websit: www.dailybaakhabar.com E.mail:baakhabarquetta42@gmail.com

MEMBER APNS
بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن)
ABC CERTIFIED

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 جمعرات 26 نومبر 2026ء بمطابق 15 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے شمارہ 324

پاکستان خلا کو تسخیر کرنے والے ممالک میں شامل ہوگیا

ذیشان علی نے پاکستانی پرچم خلا میں لہرا دیا

پہلے پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی دو چینی خلابازوں کے ہمراہ تقریباً پانچ گھنٹے کے سفر کے بعد چین کے تیان گونگ خلائی اسٹیشن پہنچے، جہاں وہ ایک ہفتے تک قیام کرکے مختلف سائنسی تجربات انجام دیں گے

مشن پر روانگی سے قبل پاکستانی اور چینی خلابازوں کی الوداعی تقریب بھی منعقد کی گئی وفاقی احسن اقبال شریک ہوئے۔ تاریخی لمحے کا مشاہدہ کرنے کے لیے ہزاروں چینی شہری بھی خلائی مرکز کے اطراف جمع ہوئے

پاک چین دوستی اب کہکشاں تک پہنچ چکی ہے، یہ مشن پاکستان کے لیے ایک بڑا اعزاز ہے اور انہیں امید ہے کہ مستقبل میں دونوں ممالک کے درمیان مزید مشترکہ خلائی مشن بھی شروع ہوں گے‘ ذیشان علی

ذیشان علی کا یہ خلائی سفر تاریخی کامیابی بلکہ دونوں ممالک کے سائنسی تعاون کے نئے امکانات بھی روشن کر رہا ہے‘ وزیراعظم‘ انسانی خلائی پرواز میں پاکستان کی شرکت قومی فخر کا عظیم لمحہ ہے‘ صدر زرداری

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) پاکستان کی خلائی تاریخ میں نیا باب رقم ہوگیا، پہلے پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی خلائی سفر کے لیے شینزو 24 مشن پر روانہ ہونے کے بعد خلا میں پہنچ گئے، ان کے ہمراہ دو چینی خلاباز بھی موجود ہیں۔ تینوں خلاباز تقریباً پانچ گھنٹے کے سفر کے بعد چین کے تیان گونگ خلائی اسٹیشن پہنچے، جہاں وہ ایک ہفتے تک قیام کرکے مختلف سائنسی تجربات انجام دیں گے۔ شینزو

بقیہ نمبر 01 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

کراچی، دو ہفتے قبل بننے والی 5 منزلہ عمارت گر گئی، ایک شخص جاں بحق

ملبے تلے مزید کسی شخص کی موجودگی کے خدشے کے پیش نظر سرچ آپریشن جاری ہے

کراچی (آئی این پی) کراچی کے علاقے بلوچ کالونی کے قریب کراچی ایڈمنسٹریٹو سوسائٹی میں 5 منزلہ عمارت گر گئی، جس کے ملبے تلے دب کر زخمی ہونے والے 2 افراد کو ریسکیو کرلیا گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی اربن سرچ اینڈ ریسکیو ٹیم اور

بقیہ نمبر 05 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

لاہور، اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سینئر صحافی مجیب الرحمان شامی کے گھر میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

خسارے میں چلنے والے سرکاری ملکیتی اداروں کی نجکاری سے قومی وسائل کو عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرنے کے مواقع ملیں گے

نجکاری معیشت مستحکم بنانے کیلئے انتہائی اہم ہے، وزیراعظم

سرکاری اداروں کی نج کاری کا عمل مزید تیز کیا جائے اور تمام منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے، قانونی رکاوٹوں کو نج کاری کے عمل میں تاخیر کا سبب نہ بننے دیا جائے اور ان کے حل کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں

شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس کو آئیسکو، لیسکو، گیپکو اور دیگر اداروں کی نج کاری کے عمل پر بریفنگ دی گئی، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ اور اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی کی نج کاری سے متعلق پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے سرکاری اداروں کی نج کاری کا عمل مزید تیز کرنے اور تمام منصوبے بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر فعال سرکاری ملکیتی اداروں اور املاک کی نج کاری ملکی معیشت کی بہتری اور استحکام کے لیے انتہائی اہم ہے۔ وزیراعظم کے دفتر سے جاری اعلامیے کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت سرکاری ملکیتی اداروں اور املاک کی نج کاری کے عمل پر پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جہاں وزیراعظم نے کہا کہ غیر فعال سرکاری ملکیتی اداروں اور املاک کی نجکاری ملکی معیشت کی بہتری، قومی خزانے پر بوجھ کم کرنے اور معیشت مستحکم بنانے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ خسارے میں چلنے والے سرکاری ملکیتی اداروں کی نجکاری سے قومی وسائل کو عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرنے کے مواقع ملیں

بقیہ نمبر 02 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

پاکستان کا پہلا انسانی خلائی مشن، فیلڈ مارشل سمیت تینوں سروسز چیفس کی مبارکباد

پاکستان کا پہلا انسانی خلائی مشن ملکی سائنسی، تکنیکی ترقی میں سنگ میل ہے، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سمیت تینوں سروسز چیفس نے پاکستان کے پہلے

بقیہ نمبر 04 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

چین، خلابازوں کی روانگی کی تقریب میں وفاقی وزیر احسن اقبال قومی پرچم لہرا رہے ہیں

حکومت نوجوانوں کے لیے نئے مواقع اور پلیٹ فارم کھول رہی ہے، وزیر اعلیٰ

دنیا اپنے نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے معاشی طور پر خودمختار بنا رہی ہے بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا، ڈیجیٹل ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک ہوگا

بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں موجود باصلاحیت نوجوان ڈیجیٹل ایکسپو میں شرکت کرکے اپنی صلاحیتوں کو سامنے لاسکیں گے بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کرنے کے مواقع حاصل کرسکیں گے

کوئٹہ (خ ن+این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کردیا، چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) میں منعقد ہوگی، جس میں صوبے کے تمام ڈیجیٹائزڈ محکموں کی کارکردگی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا، جبکہ ڈیجیٹل شعبے میں مہارت رکھنے والے باصلاحیت نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں

بقیہ نمبر 03 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

اسلام آباد، صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم سے بنگلہ دیشی پارلیمنٹ کے اسپیکر حفیظ الدین احمد ملاقات کررہے ہیں

توانائی کی ضرورت پورا کرنے کے لیے موثر اقدامات ناگزیر ہیں

اسحاق ڈار

موسمِ گرما کے دوران بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کی ضرورت ہے‘ قرضوں کے مؤثر انتظام، مالیاتی نظم وضبط اور مربوط اصلاحات کی اہمیت پر زور

وزارت خارجہ میں اجلاس‘ نائب وزیر اعظم نے صارفین کو حقیقی ریلیف کی فراہمی کیلیے پائیدار حل تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیا‘ ترجمان

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ موسم گرما کے دوران

بقیہ نمبر 06 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

ڈاکٹر مصدق ملک نے تاریخ اور زمینی حقائق بہترین انداز میں پیش کیے، وزیراعظم

تحمل اور فکری صراحت پر مبنی سفارتکاری پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کرنے میں معاون ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے دہلی میں منعقدہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے تہذیبی مکالمے میں پاکستان کی مؤثر اور بھرپور نمائندگی کرنے پر وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق مسعود ملک کو خراج تحسین پیش کیا

بقیہ نمبر 08 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

اگر قومی حکومت بنتی ہے تو دیکھیں گے کہ وہ کیا صورت اختیار کرتی ہے، بیرسٹر گوہر

بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کے کیسز سیاسی نوعیت کے ہیں، جو کچھ ہوا وہ غلط تھا، ہمیں انصاف دیا جائے

اسلام آباد (آئی این پی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر

بقیہ نمبر 07 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

آرڈر کے ذریعے مجھ سے کوئی آئینی ترمیم نہیں کرائی جاسکتی، بلاول بھٹو

موجودہ حالات میں انارکی پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، ایسے کسی اقدام کے ساتھ کھڑے نہیں ہوں گے

فی الحال کچھ باتیں ادھوری چھوڑ رہا ہوں اور جلد ہی مزید تفصیلات سامنے لاؤں گا‘ چیئرمین پیپلز پارٹی کا ملتان میں خطاب

ملتان (جی این ایم) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ اگر کوئی آرڈر کے ذریعے ریفرنڈم، آئینی ترمیم یا نئے صوبے بنانا چاہتا ہے تو وہ نہیں بنیں گے، مجھ سے آرڈر کے ذریعے کوئی آئینی ترمیم نہیں کرائی جا سکتی۔ میڈیا کے مطابق ملتان میں ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ اگر کوئی آرڈر کے ذریعے ریفرنڈم، آئینی ترمیم یا نئے صوبے بنانا چاہتا

بقیہ نمبر 09 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کہہ دو، دیکھو کہ آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے۔ (سورہ یونس آیت 101)

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں

پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی نے شین ژو 24 مشن کے ذریعے چین کے تیانگونگ خلائی اسٹیشن پر بطور پے لوڈ اسپیشلسٹ منتخب سائنسی تجربات میں حصہ لے کر تاریخ رقم کر دی۔
اس عظیم الشان کامیابی پر پوری پاکستانی قوم کو دلی مبارکباد!

پاک-چین دوستی کی ایک نئی منزل
پاکستان خلائی مشن میں شمولیت پر چینی حکومت اور عوام کا مشکور ہے

مستقبل کی جانب ایک اور اڑان

وزارتِ اطلاعات ونشریات
حکومت پاکستان
/GovtofPakistan @Govtofpakistan @GovtofPakistan @govtofpak www.moib.gov.pk

PID(I)4838-D/26

جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا نیاز محمد کی صدارت میں ضلعی مجلس عاملہ کے اجلاس میں مرکزی سیکرٹری اطلاعات حاجی سید عبدالستار شاہ چشتی حاجی حیات اللہ کاکڑ و دیگر شریک ہیں

بقیہ 01

کے تمام طبقات، حکومتی اداروں، سول سوسائٹی اور متعلقہ تنظیموں کو مشترکہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا تاکہ خواتین اور بچیوں کے تحفظ، انصاف تک رسائی اور بنیادی حقوق کے احترام کو یقینی بنایا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، اقوام متحدہ کے پاپولیشن فنڈ (یو این ایف پی اے) اور اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) اور ایوا جی الائنس کے اشتراک سے خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے 16 روزہ عالمی مہم 2026 کے آغاز کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رواں سال مہم کا مرکزی پیغام خواتین اور بچیوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے متحد ہونا، متاثرین کو انصاف کی فراہمی، ان کے تحفظ اور تشدد میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانا ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین کے خلاف تشدد کسی ایک فرد یا خاندان کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک اہم سماجی چیلنج ہے، جس کے خاتمے کے لیے مؤثر قانون سازی، قوانین پر عملدرآمد، ادارہ جاتی تعاون اور عوامی شعور میں اضافہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کا شکار خواتین کو خوف، دباؤ اور سماجی بدنامی کے بجائے تحفظ، اعتماد اور انصاف کا ماحول فراہم کرنا ریاستی اور معاشرتی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خواتین کی عزت نفس اور رازداری کا تحفظ کرتے ہوئے انہیں قانونی معاونت، نفسیاتی رہنمائی اور ضروری سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جانی چاہیے۔ ایسے واقعات میں ملوث عناصر کو جوابدہ بنانا اور انہیں قانون کے مطابق سزا دلوانا ضروری ہے تاکہ معاشرے میں عدم برداشت اور تشدد کے رجحانات کی حوصلہ شکنی ہوسکے۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ 16 روزہ عالمی مہم محض ایک آگاہی سرگرمی نہیں بلکہ خواتین اور بچیوں کے تحفظ کے لیے اجتماعی عزم کی تجدید کا موقع ہے۔ اس مہم کے ذریعے معاشرے میں یہ شعور اجاگر کرنا ہوگا کہ خواتین کے خلاف کسی بھی نوعیت کا تشدد ناقابل قبول ہے اور متاثرین کو خاموش رہنے کے بجائے بلا خوف انصاف کے حصول کے لیے معاون ماحول فراہم کیا جانا چاہیے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں خواتین کے حقوق کے تحفظ، ان کے لیے محفوظ ماحول کی فراہمی اور صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام کے لیے متعلقہ اداروں اور بین الاقوامی شراکت داروں کے اشتراک سے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا ضروری ہے جہاں ہر خاتون اور بچی خود کو محفوظ، بااختیار اور انصاف تک رسائی کے حوالے سے مطمئن محسوس کرے۔ تقریب سے سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ شیر شاہ غلزئی، یو این ڈی پی بلوچستان کے سربراہ ذوالفقار درانی، یو این ایف پی اے بلوچستان کی سربراہ سعدیہ عطا، ایف ڈی آئی پاکستان کی سربراہ عظمیٰ یعقوب اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ تقریب کے اختتام پر صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے سماجی شعبے میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات میں اعزازی شیلڈز بھی تقسیم کیں۔

بقیہ 02

بنانے کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایس ایس پی نصیرآباد پرنسپل بوائز ڈگری کالج ڈیرہ مراد جمالی اسپیشل برانچ کے نمائندے قادر بخش کھوسہ سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بھرتیوں کے مقررہ شیڈول، امیدواروں کی آمدورفت امتحانی و بھرتی مراکز پر سیکیورٹی کی فراہمی داخلی و خارجی راستوں کی نگرانی اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچاؤ کے لیے ضروری اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کو مزید مؤثر بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے کہا کہ بھرتیوں کے عمل کے دوران امیدواروں کو پُرامن محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے اس سلسلے میں تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں اور سیکیورٹی انتظامات میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے تاکہ بھرتیوں کا عمل پُرامن، شفاف اور خوش اسلوبی کے ساتھ مکمل ہو سکے۔

بقیہ 03

اللہ نے بتایا کہ انہوں نے میرج گرانٹ کی ادائیگی کے لیے متعدد بار متعلقہ محکمے کو درخواست دی لیکن متعلقہ محکمے کی جانب سے کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کو میرج گرانٹ کی ادائیگی فوری طور پر کی جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کو میرج گرانٹ کی مد میں درخواست گزار کو 50 ہزار کا چیک فراہم کر دیا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 04

تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالستار لانگو تھے، جبکہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں میڈم ارم نورین، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایم اینڈ ای میڈم ماہ جبیں اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر طارق الماس بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اسکول آمد پر پرنسپل اور تدریسی عملے نے مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا، جبکہ طالبات نے مہمانِ خصوصی کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ مہمانِ خصوصی نے فیتہ کاٹ کر تقریب کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ بعدازاں مہمانوں نے ثقافتی ورثے، مینا بازار اور سائنسی نمائش کے مختلف اسٹالز کا دورہ کیا۔ مینا بازار میں طالبات کی جانب سے کھانے پینے کی اشیاء، جیولری اور دستکاری کے خوبصورت اسٹالز سجائے گئے تھے، جبکہ سائنسی نمائش میں طالبات نے مختلف سائنسی ماڈلز پیش کیے اور ان کی افادیت و طریقہ کار کے حوالے سے مہمانوں کو تفصیلی بریفنگ دی۔ مہمانوں نے طالبات کی محنت، تخلیقی صلاحیتوں اور پیشکش کو سراہا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالستار لانگو نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں اس طرح کی غیر نصابی سرگرمیاں طالبات کی پوشیدہ صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں عملی زندگی کے لیے تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ثقافتی ورثہ ہماری شناخت ہے جبکہ سائنس ترقی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ انہوں نے پرنسپل، اساتذہ اور طالبات کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلیم ایسی مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتا رہے گا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں میڈم ارم نورین نے اپنے خطاب میں کہا کہ طالبات کی جانب سے اس قدر منظم اور معیاری پروگرام کا انعقاد ان کی صلاحیتوں اور اساتذہ کی محنت کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں میں بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب مواقع اور رہنمائی فراہم کی جائے تاکہ وہ تعلیم کے ساتھ ساتھ مختلف ہنر اور عملی مہارتوں میں بھی نمایاں مقام حاصل کر سکیں۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایم اینڈ ای میڈم ماہ جبیں نے تقریب کو سراہتے ہوئے کہا کہ طالبات نے جس محنت، لگن اور دلچسپی سے مختلف اسٹالز سجائے اور سائنسی ماڈلز تیار کیے، وہ قابلِ تحسین ہے۔ ایسی سرگرمیاں طالبات میں خود اعتمادی، باہمی تعاون، تخلیقی سوچ اور عملی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ تقریب کے اختتام پر مہمانوں کے اعزاز میں ریفریشمنٹ کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام خوشگوار اور پرمسرت ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔

بقیہ 05

کہا انہوں نے کہا کہ حلقے کے عوام کو درپیش مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں اور پینے کے صاف پانی، بجلی، گیس، تعلیم، صحت، سڑکوں اور روزگار کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کی نشاندہی اور ان پر عمل درآمد کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ ترقی کے ثمرات کسی مخصوص علاقے یا طبقے تک محدود نہیں رہنے چاہئیں بلکہ بلا رنگ ونسل تمام شہریوں کو یکساں سہولیات اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار اور تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عوامی نمائندگی ایک ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کو عوام کی توقعات کے مطابق نبھانے کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھیں گے۔

بقیہ 06

گیا۔ اس موقع پر ماہی گیروں کے لیے دو سو ایکڑ اراضی پر مشتمل ماہی گیر کالونی، فش لینڈنگ جیٹیز کی تعمیر و ترقی اور دیگر متعلقہ منصوبوں سمیت باہمی تعاون کے امکانات پر بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ 07

اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں ضلع لورالائی کے تعلیمی شعبے کو درپیش مسائل، سرکاری تعلیمی اداروں کی مجموعی کارکردگی، اساتذہ اور دیگر عملے کی حاضری، بند اسکولوں کی فعالیت، تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر تعلیمی اداروں کی نگرانی، انتظامی امور اور مختلف مسائل کے حل کے لیے متعلقہ افسران کی جانب سے پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے محکمہ تعلیم کے تمام افسران اور ملازمین کو اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور سنجیدگی سے ادا کرنا ہوں گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلع کے تمام سرکاری اسکولوں میں اساتذہ اور دیگر عملے کی حاضری یقینی بنائی جائے اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف قواعد وضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائیانہوں نے مزید ہدایت کی کہ بند اسکولوں کی نشاندہی کر کے انہیں فوری طور پر فعال بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں، جبکہ اسکولوں میں تدریسی سرگرمیوں کی باقاعدہ نگرانی، طلبہ کی حاضری میں بہتری اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ آر ٹی ایم ایس کے ذریعے اسکولوں کی مانیٹرنگ اور حاضری کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ تعلیمی اداروں کی حقیقی صورتحال کا بروقت جائزہ لیا جا سکےڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تعلیمی مسائل کے حل کے لیے آپس میں باہمی روابط اور محکمانہ رابطہ کاری کو مضبوط بنایا جائے اور اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر مقررہ وقت کے اندر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعلیمی معاملات میں غفلت، لاپرواہی اور فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگی اجلاس میں بلاجواز غیر حاضر رہنے والے اراکین کے خلاف بھی مروجہ قواعد و ضوابط کے تحت محکمانہ کارروائی عمل میں لانے کی ہدایت جاری کی گئی، تاکہ کمیٹی کے اجلاسوں کی اہمیت برقرار رہے اور تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے تعلیمی اصلاحات کے عمل میں فعال کردار ادا کریں ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ تعلیم کے باہمی تعاون سے ضلع لورالائی میں تعلیمی نظام کو مزید بہتر بنانے، سرکاری اسکولوں کی کارکردگی میں بہتری لانے اور بچوں کو معیاری تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 08

میڈیکل کونسل اسلام آباد کی جانب سے ارسال کردہ ان کا ویٹرنری لائسنس (ٹریکنگ نمبر: RGL178948383) متعلقہ اداروں کی غفلت اور ترسیل میں غیر معمولی تاخیر کے باعث انہیں موصول نہیں ہو رہا، جس سے انہیں شدید پریشانی اور پیشہ ورانہ مشکلات کا سامنا ہے۔ شکایت موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب نے معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے پاکستان پوسٹ اور متعلقہ حکام کو طلب کیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس اور سماعت کے دوران محکمہ ڈاک کی انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے جدید ٹریکنگ سسٹم کی مدد سے گمشدہ مکتوب کا سراغ لگایا اور خضدار جنرل پوسٹ آفس (GPO) کے ذریعے شکایت کنندہ کو ان کا ویٹرنری لائسنس بحفاظت پہنچا دیا۔ سائل زوہیب احمد مگسی کی جانب سے لائسنس کی وصولی کی باضابطہ تصدیق اور مکمل اطمینان کے اظہار پر وفاقی محتسب نے شکایت کو کامیابی سے نمٹاتے ہوئے کیس داخلِ دفتر (Disposed of) کر دیا۔ شہری نے فوری انصاف کی فراہمی اور دادرسی پر وفاقی محتسب کے ادارے کا شکریہ ادا کیا ہے۔ وفاقی محتسب کی اس کامیاب کارروائی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ یہ ادارہ عام شہریوں کو وفاقی محکموں کی بدانتظامی اور تاخیری حربوں سے نجات دلانے اور بغیر کسی فیس کے فوری ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے۔

بقیہ 09

ریسٹورنٹس کے خلاف خصوصی کارروائی کی جہاں 3 پر جرمانے عائد اور 2 یونٹس کے مخصوص حصے سربمہر کر دیے گئے۔ کارروائی کے دوران ایک بیکری میں زائدالمیعاد ڈبہ بند زیتون، اشیاء پر تیاری اور میعاد ختم ہونے کی دوہری تاریخوں کے اندراج، صفائی کی ناقص صورتحال، ملازمین کی ذاتی حفظانِ صحت اور خوراک کی غیر مناسب ذخیرہ اندوزی سمیت متعدد خلاف ورزیاں سامنے آئیں۔ علاوہ ازیں ایک ڈسٹری بیوشن سینٹر میں اشیاء خوردونوش کو براہِ راست دھوپ میں رکھنے، گودام میں صفائی و جراثیم کشی کے ناقص انتظامات، غیر محفوظ ذخیرہ اندوزی اور دیگر سنگین بے ضابطگیوں پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ مزید برآں ایک ڈسٹری بیوشن سینٹر کو ضیلے کی زائدالمیعاد مصنوعات، سال 2025 اور مارچ 2026 کے ایکسپائرڈ اسٹاک، خراب پیکنگ اور پانی کی بوتلوں میں نمی کی موجودگی پر جرمانہ عائد کرتے ہوئے یونٹ کا ایک حصہ سیل کر دیا گیا۔ اسی طرح ایک آئس کریم، جوس اور ملک شیک یونٹ میں زائدالمیعاد اشیاء، سڑے ہوئے پھل وسبزیاں، گندگی اور پھپھوندی زدہ ریفریجریٹرز، غیر معیاری اسٹوریج اور صفائی کے ناقص انتظامات پر یونٹ کا حصہ سیل کر دیا گیا۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق تمام فوڈ بزنس آپریٹرز کے لیے متعلقہ اداروں سے مصنوعات کی رجسٹریشن، بی ایف اے لائسنس کا حصول اور مقررہ فوڈ سیفٹی ایس او پیز پر عملدرآمد لازمی ہے۔

بقیہ 10

ملازمین کی بروقت حاضری یقینی بنائی جائے اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کو اپنی اولین ترجیح بنایا جائے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سرکاری اداروں کی بنیادی ذمہ داری عوام کو بہتر اور بروقت خدمات فراہم کرنا ہے، اس لیے تمام افسران اپنے دفاتر میں باقاعدگی سے موجود رہیں اور عوامی شکایات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری امور میں غفلت، غیر ذمہ داری اور فرائض سے کوتاہی کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگی انہوں نے مزید ہدایت کی کہ ضلع شیرانی میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، تعمیراتی کاموں کے معیار اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کریں۔ ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کی جائے تاکہ سرکاری وسائل کا درست استعمال ہو اور ان منصوبوں کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں ڈپٹی کمشنر نے صحت، تعلیم، مواصلات، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور دیگر عوامی خدمات سے متعلق محکموں کو خصوصی ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے شعبوں میں کارکردگی بہتر بنائیں، بنیادی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹوں کو دور کریں اور عوامی ضروریات کے مطابق عملی اقدامات اٹھائیں انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تمام محکمے آپس میں مؤثر رابطہ کاری کو فروغ دیں، سرکاری امور میں باہمی تعاون کو یقینی بنائیں اور اجلاسوں میں کیے گئے فیصلوں پر مقررہ وقت کے اندر عملدرآمد کریں۔ محکموں کی کارکردگی کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے گا تاکہ انتظامی معاملات میں بہتری اور عوامی شکایات کے ازالے کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جاسکےڈپٹی کمشنر کلیم اللہ کاکڑ نے واضح کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی خدمت، شفافیت، میرٹ اور بہتر طرز حکمرانی پر یقین رکھتی ہے۔ تمام افسران اور ملازمین اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں، کیونکہ عوامی اعتماد کا قیام اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 11

سپورٹ پروگرام (BISP) کی مالی امداد کی عدم ادائیگی کے خلاف دائر شکایت کا کامیابی سے ازالہ کر دیا گیا ہے، جس کے بعد متاثرہ خاتون کو ان کی 14,500 روپے کی سہ ماہی قسط جاری کر دی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق درخواست گزار رحمت خاتون (ساکن محلہ لیزو، خضدار) نے وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایت درج کرائی تھی کہ وہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی باقاعدہ رجسٹرڈ مستحق (بینفشری) ہیں، تاہم متعلقہ انتظامیہ کی غفلت اور تاخیر کے باعث انہیں موجودہ سہ ماہی قسط کی ادائیگی نہیں کی جا رہی، جس سے انہیں شدید معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔ شکایت موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب نے معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے متعلقہ حکام کو نوٹس جاری کر کے جواب طلب کیا۔ وفاقی محتسب کی مؤثر کارروائی اور دباؤ کے نتیجے میں BISP انتظامیہ نے فوری ایکشن لیتے ہوئے ریکارڈ کی درستگی کے بعد درخواست گزار رحمت خاتون کے حق میں 14,500 روپے کا فنڈ باقاعدہ طور پر جاری کر دیا۔ سائلہ کو ان کا حق ملنے پر وفاقی محتسب نے شکایت کو کامیابی سے نمٹاتے ہوئے کیس داخلِ دفتر (Disposed of) کر دیا۔ متاثرہ خاتون نے گھر بیٹھے بغیر کسی فیس اور سفارش کے فوری انصاف کی فراہمی پر وفاقی محتسب کے ادارے کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ وفاقی محتسب کی اس کامیاب کارروائی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ یہ ادارہ غریب، مستحق اور عام شہریوں کو وفاقی اداروں کی بدانتظامی سے نجات دلانے اور ان کے جائز حقوق کی فوری بحالی کے لیے ہمہ وقت سرگرم عمل ہے۔

بقیہ 12

فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور مجموعی انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے مرکز صحت میں موجود عملے کی حاضری چیک کی اور طبی ریکارڈ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ عوام کو بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ تمام طبی عملہ اپنی ڈیوٹی پابندی اور ذمہ داری کے ساتھ سرانجام دے اور مریضوں کو بروقت علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرے انہوں نے ادویات کی دستیابی اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات پر اطمینان بخش انتظامات برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دور دراز علاقوں میں قائم بنیادی مراکز صحت عوام کے لیے بنیادی طبی سہولیات کا اہم ذریعہ ہیں، لہٰذا ان مراکز کی فعالیت، عملے کی موجودگی اور ادویات کی فراہمی کو ہرصورت یقینی بنایا جائے

بقیہ 13

دوران ایک مشکوک شخص محمود کو روک کر چیک کیا تو اس کے قبضے سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کر کے قبضے میں لیکر اس کو گرفتار کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 14

یونین لورالائی بلوچ خان نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ٹول پلازہ سے متعلق امور، ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات اور ٹریفک وٹرانسپورٹ کے شعبے سے وابستہ دیگر اہم مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صدر ٹرک یونین بلوچ خان وتمانے ٹول پلازہ کے حوالے سے ٹرانسپورٹرز کے تحفظات، درپیش مشکلات اور یونین کے مطالبات سے کمشنر لورالائی ڈویژن کو آگاہ کیا۔ انہوں نے ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل کے حل اور متعلقہ امور میں بہتری لانے کے لیے اپنے مؤقف سے بھی تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ نے ٹرک یونین کے صدر کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور تحفظات کو غور سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ تمام متعلقہ امور کا جائزہ لیا جائے گا اور مسائل کے حل کے لیے قانون اور قواعد وضوابط کے مطابق ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی اور کاروباری حلقوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے متعلقہ فریقین کے ساتھ رابطہ اور مشاورت کا عمل جاری رکھا جائے گا تاکہ تمام معاملات کو باہمی افہام وتفہیم اور قانونی تقاضوں کے مطابق حل کیا جا سکے

بقیہ 15

جاری امتحانات کے سلسلے میں حراہائی اسکول مستونگ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے امتحانی ہال کا معائنہ کیا اور امتحانی عمل، طلباء وطالبات کی حاضری، نظم وضبط اور امتحانی انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پرایسوسی ایشن کے عہدیداران نے امتحانی عملے سے بھی ملاقات کی اور امتحانات کو شفاف، منظم اور پُرامن ماحول میں منعقد کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ امتحانات طلباء کی تعلیمی قابلیت اور سال بھر کی محنت کو جانچنے کا اہم ذریعہ ہیں، لہٰذا ضروری ہے کہ امتحانی عمل کو مکمل دیانت داری، ذمہ داری اور میرٹ کے اصولوں کے مطابق یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نجی تعلیمی ادارے علاقے میں تعلیم کے فروغ اور نئی نسل کی بہتر تعلیمی و تربیتی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کی مشترکہ کوششوں سے ہی طلباء کو معیاری تعلیم اور بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جاسکتا ہے۔ آخر میں انہوں نے حرا ہائی اسکول کی انتظامیہ اور امتحانی عملے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ مڈل اسٹینڈرڈ کے امتحانات کامیابی کے ساتھ مکمل ہوں گے اور طلباء اپنی محنت کے مطابق بہتر نتائج حاصل کریں گے

بقیہ 16

اور ضلع بھر کے تمام بی ایچ یو انچارجز نے شرکت کی۔ اجلاس میں بنیادی مراکز صحت میں طبی سہولیات کی فراہمی، کارکردگی، جوابدہی اور رپورٹنگ نظام کو مزید مؤثر بنانے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر AI فریم کے تحت حاضری، DHIS-2 رپورٹنگ، قبل از پیدائش (ANC) اور بعد از پیدائش (PNC) خدمات، ریکارڈ کی درستگی، ملیریا کی اسکریننگ کے لیے RDTs کے مؤثر استعمال، خاندانی منصوبہ بندی کی معیاری خدمات اور ڈیٹا کے معیار کو بہتر بنانے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ تمام بی ایچ یو انچارجز مقررہ وقت پر درست رپورٹس جمع کرانے، مکمل ریکارڈ برقرار رکھنے اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو ہرصورت یقینی بنائیں۔ اجلاس کے اختتام پر شرکاء نے ضلع سبی میں صحت کی خدمات کے معیار اور کلیدی کارکردگی کے اشاریوں کو مزید بہتر بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 17

سیکرٹری: محمد نواز تھہیم پریس سیکرٹری خدا بخش سمیجہ آفس سیکرٹری محمد عارف جمالی رابطہ سیکرٹری محمد پرویز تھہیم مقرر ہوئے اجلاس میں شہری اتحاد کے قیام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے شہریوں نے خوشی کا اظہار کیا اس موقع پر عہدیداران نے اتحاد کے پلیٹ فارم کو شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے ایک اہم اور امید افزا پلیٹ فارم قرار دیا گیا۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شہری اتحاد کو غیر سیاسی اور عوامی خدمت کے ادارہ سے بنایا گیا ہے جو گیس، بجلی، بینکنگ سہولیات، موبائل نیٹ ورک، مالکانہ حقوق سمیت شہر کے دیگر بنیادی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ جدوجہد کرے گا۔ عبوری صدر محمد عالم تھہیم کابینہ کے ساتھ مشاورت کے ذریعے شہری اتحاد کے آئندہ امور کو آگے بڑھائیں گے، جبکہ ممبرشپ کا سلسلہ بھی دوبارہ شروع کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ شہری اس پلیٹ فارم کا حصہ بن کر مانجھی پور کی ترقی اور مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ شرکاء نے امید ظاہر کی کہ شہری اتحاد باہمی اتفاق، اتحاد، اخوت اور خدمت خلق کے جذبے سے مانجھی پور کے شہریوں کے لیے مستقبل میں ایک مضبوط سہارا ثابت ہوگا۔

بقیہ 18

اس موقع پر عوام اور علاقائی عمائدین نے ملاقات کے دوران علاقائی عمائدین اور عوام نے اپنے اپنے علاقوں کے بنیادی مسائل سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔ انہوں نے علاقے میں درپیش مسائل، عوامی ضروریات اور ترقیاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کرتے ہوئے مختلف تجاویز بھی پیش کیں۔ حاجی میر علی مدد جتک نے عوامی مسائل کو توجہ سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ عوامی مشکلات کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک نے اس موقع پر مبارکباد دینے اور اپنی محبت واعتماد کا اظہار کرنے پر علاقائی عمائدین اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی محبت، اعتماد اور دعائیں ان کے لیے سب سے بڑا سرمایہ ہیں۔ دوبارہ وزارت کی ذمہ داری ملنا ان کے لیے اعزاز کے ساتھ ساتھ ایک بڑی ذمہ داری بھی ہے، جسے وہ عوامی خدمت کے جذبے کے تحت پورا کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی محور ہے اور عوام کے مسائل کا حل ہمیشہ ان کی اولین ترجیح رہا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ پہلے کی طرح عوام کے درمیان رہتے ہوئے ان کے مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور علاقے کی ترقی کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ حاجی میر علی مدد جتک نے کہا کہ عوام کی خدمت کا سفر نئے جذبے، عزم اور لگن کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔ علاقے میں بجلی، گیس، پانی، صحت، تعلیم اور روزگار سمیت عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطے مزید مؤثر بنائے جائیں گے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی نمائندگی کا اصل مقصد عوام کی آواز بننا اور ان کے جائز مسائل کو متعلقہ فورمز پر اٹھانا ہے۔ وہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے اور اپنے حلقے سمیت بلوچستان کے عوام کی خدمت کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھیں گے۔ ملاقات کے اختتام پر علاقائی عمائدین اور عوام نے حاجی میر علی مدد جتک کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی نئی ذمہ داریوں کے دوران عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 19

سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ زیارت میں کم سے کم درجہ حرارت 5، ژوب اور خضدار میں 7، چمن میں 8، دالبندین میں 9، سبی اور نوکنڈی میں 11، گوادر میں 16 اور جیوانی وتربت میں کم سے کم درجہ حرارت 17 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا۔

بقیہ 20

کوئٹہ کے جنرل کونسل کے تمام ممبران نے شرکت کی۔ ینگ پینل کی جانب سے ملک عادل حسن کاسی نے صدر، شاہ محمد جنرل سیکریٹری اور سیف الدین سیکریٹری مالیات کے لئے کاغذات جمع کرائے تھے جنکے مقابلے میں نہ کسی امیدوار نے انفرادی حیثیت سے اور نہ ہی کسی پینل نے کاغذات جمع کرائے تھے چنانچہ ممبران نے اتفاق رائے سے ہاتھ ہی کے اشارے سے ملک عادل حسن کو صدر، شاہ محمد کو جنرل سیکریٹری اور سیف الدین کو سیکریٹری مالیات عرصہ چار سالہ مدت کے منتخب کیے ڈاکٹر عبدالمالک کاسی آرچری کلب کوئٹہ کے نو منتخب صدر ملک عادل حسن کاسی نے ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر کوئٹہ ارسلان خان نورزئی اور بلوچستان تیر اندازی ایسوسی ایشن کے سینئر ایسوسی ایٹ سیکریٹری اجمل خان کاکڑ کا ڈاکٹر عبدالمالک کاسی آرچری کلب کوئٹہ کے انتخابات میں بطور مبصر شرکت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کلب بنیادی سطح پر تیر اندازی کھیل کے فروغ کے لئے کاوشیں جاری رکھینگے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر کوئٹہ محمد ارسلان خان نورزئی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آرچری ایک عالمی کھیل ہے اور اس کھیل کے فروغ کے لئے منظم بنیادوں پر کاوشوں کی ضرورت ہے۔

بقیہ 21

کاسی ٹو فیڈرز سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ اسکے علاوہ 27 نومبر (بروز جمعہ) کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv شہباز ٹاون، انٹرلکیگر، پی اے ایف سٹی، اولڈ سمنگلی فیڈروں سے صبح 10 بجے تا دوپہر 2 بجے جبکہ سریاب گرڈ کے سریاب، اولڈ سیٹلائٹ ٹاون فیڈرز سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ تاہم کیسکو نے اس دورانیہ میں بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی اپیل کی ہے

بقیہ 22

حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نے صوبے کے تمام پسماندہ اضلاع کو برابری کی بنیاد پر اجتماعی عوامی منصوبوں کو فنڈ دیکر ترقی کے ثمرات کو عوام تک پہنچا رہا ہے میر علی مدد جتک نے حلقہ پی بی 45 میں ریکارڈ ترقیاتی کام کرکے سریاب سے قوم پرستی اور مذہب کی سیاست کو ہمیشہ کے لئے ختم کردیا ہے اب سریاب کے عوام باشعور ہو چکا ہے پی پی پی نعروں کے بجائے عملی طور پر عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے۔

بقیہ 23

ساکنان گوٹھ سبی جدید کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کی جانب سے ملزمان کی گرفتاری کو جرائم کے خلاف جاری اقدامات کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق گرفتار ملزمان کے خلاف مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے اور قانون کے مطابق تفتیش کا عمل جاری ہے۔ اس موقع پر پولیس کی جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ علاقے میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے، عوام کے جان ومال کے تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کے لیے بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی، عوامی حلقوں نے پولیس کی ان کارروائیوں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ ایسے اقدامات سے علاقے میں جرائم کی روک تھام اور امن وامان کی بہتری میں مدد ملے گی۔

بقیہ 24

جھا عبدالباری بلوچ نے پولیس ٹیم کے ہمراہ خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے تھانہ جھا کی حدود میں واقع علاقے آڑہ ایف سی چیک پوسٹ کے قریب بیلہ سے آواران جانے والی ایک گاڑی کو روک کر تلاشی لی۔ دوران تلاشی گاڑی سے شراب اور بیئر کے مجموعی طور پر 22 کارٹن برآمد ہوئے، جن میں 450 بوتلیں موجود تھیں۔ پولیس نے موقع پر موجود دو ملزمان شاکر علی ولد عید محمد سکنہ آواران اور خیر زمان ولد احمد خان سکنہ شندی کورک جھا کو گرفتار کرلیا۔

بقیہ 25

حقوق کے حوالہ سے عورت کا درجہ کئی گناہ بڑھ گیا۔ اسی طرح اسلام نے عورت کو بیوی کا درجہ دے کر اس قدر اس کی شان بڑھائی کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب مبین میں عورتوں کے حقوق مردوں کے ساتھ ذکر فرمائے جبکہ اللہ کے رسول نے عورتوں کے ساتھ متعدد موقعوں پر اچھے برتاؤ کی تلقین کی ہے آپ کا ارشاد ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ معاملات میں اچھے ہیں اسی طرح پیغمبر اسلام نے عورت کو ماں، بہن بیوی اور بیٹی کے روپ میں اعلیٰ مقام دیا۔ بیٹی کی پرورش کرنے اور بلوغت کے بعد ان کی رخصتی کر دینے کی صورت میں جنت میں ساتھ رہنے کی ضمانت عطاء فرمائی ارشاد نبوی ہے کہ جس نے دو یا تین بیٹیوں کی یا دو یا تین بہنوں کی پرورش کی اور ان کی ذمہ داریوں کو نبھاتا رہا یہاں تک کہ وہ اس سے شادی کر دینے کی صورت میں جدا ہوتیں تو میں اور وہ شخص جنت میں اس طرح ساتھ ہونگے جس طرح میری یہ دو انگلیاں۔

بقیہ 26

منظر عام پر لانے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ صحافیوں کو درپیش معاشی مشکلات، بے روزگاری، میڈیا اداروں کی بندش اور تنخواہوں کی عدم ادائیگی جیسے مسائل انتہائی قابل تشویش ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک بھر میں صحافیوں کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران مختلف مشکلات کا سامنا ہے۔ متعدد صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے بے روزگار ہونے سے ان کے خاندان بھی معاشی مشکلات سے دوچار ہیں۔ حکومت اور متعلقہ میڈیا اداروں کی ذمہ داری ہے کہ صحافیوں کے روزگار کا تحفظ کریں، واجب الادا تنخواہیں ادا کریں اور انہیں بہتر پیشہ ورانہ ماحول فراہم کریں۔ صحافیوں کے تمام جائز مطالبات تسلیم کیے جائیں اور ان کے جان ومال کے ساتھ ساتھ روزگار کا تحفظ بھی یقینی بنایا جائے۔ انہیں بے روزگار کرنے کے بجائے ان کی صحافتی خدمات کو سراہا جائے، کیونکہ صحافی مشکل حالات میں بھی عوام تک حقائق پہنچانے اور معاشرے کے مسائل اجاگر کرنے کی ذمہ داریاں نبھاتے ہیں۔ آزادی صحافت اور آزادی اظہار جمہوری معاشرے کی بنیادی ضرورت ہیں۔ صحافیوں کو بغیر کسی خوف اور دباؤ کے اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔ صحافتی تنظیموں کے تحفظات کو سنجیدگی سے سنا جائے اور تمام معاملات مذاکرات کے ذریعے حل کیے جائیں۔ کوئٹہ میں احتجاجی دھرنے میں شریک صحافیوں کے مطالبات پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومت صحافیوں کے نمائندوں سے مذاکرات کریں اور ان کے جائز مطالبات کی منظوری کے لیے عملی اقدامات اٹھائیں۔ صحافیوں کے حقوق کا تحفظ دراصل عوام کی آواز اور سچائی کو سامنے لانے کے عمل کا تحفظ ہے۔

بقیہ 27

ایسے اہم مقام پر بنیادی سفری سہولیات کا نہ ہونا متعلقہ اداروں کی توجہ کا متقاضی ہے۔ حکومت بلوچستان، نیشنل ہائی وے اتھارٹی اور متعلقہ حکام سے مطالبہ ہے کہ نال سی پیک ایریا میں مسافروں کے لیے باقاعدہ انتظار گاہ کی تعمیر کی منظوری دی جائے، جہاں سایہ دار بیٹھنے کی جگہ، پینے کے صاف پانی اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔ یہ کوئی غیر معمولی مطالبہ نہیں بلکہ مسافروں کی بنیادی ضرورت ہے۔ انتظار گاہ کی تعمیر سے نہ صرف نال بلکہ کراچی، کوئٹہ، پنجگور اور دیگر علاقوں کا سفر کرنے والے ہزاروں مسافروں کو سہولت میسر آئے گی۔

بقیہ 28

دیگر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ متاثرہ خواتین کا کہنا ہے کہ سرکاری امداد ان کے لیے گھریلو اخراجات، بچوں کی ضروریات اور روزمرہ زندگی کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کا اہم ذریعہ ہے، تاہم مبینہ کٹوتیوں کے باعث انہیں پوری رقم نہیں مل پاتی شہری وسماجی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈیرہ مراد جمالی اور منجھوشوری میں امدادی رقوم کی تقسیم کے عمل کی شفاف نگرانی یقینی بنائی جائے، ڈیوائس ہولڈرز کی مبینہ کٹوتیوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور شکایات کے ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ مستحق خواتین کو ان کی مکمل رقم باعزت طریقے سے فراہم کی جاسکے عوامی حلقوں نے چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، صوبائی وضلعی انتظامیہ اور ڈپٹی ڈائریکٹر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام نصیرآباد اور متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مستحق خواتین کے حق پر کسی قسم کی کٹوتی یا ناجائز وصولی کی شکایت ثابت ہونے پر ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 29

رانگہ سومر خان کی نگرانی میں پولیس تھانہ سپیرہ رانگہ کے جوانوں نے فوری پیشہ ورانہ اور مؤثر کارروائی عمل میں لاتے ہوئے چوری کی واردات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کی مستعدی، فوری ردعمل اور باہمی رابطہ کاری کے باعث ملزمان کی گرفتاری ممکن ہوئی۔ ملزمان سے ایک عدد پسٹل اور 3 عدد 125 موٹر سائیکل گرفتاری میں لائے گئے۔ مذکورہ کارروائی کو بین الاضلاعی پولیس تعاون اور مؤثر رابطہ کاری کی ایک قابلِ تحسین مثال قرار دیا ہے۔ مزید براں عوامی حلقوں نے سپیرہ رانگہ پولیس تھانہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں انتہائی قابل تعریف قرار دیا ہے۔ اس طرح کی کامیاب کارروائی سے علاقہ امن کا گہوارہ، چوروں اور ڈاکوؤں کے گرد گھیرا تنگ ہوگا

بقیہ 30

ہو جائیں گے، جبکہ اسکولوں کے بیشتر اساتذہ کی بورڈ امتحانات میں ڈیوٹیاں لگائی گئی ہیں، جس سے چھوٹی جماعتوں کا تدریسی عمل بھی متاثر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچے روزانہ اسکول جاتے ہیں، مگر بعض اوقات اساتذہ موجود نہیں ہوتے اور جہاں موجود ہوں وہاں بھی باقاعدہ تدریس نہیں ہو رہی۔ ایسے میں بہتر ہوتا کہ چھوٹی جماعتوں کے امتحانات بروقت منعقد کرا دیے جاتے تاکہ معصوم بچوں کو سرد موسم میں اسکولوں کے چکر نہ لگانے پڑتے۔ والدین نے مزید کہا کہ دسمبر میں سردی کی شدت میں اضافے کا امکان ہے، اساتذہ خود دھوپ میں بیٹھتے ہیں جبکہ بچے سرد کلاس رومز میں ٹھٹھرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ چھوٹی جماعتوں کے امتحانات فوری طور پر دوبارہ شروع کرائے جائیں تاکہ بچوں اور والدین کی پریشانی ختم ہوسکے

بقیہ 31

صلاحیتوں کو بہتر انداز میں بروئے کار لاسکیں۔ نواں کلی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی بطور مہمان خصوصی شرکت کے موقع پر اسپورٹس کمپلیکس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے حلقے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں ہمیشہ خصوصی دلچسپی اور بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا ہے۔ جب بھی انہوں نے حلقے کی ترقی اور عوامی مفاد کے لیے وزیراعلیٰ کے سامنے کوئی مطالبہ رکھا، انہوں نے خلوص کے ساتھ اس کی پذیرائی کی اور عملی تعاون فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ میر سرفراز خان بگٹی نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس صوبے کے نوجوانوں کے لیے کھیلوں کے فروغ کا اہم ذریعہ بنے گا۔ اس منصوبے کی بدولت نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع میسر آئیں گے اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے میں مدد ملے گی۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حلقہ PB-39 کے عوام نے روایتی اور نفرت پر مبنی سیاست کو مسترد کرتے ہوئے ترقی، عوامی خدمت، اتحاد اور حب الوطنی کی سیاست کو فروغ دینے کا عزم کیا ہے۔ ہم دہشت گردی نہیں بلکہ ترقی، امن اور خوشحالی چاہتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حلقہ PB-39 کے عوام ریاست پاکستان اور بلوچستان کے ساتھ کھڑے ہیں اور علاقے کی ترقی وخوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ صوبائی وزیر صحت نے اسپورٹس کمپلیکس کی منظوری اور تکمیل کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کے تعاون پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت اور حلقے کی ترقی کا سفر جاری رہے گا۔

بقیہ 32

علی تنیو کی خصوصی دلچسپی اور کاوشوں سے شہر کے مرکزی اور اہم مقام گھنٹہ چوک کی تزئین وآرائش اور خوبصورتی کا کام جاری ہے۔ گھنٹہ چوک شہر کا ایک اہم اور مرکزی مقام ہونے کے ساتھ ساتھ اوستا محمد کی شناخت بھی سمجھا جاتا ہے، جہاں روزانہ شہریوں، تاجروں اور مختلف علاقوں سے آنے والے افراد کی آمدورفت رہتی ہے۔ اس مقام کی خوبصورتی اور تزئین وآرائش سے نہ صرف شہر کے حسن میں اضافہ ہوگا بلکہ شہری ماحول بھی مزید دلکش اور خوشگوار بنے گا۔ شہری حلقوں کے مطابق کسی بھی شہر کی پہچان اس کی خوبصورت شاہراہوں، صاف ستھرے ماحول، بہتر چوراہوں، پارکوں اور عوامی مقامات سے ہوتی ہے۔ گھنٹہ چوک کی تزئین وآرائش اسی سلسلے کی ایک مثبت اور خوش آئند پیش رفت ہے، جس سے شہریوں میں بھی خوشی اور اطمینان کی فضا پیدا ہورہی ہے۔

نواں کلی کے رہائشی اورنگزیب ناصر ولد عبدالرحمٰن پریس کانفرنس کر رہے ہیں

صوبائی پارلیمانی سیکرٹری اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ اسفندیار خان کاکڑ آئی، ڈی او کے زیر اہتمام گرینڈ ہینڈی کرافٹ کی نمائش کے افتتاح کے بعد مختلف اسٹالوں کا معائنہ کر رہے ہیں

صوبائی وزیر زراعت علی مدد جتک سے ان کی رہائش گاہ پر علاقے کے معتبرین ملاقات کے موقع پر درپیش مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

سنجاوی، ڈینجر پی پی ایچ آئی ڈاکٹر فاروق مری بی ایچ یو بغاؤ اور بی ایچ یو شینلیز کا دورہ کر رہے ہیں

لورالائی، چیئرمین سینڈنگ کمیٹی برائے ہیلتھ ورکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر محمد نواز خان کبزئی ٹیچنگ ہسپتال کے مختلف شعبوں کا تفصیلی معائنہ کر رہے ہیں

اور ماڑہ BSDI فیز ون کے تحت ڈپٹی کمشنر گوادر کی خصوصی کاوشوں اور نگرانی میں اور ماڑہ کے تین سرکاری تعلیمی اداروں میں 4 لاکھ 91 ہزار روپے کی لاگت سے جدید واش روم کی تعمیر مکمل کر لی گئی

قلعہ عبداللہ، پشتونخوامیپ کے زیر اہتمام خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی 53 ویں برسی کے حوالے سے منعقدہ یونٹوں سے مرکزی سیکرٹری علاؤالدین کولکوال، ضلعی سیکرٹری میر وائس خان اچکزئی و دیگر خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، ڈاکٹر عبدالمالک کاسی آرچری کلب کوئٹہ کے ایگزیکٹو جنرل کونسل کے ممبران نے ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر محمد ارسلان نورزئی کی نگرانی میں عہدیداروں کا انتخاب ہو رہا ہے

قائمقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی سے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر چمن اشوک کمار راجپوت ملاقات کر رہے ہیں

آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، جنرل سیکرٹری ملک عجیب مہترزئی، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، حاجی محمد ابراہیم، صاحبزادہ بسم اللہ خان، میر ابرار رئیسانی و دیگر صدر میر عبدالسلام لانگو کی جانب سے دیئے گئے عشائیے میں شریک ہیں

WORDS
Development of a Modern TVET Center

ڈیرہ اللہ یار سیلاب اور زلزلے جیسی آفات سے بچاؤ کے حوالے سے ورڈز این جی او جعفر آباد کی جانب سے آگاہی سیمینار میں صحافی عزیز مری کو سرٹیفکیٹ دی جا رہی ہے

ممتاز قبائلی سیاسی وسماجی رہنما سردار منظور احمد خان کاکڑ چیف آف ساتکزئی قبائل بلوچستان سردار شیر باز ساتکزئی کے ہمراہ گروپ

کرپشن کا کیڑا -------- آرکیٹکٹ فاروق احمد

بچے بچے کو کرپشن سے نفرت ہو تو جونوں کا نظام پر اعتماد بحال کرنا ہو گا بلاول

بات کہنی تھی جو اپنوں سے
کہہ دی آپ نے کن کو
ہاتھ جن سے ملائے بیٹھے ہو
روکتے کیوں نہیں ذرا ان کو

روزنامہ
باخبر
کوئٹہ
THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
بانی
اکرام اللہ خان
کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے
روزنامہ باخبر 26 نومبر2026ء

عوام کی خدمت اور انکے بنیادی مسائل کا حل ہمیشہ اولین ترجیح رہا ہے

علی مدد جتک

علاقے میں بجلی، گیس، پانی، صحت، تعلیم اور روزگار سمیت عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کیلئے متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطے مزید مؤثر بنائے جائیں گے

عوام کی خدمت پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی محور ہے، انکے مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور علاقے کی ترقی کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وصوبائی وزیرزراعت حاجی میر علی مدد جتک نے کہا ہے کہ عوامی خدمت پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی محور ہے اور عوام کے مسائل کا حل ہمیشہ ان کی اولین ترجیح رہا ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو اپنی رہائش گاہ جتک ہاؤس کوئٹہ میں علاقائی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور عوام سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔

بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ایم پی اے شیخ زرق خان مندوخیل اور پاکستان کینوانیڈ کا پاک فیڈریشن کے سیکرٹری شاہزادہ حیات اللہ خان درانی ملاقات کررہے ہیں

ڈائریکٹر جنرل فشریز عتیق اللہ خان کی نئے ڈی جی جی ڈی اے انیس طارق گورگیج سے ملاقات

گوادر(این این آئی) ڈائریکٹر جنرل فشریز عتیق اللہ خان کی نئے ڈی جی جی ڈی اے انیس طارق گورگیج سے ملاقات۔ ڈائریکٹر جنرل فشریز عتیق اللہ خان نے آج گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے نئے تعینات ہونے والے ڈائریکٹر جنرل انیس طارق گورگیج سے ملاقات کی اور انہیں عہدے کا چارج سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی۔ ملاقات کے دوران گوادر میں ماہی گیروں کی فلاح و بہبود، ماہی گیری کے شعبے کی ترقی اور غیر قانونی ٹرالنگ کی روک تھام کے حوالے سے کیے گئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا

بقیہ نمبر 06 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

لورالائی میں تعلیمی نظام کی بہتری کے لیے ڈپٹی کمشنر کی زیرِ صدارت ماہانہ اجلاس منعقد

بند اسکول فوری فعال، اساتذہ اور عملے کی حاضری یقینی بنائی جائے، کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کمیٹی کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر میل وفیمیل، آر ٹی ایم ایس کے نمائندوں سمیت محکمہ تعلیم کے مختلف اعلیٰ افسران

بقیہ نمبر 07 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب کی بروقت مداخلت، شہری کو تاخیر کا شکار ویٹرنری لائسنس مل گیا

خضدار/اسلام آباد (اے این این) وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی فوری اور مؤثر مداخلت کے نتیجے میں خضدار کے رہائشی زوہیب احمد مگسی کی جانب سے پاکستان پوسٹ اور پاکستان ویٹرنری میڈیکل کونسل (PVMC) کے خلاف دائر کی گئی شکایت کا کامیابی سے ازالہ کردیا گیا ہے، جس کے بعد سائل کو ان کا رُکا ہوا ویٹرنری لائسنس بحفاظت فراہم کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق درخواست گزار زوہیب احمد مگسی (ساکن ریڈیو اسٹیشن کالونی، میر چاکر خان روڈ، خضدار) نے وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایت درج کرائی تھی کہ پاکستان ویٹرنری

بقیہ نمبر 08 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے سابق صوبائی صدر میر چنگیز خان جمالی سے پارٹی کے مرکزی رہنماء سابق سینیٹر روزی خان کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس نوجوانوں کیلئے کھیلوں کی جدید سہولیات کا اہم ترین منصوبہ ہے

صوبائی وزیر صحت

وزیراعلیٰ بلوچستان نے حلقے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں ہمیشہ خصوصی دلچسپی لی اور بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا ہے' بخت محمد کاکڑ

نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس صوبے کے نوجوانوں کے لیے کھیلوں کے فروغ کا اہم ذریعہ بنے گا' اس منصوبے کی بدولت نوجوانوں کو کھیلوں کے بہترمواقع میسر آئیں گے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ میر سرفراز خان بگٹی نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس حلقہ PB-39 کے نوجوانوں کے لیے ایک اہم میگا پروجیکٹ ہے، جس کی تکمیل سے علاقے کے نوجوانوں کو کھیلوں کی مختلف سہولیات اور جدید گراؤنڈز میسر آئیں گے۔ ہماری کوشش ہے کہ نوجوانوں کو مثبت اور صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ اپنی

بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی مستحق خواتین کی رقوم سے مبینہ کٹوتیوں کا انکشاف

چھتر (پ ر) ڈیرہ مراد جمالی اور تحصیل منجھوشوری میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی مستحق خواتین کی رقوم سے مبینہ کٹوتیوں کا انکشاف، شکایات کے باوجود مسائل برقرار تفصیلات کے مطابق ضلع نصیرآباد کے ہیڈکوارٹر شہر ڈیرہ مراد جمالی اور تحصیل منجھوشوری میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت مستحق خواتین کو سہ ماہی مالی امداد کی رقوم کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے مستحق خواتین کی جانب سے ڈیوائس ہولڈرز پر امدادی رقوم سے مبینہ طور پر غیر قانونی کٹوتیاں کرنے کی شکایات سامنے آئی ہیں، جس کے باعث پہلے سے معاشی مشکلات کا شکار خواتین اپنی مکمل امدادی رقم حاصل کرنے سے محروم ہونے کا خدشہ ظاہر کر رہی ہیں ذرائع کے مطابق دونوں علاقوں میں امدادی رقوم کی وصولی کا نظام بھی مختلف مسائل سے دوچار ہے، جبکہ رقم کے حصول کے لیے آنے والی خواتین کو مبینہ کٹوتیوں، انتظار اور

بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

گوادر چیئرمین گوادر پورٹ نور الحق بلوچ گوادر فری زون میں چینی سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

چھوٹی کلاسز کے امتحانات ملتوی، بچے سردی میں اسکول جانے پر مجبور

امتحانات فوری طور پر دوبارہ شروع کرائے جائیں۔ والدین کا سیکرٹری تعلیم سے مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) سیکرٹری تعلیم اور ڈائریکٹر اسکولز کی عدم توجہی کے باعث چھوٹی جماعتوں کے امتحانات تاحال ملتوی ہونے پر والدین نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ والدین کے مطابق مڈل جماعتوں کے بورڈ امتحانات کے بعد میٹرک کے امتحانات شروع

بقیہ نمبر 30 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

میٹروپولیٹن کارپوریشن کی خواتین ملازمین تنخواہیں نہ ملنے پر احتجاجی مظاہرہ کررہی ہیں

نال میں سی پیک ایریا پر مسافروں کیلئے انتظارگاہ تعمیر کرنے کی منظوری دی جائے

نال (نامہ نگار) نال شہر کے سی پیک ایریا میں مسافروں کی سہولت کے لیے باقاعدہ انتظارگاہ کی تعمیر وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔ اس مقام پر روزانہ کراچی، کوئٹہ، پنجگور اور بلوچستان کے دیگر علاقوں سے آنے اور جانے والی گاڑیوں کے انتظار میں بڑی تعداد میں مسافر موجود رہتے ہیں، مگر افسوس کہ ان کے لیے بیٹھنے یا موسم کی سختی سے بچنے کا کوئی مناسب انتظام موجود نہیں۔ مسافروں کو سردیوں میں شدید سردی جبکہ گرمیوں میں تیز دھوپ اور گرم موسم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خواتین، بچوں، بزرگوں اور مریضوں کے لیے کھلے میدان میں گاڑیوں کا انتظار کرنا مزید دشوار ہو جاتا ہے۔ مسافر طویل وقت تک کھلے آسمان تلے بیٹھنے پر مجبور ہیں۔ نال کا سی پیک ایریا ایک اہم سفری گزرگاہ کی حیثیت رکھتا ہے، جہاں سے مختلف شہروں اور علاقوں کے لیے مسافروں کی آمدورفت جاری رہتی ہے۔

بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

میئر میر مظفر خان جمالی اور چیف آفیسر بابو سکندر علی تنیو کی کاوشیں قابلِ تحسین

اوستا محمد کی خوبصورتی اور ترقی کے لیے میونسپل کارپوریشن کے عملی اقدامات

گھنٹہ چوک کی تزئین و آرائش کا کام تیزی سے جاری، شہر کو خوبصورت اور مثالی بنانے کے عزم کا اظہار

اوستا محمد (نامہ نگار) اوستا محمد کی خوبصورتی، تعمیر و ترقی اور شہری ماحول کو مزید بہتر بنانے کے لیے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں میئر میونسپل کارپوریشن اوستا محمد میر مظفر خان جمالی اور چیف آفیسر بابو سکندر

بقیہ نمبر 32 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

اسلام میں خواتین پر ہر قسم کے تشدد کی ممانعت ہے، مہتمم مدرسۃ البنات

کوئٹہ (آن لائن) مہتمم مدرسۃ البنات بلوچستان و ممبر رویت ہلال کمیٹی ڈاکٹر قاری عبدالراشید نے خواتین کے عالمی یوم تشدد کے دن کے حوالہ سے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام میں خواتین پر ہر قسم کے تشدد کی ممانعت کی گئی ہے اور اسلام نے خواتین کو حقوق کے ساتھ ساتھ بلند مقام بھی عطاء کیا ہے انہوں نے کہا کہ قبل از اسلام آپ کی آمد سے قبل عورت معاشرہ کا ایک انتہائی پسماندہ اور محکوم طبقہ سمجھا جاتا تھا۔ اسے معاشرے میں کوئی اور مقام حاصل نہیں تھا لیکن اسلام نے اپنی آمد کے ساتھ عورت کو معاشرہ میں نہ صرف جینے کا حق دیا بلکہ اسے اس کا جائز مقام دلوایا اور مردوں پر عورتوں کے متعدد حقوق عائد کئے چنانچہ اسلام نے ماں کے روپ میں عورت کا درجہ اس طور پر بلند کیا کہ ماں کے قدموں تلے جنت قرار دی اس کے ساتھ ساتھ باپ کے مقابلے میں ماں کا درجہ مزید بلند کیا ماں کے

بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

Quetta Press Club
کوئٹہ پریس کلب

قلعہ عبداللہ کے رہائشی سیف اللہ اچکزئی، برات خان، خدائے نور اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

صحافیوں کو بے روزگار کرنے کے بجائے ان کی خدمات کو سراہا جائے' ذوالفقار طارق

صحافیوں کے تمام جائز مطالبات تسلیم کیے جائیں، ان کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے' رہنماء اہلسنت

کوئٹہ (اے این این) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار علی طارق قادری نے صحافیوں کو درپیش مسائل پر ہونے والی احتجاج کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ صحافیوں کے جائز مطالبات اور ان کے حقوق کے حصول کے لیے کوئٹہ میں جاری احتجاجی دھرنے کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ صحافی معاشرے کا اہم ستون اور عوام کی آواز ہوتے ہیں، جو نامساعد حالات کے باوجود عوامی مسائل، معاشرتی مشکلات اور حکومتی پالیسیوں کو

بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

خواتین اور بچیوں کیخلاف صنفی بنیاد پر تشدد کا خاتمہ اجتماعی ذمہ داری ہے

ڈاکٹر ربابہ بلیدی

خواتین اور بچیوں کے خلاف تشدد کا خاتمہ ایک محفوظ، منصفانہ اور باوقار معاشرے کی تشکیل کیلئے ناگزیر ہے، خواتین کے خلاف تشدد کسی ایک فرد یا خاندان کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک اہم سماجی چیلنج ہے

صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام کیلئے معاشرے کے تمام طبقات، حکومتی اداروں، سول سوسائٹی اور متعلقہ تنظیموں کو مشترکہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا

صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کا خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے16 روزہ عالمی مہم2026 کے آغاز کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ خواتین اور بچیوں کے خلاف تشدد کا خاتمہ ایک محفوظ، منصفانہ اور باوقار معاشرے کی تشکیل کے لیے ناگزیر ہے۔ صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام کے لیے معاشرے

بقیہ نمبر 01 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

قائمقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی سے صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ، آئی ڈی او کے زیراہتمام یواین ایچ سی آر کے تعاون سے ہینڈ ہینڈی کرافٹ نمائش کی افتتاحی تقریب سے پالیمانی سیکرٹری وچیئرمین کیوڈیاے اسفندیار خان، آئی ڈی او کے سی ای او علی احمد خان، ڈپٹی ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے اصغر علی جمالی ودیگر خطاب کررہے ہیں

سیوی میں طالبات کی تخلیقی صلاحیتوں اور سائنسی ماڈلز کی نمائش

گرلز ہائیر اسکول دھپال خورد میں ثقافتی ورثہ، مینا بازار اور سائنسی نمائش کا انعقاد

سیوی (خ ن) نامہ نگار) گورنمنٹ گرلز ہائیر اسکول دھپال خورد میں طالبات کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، ثقافتی روایات کے فروغ اور سائنسی رجحانات کی حوصلہ افزائی کے لیے ثقافتی ورثے، مینا بازار اور سائنسی نمائش پر مشتمل گزشتہ روز ایک پروقار

بقیہ نمبر 04 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب کے حکم پر عزیز اللہ کو میرج گرانٹ کی مد میں 50 ہزار کا چیک دلوادیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار عزیز اللہ کو میرج گرانٹ کی مد میں 50 ہزار کا چیک دلوا دیا گیا۔ درخواست گزار عزیز

بقیہ نمبر 03 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

نصیرآباد میں 28 نومبر سے 3 دسمبر تک واپڈا بھرتیوں کے انتظامات کا جائزہ

امیدواروں کو پرامن اور محفوظ ماحول فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے، ڈپٹی کمشنر وریندر لعل

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیر صدارت آج ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں 28 نومبر سے 3 دسمبر تک محکمہ واپڈا میں ہونے والی بھرتیوں کے عمل کے دوران امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے اور سیکیورٹی کے مؤثر انتظامات کو یقینی

بقیہ نمبر 02 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

بلوچستان پیس فورم کے زیراہتمام آزادی صحافت، ہماری قومی ذمہ داری کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے فورم کے سربراہ نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی، پی ایف یو جے کے صدر افضل بٹ، میر کبیر محمد شہی، عرفان سعید، ملک نصیر شاہوانی، عیسیٰ روشان، منظور بلوچ، رشید ناصر، راحب بلیدی، عبدالقیوم آغا، رضاء الرحمٰن، شاہ حسین ترین خطاب کررہے ہیں

افسران وملازمین کی حاضری اور عوامی مسائل کا فوری حل یقینی بنایا جائے، ڈپٹی کمشنر شیرانی

ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے موثر اقدامات کی ہدایت

شیرانی (خ ن) ڈپٹی کمشنر شیرانی کلیم اللہ کاکڑ نے ضلع کے تمام سرکاری محکموں کے افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے فرائض منصبی پوری ذمہ داری، ایمانداری، فرض شناسی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ انجام دیں۔ سرکاری دفاتر میں افسران اور

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب کی حکم پر مستحق خاتون کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی رُکی ہوئی رقم مل گئی

خضدار (اے این این) وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار کی بروقت اور مؤثر مداخلت کے نتیجے میں مقامی مستحق خاتون کی جانب سے بے نظیر انکم

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

کمشنر لورالائی ولی محمد بڑیچ سے صدر ٹرک یونین کی ملاقات

ٹول پلازہ کے امور اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال

لورالائی (نمائندہ خصوصی) کمشنر ولی محمد بڑیچ سے صدر ٹرک یونین کی ملاقات، ٹول پلازہ کے امور اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال تفصیلات کے مطابق کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ سے ایڈیشنل کمشنر اعجاز احمد جعفر اور صدر ٹرک

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

زیارت، اسسٹنٹ کمشنر حبیب الرحمٰن کاکڑ انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں ڈی پیک کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

خوراک کی غیر محفوظ ذخیرہ اندوزی، خراب مصنوعات اور صفائی کے ناقص انتظامات پر کارروائی

عالمو چوک اور ائیرپورٹ روڈ پر زائد المیعاد اشیا اور ناقص صفائی پر 3 یونٹس کو جرمانے، 2 کے حصے سیل

کوئٹہ (خ ن) عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے ڈائریکٹر آپریشنز کاشف زہیر کی سربراہی میں عالمو چوک اور ائیرپورٹ روڈ میں بڑی فوڈ اسٹیبلشمنٹس، ڈسٹری بیوشن سینٹرز اور

بقیہ نمبر 09 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

چمن پولیس نے چیکنگ کے دوران اسلحہ برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (آن لائن) چمن پولیس نے چیکنگ کے دوران اسلحہ برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز چمن پولیس نے چیکنگ کے

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

دکی۔ اسسٹنٹ کمشنر لونی فتح خان بنگلزئی کا بی ایچ یو محمد خان کا دورہ

ادویات کی دستیابی، مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور انتظامی امور کا جائزہ لیا

دکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمٰن کبدانی کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر لونی فتح خان بنگلزئی نے بی ایچ یو محمد خان کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے طبی مرکز کے مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے ملازمین کی حاضری، ادویات کی دستیابی، مریضوں کو

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی پی پی ایچ آئی کے ماہانہ جائزہ کارکردگی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

ڈپٹی کمشنر الیاس کبزئی کی زیرِ صدارت پی پی ایچ آئی سبی کا ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد

تمام بی ایچ یوز مقررہ وقت پر درست رپورٹس جمع کرائیں اور مکمل ریکارڈ برقرار رکھیں

سیوی (خ ن (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کی زیر صدارت پی پی ایچ آئی ڈسٹرکٹ آفس میں ماہانہ جائزہ اجلاس (MRM) منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایم پی پی ایچ آئی ڈاکٹر سالار خان ساتکزئی، ایم اینڈ ای آفیسر لالہ صمد خان عثمانی

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

مانجھی پور شہری اتحاد مانجھی پور کی پہلی میٹنگ منعقد

مانجھی پور (نامہ نگار) مانجھی پور شہری اتحاد مانجھی پور کی پہلی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں 10 مختلف اقوام کے نمائندوں سمیت ممبران کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس میں بعض دوست اپنی مجبوریوں کے باعث شریک نہ ہوسکے، تاہم انہوں نے شہری اتحاد کے ساتھ مکمل تعاون اور حمایت کا یقین دلایا۔ اجلاس میں متفقہ طور پر محمد عالم تھیم کو شہری اتحاد مانجھی پور کا عبوری صدر منتخب کیا گیا، جبکہ دیگر عہدیداران پر مشتمل عبوری کابینہ کا اعلان بھی کیا گیا، جس کے مطابق۔ چیئرمین مجلس عاملہ محمد احمد اسلم لاشاری۔ وائس چیئرمین مجلس عاملہ محمد انور بندورانی سینئر نائب صدر منظور احمد شیخ۔ جونیئر نائب صدر کاشف نہال کھوکھر۔ جنرل سیکرٹری رحمت اللہ کھوکھر۔ جوائنٹ سیکرٹری صالح محمد کاکڑ آرگنائزر: بابو میر محمد بگٹی ڈپٹی آرگنائزر: شبیر احمد کھوکھر فنانس

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

قاری محمد یحییٰ مینگل ودیگر کا حراہائی اسکول کے امتحانی ہال کا دورہ

امتحانی عمل، طلباء وطالبات کی حاضری، نظم وضبط اور امتحانی انتظامات کا جائزہ لیا

مستونگ (نامہ نگار) آل بلوچستان پروگریسو پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کے ضلعی صدر قاری محمد یحییٰ مینگل، نائب صدر عبدالفتاح رند، رئیس غلام صدیق آبیزئی، نثار بلوچ صحافی چیرمین مقصود بلوچ، محبوب عارف جنید احمد ودیگر نے مڈل اسٹینڈرڈ کے

بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل واپڈا میں بھرتی کے عمل میں سیکورٹی کے انتظامات کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

گوادر، ڈائریکٹر جنرل فشریز عتیق اللہ خان ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے انیس طارق گورگیج سے ملاقات کررہے ہیں

عوامی حلقوں کا پولیس تھانہ سپیرہ راغہ کے کارکردگی کی تعریف

پولیس تھانہ سپیرہ راغہ کی کامیاب کارروائی، چوری کے وارداتوں میں ملوث ملزمان رنگے ہاتھوں گرفتار

لورالائی (نمائندہ خصوصی) پولیس تھانہ سپیرہ راغہ کی کامیاب کارروائی، چوری کے وارداتوں میں ملوث ملزمان رنگے ہاتھوں گرفتار عوامی حلقوں کا پولیس تھانہ سپیرہ راغہ کے کارکردگی کی تعریف پولیس تھانہ بیجنن سے موصولہ اطلاع پر SHO پولیس تھانہ سپیرہ

بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

عوامی مسائل کا حل اور بلا امتیاز ترقی ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے

زرک مندوخیل

ترقی کے ثمرات کسی مخصوص علاقے یا طبقے تک محدود نہیں رہنے چاہئیں بلکہ بلا رنگ ونسل تمام شہریوں کو یکساں سہولیات اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے' رکن اسمبلی

عوام نے اپنے نمائندوں کو اس امید کے ساتھ منتخب کیا ہے کہ ان کی آواز ایوانوں تک پہنچائی جائے اور انہیں درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جائے

کوئٹہ (اے این این) رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سیاست کا اصل مقصد عوام کی خدمت، ان کے مسائل کا حل اور علاقے کی ترقی ہے۔ عوام نے اپنے نمائندوں کو اس امید کے ساتھ منتخب کیا ہے کہ ان کی آواز ایوانوں تک پہنچائی جائے اور انہیں درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جائے' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے

بقیہ نمبر 05 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

جعفرآباد، ڈپٹی کمشنر خالد ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

گوادر ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ کی ہدایت پر انسداد پولیو مہم کی تیاریوں کے سلسلے میں ڈی پی ای سی اجلاس کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عبدالشکور کررہے ہیں

آواران پولیس کی کارروائی، شراب اور بیئر اسمگل کرنے کی کوشش ناکام دو ملزمان گرفتار

دوران تلاشی گاڑی سے شراب اور بیئر کے مجموعی طور پر 22 کارٹن برآمد ہوئے، جن میں 450 بوتلیں موجود تھیں

کوئٹہ (یو این اے) آواران پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے بیلہ سے آواران شراب اور بیئر اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی۔ کارروائی کے دوران دو ملزمان کو گرفتار کر کے 450 بوتلیں شراب و بیئر برآمد کرلی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی آواران حاصل خان قمبرانی کی خصوصی ہدایات پر ایس ایچ او

بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد پولیس کی کارروائی، دو نامزد ملزمان گرفتار

اوستہ محمد (نامہ نگار) ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمٰن کی خصوصی ہدایات اور ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی کی نگرانی میں اوستہ محمد پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ تیز کرتے ہوئے دو نامزد ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او پولیس تھانہ باغ ہیڈ حاجی خان لاشاری نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے نامزد ملزمان پیر محمد عرف حاجن ولد محمد صالح اور ثناء اللہ ولد محمد یاسین، قوم رند،

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک اور شمالی علاقوں میں سرد رہنے کا امکان

کوئٹہ میں کم سے کم درجہ حرارت 4 جبکہ قلات میں ایک ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (پ ر) محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک جبکہ شمالی علاقوں میں سرد رہنے کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران کوئٹہ میں کم سے کم درجہ حرارت 4 ڈگری سینٹی گریڈ اور قلات میں 1 ڈگری

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

کلی کریم آباد دشت کے رہائشی محمد ندیم پریس کانفرنس کررہے ہیں

فرایا کے بانی چیئرمین عدنان خالد بٹ کی فرایا آفس میں چیئرمین شفیق احمد بٹ، مہاج القرآن یونیورسٹی ونگ عوامی تاجر اتحاد کے وفد کے ہمراہ گروپ

بجلی بند رہے گی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں بجلی کے کھمبے نصب کیے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں 26 نومبر کو (بروز جمعرات) شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے 11kv بی اے ایف، ویسٹرن بائی پاس، جبل نور، خروٹ آباد، ادیان، نکاتو، دوستین، داریم فیڈرز جبکہ کوئٹہ سٹی گرڈ کے اولڈ سمنگلی، انٹرلنکیٹر اور پی اے ایف سٹی فیڈروں سے صبح 10:30 بجے تا دوپہر 2:30 بجے بجلی بند رہیگی، نیز اسی روز مری آباد گرڈ کے مری آباد اور

بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

خادم سریاب علی مدد جتک کو وزارت ملنے سے علاقہ ترقی سے مستفید ہوگا، عاصم بلوچ

پسماندگی کے خاتمے میں مددخستہ حال سڑکوں کی تعمیر سے آمدورفت میں بہتری آئیگی

کوئٹہ) پ ر) پی پی پی سریاب کے رہنما عاصم بلوچ جاوید جتک نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ خادم عوام سریاب میر علی مدد جتک کو صوبائی وزیر زراعت بننے سے صوبے میں زراعت کو فروغ ملے گا پی پی پی کی صوبائی

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

ملک عادل حسن کاسی ڈاکٹر عبدالمالک کاسی آرچری (تیر اندازی) کلب کوئٹہ کے صدر منتخب

شاہ محمد کلب کے جنرل سیکریٹری اور سیف الدین سیکریٹری فنانس ودیگر کابینہ منتخب ہوگئے

کوئٹہ (پ ر) ڈاکٹر عبدالمالک کاسی آرچری کلب کوئٹہ کے انتخابات 25 نومبر 2026 بروز بدھ قیوم پاپا فٹ بال اسٹیڈیم گلستان ٹاؤن کوئٹہ میں ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس کوئٹہ، بلوچستان آرچری ایسوسی ایشن اور ضلع کوئٹہ آرچری ایسوسی ایشن کے مبصرین کی زیر نگرانی منعقد ہوئے۔ جنرل کونسل کے اجلاس میں ڈاکٹر عبدالمالک کاسی آرچری (تیر اندازی) کلب

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر6پرملاحظہ فرمائیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA روزنامہ باخبر کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو پرنٹر پبلشر شاہ فاسی نے آریانہ پرنٹرز نزد منب چیمبر
شارع عدالت کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ باخبر کے دفتر نزد منب چیمبر
شارع عدالت کوئٹہ سے شائع کیا بانی اکرم اللہ خان

روزنامہ ''باخبر'' کوئٹہ 26 نومبر 2026ء

پاکستان، پرتگال بغیر ویزا داخلے کا معاہدہ

پاکستان اور پرتگال کے درمیان سفارتی پاسپورٹ رکھنے والوں کے لیے ویزے کے بغیر داخلے کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور پرتگالی وزیر خارجہ پاولو رینجل نے مشترکہ پریس کانفرنس میں اس معاہدے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس سے دونوں ممالک کی حکومتوں کے درمیان اعلیٰ سطح کے روابط اور سفارتی وفود کے تبادلے کو فروغ ملے گا۔ پرتگال کے وزیر زراعت و میری ٹائم بھی پاکستان کا دورہ کریں گے۔ دونوں رہنماؤں نے سیاسی روابط مضبوط بنانے اور تجارت، سرمایہ کاری، زراعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹیکسٹائل، سیاحت، تعلیم اور ثقافتی تبادلوں کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعظم نے مختلف شعبوں میں شراکت داری کے فروغ کے لیے مشترکہ وزارتی کمیشن قائم کرنے کی پاکستان کی تجویز قبول کرنے پر پرتگال کے فیصلے کو سراہا۔ وزیراعظم نے پرتگالی کمپنیوں کو پاکستان میں قابل تجدید توانائی، زراعت، غذائی اشیا کی پراسیسنگ، ٹیکسٹائل، ٹیکنالوجی اور سیاحت کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی ترغیب بھی دی۔ دونوں ممالک نے زیتون کی کاشت، پراسیسنگ اور جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی میں تعاون بڑھانے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ پاکستان اور پرتگال کے مابین تعلقات میں وسعت یقیناً خوش آئند ہے۔ پاکستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ پرتگال کی مہارت اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرکے پاکستان اپنی زرعی اور صنعتی پیداوار میں اضافہ کر سکتا ہے۔ دوطرفہ تجارت کے فروغ سے بھی پاکستان کی معیشت کو تقویت مل سکتی ہے، تاہم دونوں ممالک کے درمیان تعاون کا ایک ایسا شعبہ بھی ہے جس پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے اور وہ افرادی قوت کی برآمد ہے۔ پرتگال سمیت یورپی یونین کے کئی ممالک کو مختلف شعبوں میں افرادی قوت کی ضرورت ہے۔ پاکستان اس ضرورت کو پورا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ پاکستان کی آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ انہیں جدید تعلیم، فنی تربیت اور متعلقہ ممالک کی زبانیں سکھا کر بین الاقوامی منڈی میں روزگار کے حصول کے قابل کیوں نہیں بنایا جاتا۔ اگر یورپی ممالک بھارت اور بنگلہ دیش سے افرادی قوت حاصل کر سکتے ہیں تو پاکستان سے کیوں نہیں۔ رواں سال اٹلی کے ساتھ پاکستانی افرادی قوت کی فراہمی کے حوالے سے پیش رفت ہوئی ہے، جس کے تحت تین سال میں ساڑھے دس ہزار پاکستانیوں کو روزگار کے مواقع میسر آنے ہیں۔ سالانہ ساڑھے تین ہزار افراد کو روزگار کی فراہمی بلاشبہ ایک مثبت پیش رفت ہے، تاہم پاکستان میں بے روزگاری کی صورت حال اور یورپ میں افرادی قوت کی ضروریات کو مدنظر رکھا جائے تو یہ تعداد بہت محدود ہے۔ اس معاہدے کو بنیاد بنا کر نہ صرف اٹلی میں پاکستانیوں کے لیے روزگار کے مزید مواقع تلاش کرنے چاہئیں بلکہ پرتگال، سپین، جرمنی اور دیگر یورپی ممالک کے ساتھ بھی ایسے معاہدے کرنے کی ضرورت ہے۔ یورپ کی ہوٹل انڈسٹری، تعمیرات، زراعت، صحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دیگر خدمات کے شعبوں میں ہنرمند افراد کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان میں تربیتی پروگرام شروع کیے جانے چاہئیں۔ قطر میں فیفا ورلڈ کپ 2022 کے انعقاد سے سات آٹھ سال قبل ہی بڑے پیمانے پر تعمیراتی اور دیگر منصوبوں کے لیے افرادی قوت کی ضرورت پیدا ہو گئی تھی۔ پاکستان اس موقع سے کہیں زیادہ فائدہ اٹھا سکتا تھا، مگر مؤثر سفارتی رابطوں اور بروقت منصوبہ بندی کے فقدان کے باعث اپنی صلاحیت کے مطابق فائدہ نہ اٹھا سکا۔ ماضی کی ایسی کوتاہیوں سے سبق سیکھنے کی ضرورت ہے۔ بیرون ملک روزگار حاصل کرنے والے پاکستانی نہ صرف اپنے خاندانوں کی معاشی کفالت کرتے ہیں بلکہ ان کی بھیجی ہوئی ترسیلات زر پاکستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کا اہم ذریعہ بھی ہیں۔ سفارتی پاسپورٹ رکھنے والوں کے لیے ویزے کی شرط ختم ہونا سفارتی تعلقات میں ایک مثبت مگر معمول کی پیش رفت ہے۔ سفارت کاری کی اصل کامیابی یہ ہونی چاہیے کہ اس کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں۔ بیرون ملک پاکستانی سفارت خانوں کو متعلقہ ممالک میں افرادی قوت کی ضروریات کا جائزہ لینے اور پاکستانیوں کے لیے روزگار کے مواقع تلاش کرنے کا خصوصی ہدف دیا جانا چاہیے۔ مشترکہ وزارتی کمیشن کے ایجنڈے میں افرادی قوت کی برآمد کو بھی ترجیحی بنیادوں پر شامل کیا جائے۔ پاکستان کے نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ انہیں بے روزگاری اور مایوسی کے گرداب سے نکال کر ہنرمند بنانا اور باعزت روزگار کی فراہمی یقینی بنانا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ سفارتی پاسپورٹ رکھنے والوں کے لیے سرحدیں کھلنے کے ساتھ ساتھ عام پاکستانیوں کے لیے بھی خوشحالی کے دروازے کھلنے چاہئیں۔

پٹواری کا عہدہ، تاریخ کے آئینے میں

تحریر: اللہ دتہ انجم

برصغیر کے دیہی نظام میں پٹواری کا تاریخی کردار، ارتقا اور اہمیت برصغیر کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہاں کی تہذیب، معیشت اور معاشرت کا بنیادی ڈھانچہ صدیوں تک زراعت کے گرد گھومتا رہا ہے۔ گاؤں معاشرتی زندگی کی بنیادی اکائی تھے، زمین دولت اور معاشی خوشحالی کا سب سے بڑا ذریعہ سمجھی جاتی تھی اور حکمرانوں کی آمدنی کا ایک اہم حصہ زرعی پیداوار پر عائد ہونے والے محصول سے حاصل ہوتا تھا۔ ایسے معاشرے میں زمین، کاشتکار، فصل اور سرکاری محصول کا درست حساب رکھنا حکومت کے لیے ناگزیر تھا۔ اسی ضرورت کے تحت برصغیر کے دیہی انتظامی نظام میں ایک ایسے اہلکار کی اہمیت پیدا ہوئی جو گاؤں کی زمینوں، کاشتکاروں اور زرعی پیداوار کا ریکارڈ مرتب کرے۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہی ذمہ داری پٹواری کے عہدے کی صورت میں ایک باقاعدہ انتظامی حیثیت اختیار کرتی گئی۔ پٹواری کا نام آج بھی برصغیر، خصوصاً پاکستان اور بھارت کے دیہی معاشرے میں معروف ہے۔ پنجاب کے دیہات میں تو پٹواری کا تعلق محض ایک سرکاری ملازم سے نہیں بلکہ زمین، کھیت، کھاتہ، کھتونی، خسرہ، گرداوری اور انتقال جیسے معاملات سے جڑا ہوا ہے۔ تاہم بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ اس عہدے کی تاریخی جڑیں کتنی پرانی ہیں اور ابتدائی دور میں پٹواری کی ذمہ داریاں کیا ہوا کرتی تھیں۔ لفظ پٹواری کی اصل اور مفہوم لفظ پٹواری کی اصل کے بارے میں مختلف لغوی آرا پائی جاتی ہیں۔ اسے عموماً برصغیر کی مقامی زبانوں اور قدیم انتظامی اصطلاحات سے منسلک کیا جاتا ہے۔ اس لفظ کا تعلق بعض لغوی تشریحات میں رجسٹر یا تحریری ریکارڈ کے مفہوم سے جوڑا گیا ہے۔ تاہم اس کی قطعی لسانی اصل کے بارے میں مکمل اتفاق موجود نہیں۔ عمومی طور پر پٹواری سے مراد ایسا مقامی اہلکار لیا جاتا ہے جو کسی گاؤں یا مخصوص علاقے کی زمینوں، کاشتکاروں، فصلوں اور مال گزاری کا حساب کتاب محفوظ رکھتا ہو۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مختلف علاقوں میں اس عہدے کے نام بھی مختلف رہے ہیں۔ کہیں اسے پٹواری، کہیں پٹیل، کہیں کرنم اور کہیں دوسرے مقامی ناموں سے پکارا گیا۔ ان عہدوں کی ذمہ داریاں ہر علاقے میں یکساں نہیں تھیں، لیکن زمین اور زرعی پیداوار کا حساب رکھنا ان میں ایک مشترکہ ضرورت تھی۔ قدیم ہندوستان میں زمین کے ریکارڈ کا تصور پٹواری کے موجودہ عہدے کی ابتدا کسی ایک تاریخ یا ایک حکمران سے منسوب کرنا تاریخی اعتبار سے درست نہیں۔ زمینوں کا حساب رکھنے اور زرعی محصول وصول کرنے کا انتظام قدیم ہندوستانی ریاستوں میں بھی موجود تھا۔ موریہ سلطنت کے دور میں ریاستی انتظامیہ زراعت، زمین، پیداوار اور محصولات کے معاملات کو منظم کرنے کے لیے مختلف اہلکار مقرر کیے ہوئے تھے۔ قدیم ہندوستان کے مشہور سیاسی اور انتظامی مفکر کوٹلیہ کی کتاب ارتھ شاستر میں گاؤں، زمینوں، زرعی پیداوار، محصولات اور سرکاری اہلکاروں کے فرائض کا تفصیلی ذکر ملتا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس دور میں بھی حکومت کے لیے زمین اور کاشتکاری کا باقاعدہ حساب رکھنا اہم سمجھا جاتا تھا۔ اگرچہ ان اہلکاروں کو آج کے مفہوم میں پٹواری کہنا درست نہیں، لیکن ان کے فرائض میں ایسے کام شامل تھے جو بعد کے زمانوں میں پٹواری کے بنیادی فرائض بن گئے۔ شیر شاہ سوری کا دور اور مال گزاری کی اصلاحات برصغیر میں زمینوں کی پیمائش اور زرعی محصول کے نظام کو منظم کرنے کے حوالے سے شیر شاہ سوری (1540ء تا 1545ء) کا دور خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ شیر شاہ سوری نے مختصر حکمرانی کے باوجود انتظامی، مالیاتی اور مواصلاتی شعبوں میں نمایاں اصلاحات متعارف کروائیں۔ اس نے زمین کی پیمائش، زرعی پیداوار کے اندازے اور ریاستی محصول کے تعین کے نظام کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ اس دور میں زمین کی پیمائش کے لیے مخصوص پیمائشی طریقے اختیار کیے گئے اور کاشتکاروں کی زمینوں اور فصلوں کا حساب مرتب کرنے پر توجہ دی گئی۔ زمین کے رقبے اور پیداوار کی بنیاد پر سرکاری محصول مقرر کرنے کا مقصد یہ تھا کہ ریاست کو آمدنی کا درست اندازہ ہو اور کسانوں سے وصول کیے جانے والے محصول میں بے قاعدگی کم ہو۔ شیر شاہ سوری کے دور کی اصلاحات کو بعد کے مغل حکمرانوں نے مزید آگے بڑھایا۔ تاہم یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ پٹواری کا عہدہ پہلی مرتبہ اسی دور میں ایجاد ہوا تھا۔ اس سے پہلے بھی مقامی سطح پر زمینوں کا حساب رکھنے والے اہلکار موجود تھے۔ شیر شاہ کا اہم کردار اس انتظام کو زیادہ منظم اور قابل حساب بنانے میں تھا۔ مغل دور اور راجہ ٹوڈرمل کا کردار مغل بادشاہ اکبر کے دور میں ہندوستان کا مال گزاری نظام ایک باقاعدہ اور نسبتاً منظم شکل اختیار کر گیا۔ اس سلسلے میں راجہ ٹوڈرمل کا کردار تاریخی اہمیت رکھتا ہے، جنہوں نے زمین کی پیمائش، زرعی پیداوار کے اندازے اور محصولات کے تعین کے لیے ایک منظم طریقہ کار متعارف کروانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ اکبر کے دور میں زمینوں کی پیمائش، مختلف فصلوں کی اوسط پیداوار اور ان کی قیمتوں کا اندازہ لگایا جاتا تھا۔ ان معلومات کی بنیاد پر ہی ریاستی محصول کا تعین کیا جاتا تھا۔ اس نظام کے تحت گاؤں کی سطح پر موجود مقامی ریکارڈ کی اہمیت بڑھ گئی، کیونکہ اعلیٰ مال گزاری افسران کے لیے درست معلومات حاصل کرنے کا بنیادی ذریعہ بھی مقامی ریکارڈ تھا۔ اس دور میں پٹواری یا اس کے ہم منصب مقامی اہلکار زمینوں، کاشتکاروں، فصلوں اور محصولات کی تفصیلات مرتب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے تھے۔ ان کے پاس گاؤں کی زمینوں اور کاشت کے متعلق ایسی معلومات ہوتی تھیں جو کسی بیرونی افسر کے لیے فوری طور پر حاصل کرنا ممکن نہیں تھیں۔ ابتدائی پٹواری کی ذمہ داریاں کیا تھیں؟ ابتدائی پٹواری بنیادی طور پر گاؤں کا حساب نویس، ریکارڈ نگار اور مال گزاری انتظامیہ کا مقامی نمائندہ ہوتا تھا۔ اس کی ذمہ داری صرف زمین کے مالک کا نام لکھنے تک محدود نہیں تھی بلکہ اسے پورے گاؤں کی زرعی صورت حال سے آگاہ رہنا پڑتا تھا۔ اس کے اہم فرائض میں گاؤں کی زمینوں کا رقبہ اور ان کی نوعیت درج کرنا، کاشتکاروں کے نام اور ان کے زیر کاشت رقبے کا حساب رکھنا، فصلوں کی بوائی اور پیداوار کا اندراج کرنا، بنجر اور غیر آباد زمین کی تفصیلات محفوظ رکھنا اور سرکاری محصول کے حساب میں معاونت کرنا شامل تھا۔ اس کے علاوہ پٹواری کو یہ بھی معلوم رکھنا پڑتا تھا کہ کون سی زمین کس شخص کے قبضے یا کاشت میں ہے، کس کھیت میں کون سی فصل کاشت ہوئی ہے اور گزشتہ فصل کے مقابلے میں اس سال کاشت کا رقبہ کتنا بڑھا یا کم ہوا ہے۔ مقامی سطح پر زمین کی خرید و فروخت، وراثت یا قبضے میں تبدیلی کی اطلاعات بھی متعلقہ مال گزاری حکام تک پہنچانے میں اس کا کردار ہوتا تھا۔ ابتدائی زمانے میں جدید کمپیوٹر یا پرنٹنگ کی سہولت موجود نہیں تھی۔ پٹواری ہاتھ سے رجسٹر، بہی اور دیگر تحریری دستاویزات تیار کرتے تھے۔ ان دستاویزات کو محفوظ رکھنا بھی ان کی ذمہ داری تھی، کیونکہ ان میں درج معلومات مستقبل میں زمین اور محصول سے متعلق معاملات میں کام آتی تھیں۔ پنجاب کی تاریخ میں پٹواری کے عہدے کو خصوصی اہمیت حاصل رہی ہے۔ یہاں زراعت نہ صرف معیشت بلکہ معاشرتی زندگی کی بنیاد بھی رہی ہے۔ دیہات میں زمین خاندان کی معاشی حیثیت، سماجی مقام اور نسل در نسل وراثت کی علامت سمجھی جاتی تھی۔ ایسے ماحول میں زمین کا ریکارڈ رکھنے والے اہلکار کی اہمیت فطری طور پر بڑھ جاتی تھی۔ پنجاب میں پٹواری کو عموماً ایک مخصوص حلقے یا چند دیہات کی ذمہ داری دی جاتی تھی۔ وہ اپنے حلقے کی زمینوں، کھیتوں، مالکان، کاشتکاروں، فصلوں اور زرعی سرگرمیوں سے واقف ہوتا تھا۔ اسے مقامی لوگوں کے خاندانی تعلقات، زمینوں کی حدود اور دیہی معاملات کے بارے میں بھی عملی معلومات حاصل ہوتی تھیں۔ پنجاب میں زمین کے ریکارڈ کی چند اصطلاحات آج بھی عام استعمال ہوتی ہیں۔ خسرہ نمبر کسی مخصوص قطعہ زمین کی شناخت کے لیے استعمال ہوتا ہے، کھتونی میں کاشت اور متعلقہ کھاتہ داروں کی تفصیلات درج ہوتی ہیں، جبکہ گرداوری کے ذریعے فصلوں اور کاشت کی صورت حال کا اندراج کیا جاتا ہے۔ انتقال کے ذریعے زمین کی ملکیت یا حقوق میں تبدیلی کا ریکارڈ مرتب ہوتا ہے۔ یہ اصطلاحات محض دفتری الفاظ نہیں بلکہ پنجاب کے زرعی اور دیہی نظام کی تاریخی یادگار ہیں۔ انگریزوں کا دور اور پٹواری کے عہدے کی ادارہ جاتی تشکیل برطانوی حکومت نے برصغیر میں اقتدار مضبوط کرنے کے بعد زمینوں سے محصول حاصل کرنے کے لیے مال گزاری کے نظام کو مزید منظم کیا۔ خصوصاً پنجاب میں 1849ء میں انگریزوں کے قبضے کے بعد زمینوں کی پیمائش، بندوبست اور ریکارڈ مرتب کرنے کے کام میں تیزی آئی۔ برطانوی حکومت کے لیے زرعی محصول ریاستی آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ تھا۔ اسی لیے دیہات کی سطح پر ایسا انتظام ضروری تھا جس کے ذریعے زمینوں، کاشتکاروں اور فصلوں کی معلومات مستقل بنیادوں پر دستیاب رہیں۔ پٹواری کو اس نظام میں ایک اہم مقامی اہلکار کی حیثیت حاصل ہوئی۔ انگریزوں نے زمینوں کے بندوبست، پیمائش، ریکارڈ کی تیاری، پٹواریوں کی حلقہ بندی اور ان کی نگرانی کے طریقہ کار کو زیادہ باقاعدہ بنایا۔ پنجاب میں مختلف ادوار کے قوانین اور محکمانہ قواعد کے ذریعے مال گزاری انتظامیہ کو منظم کیا گیا۔ پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ 1887 اس سلسلے میں ایک اہم قانونی سنگ میل ثابت ہوا۔ اس قانون اور متعلقہ قواعد کے تحت زمینوں کے ریکارڈ، مال گزاری حکام کے اختیارات اور پٹواری سمیت محکمہ مال کے اہلکاروں کے فرائض کو قانونی بنیاد فراہم کی گئی۔ یوں پٹواری کا عہدہ ایک مقامی روایتی ذمہ داری سے نکل کر باقاعدہ سرکاری انتظامی ڈھانچے کا حصہ بن گیا۔ پٹواری اور دیہات کا سماجی نظام پنجاب کے دیہات میں پٹواری صرف ایک سرکاری ملازم نہیں سمجھا جاتا تھا بلکہ وہ مقامی انتظامیہ اور عام لوگوں کے درمیان ایک اہم رابطہ بھی ہوتا تھا۔ دیہی آبادی کی اکثریت تعلیم اور سرکاری دفاتر تک رسائی کے محدود مواقع رکھتی تھی۔ ایسے حالات میں پٹواری لوگوں کو زمین کے ریکارڈ، وراثت، کاشت اور مال گزاری کے معاملات میں معلومات فراہم کرتا تھا۔ کسی کسان کی زمین کا رقبہ، کسی خاندان کی مشترکہ ملکیت، وراثتی حصے، زمین کی فروخت یا کسی قطعہ اراضی کی حدود جیسے معاملات میں پٹواری کے پاس موجود ریکارڈ بنیادی اہمیت رکھتا تھا۔ اسی وجہ سے اس عہدے سے وابستہ شخص کے پاس گاؤں کی تاریخ، خاندانوں کی زمینوں اور زرعی حالات سے متعلق وسیع معلومات جمع ہو جاتی تھیں۔ تاہم ریکارڈ پر اختیار کی وجہ سے اس عہدے کے ساتھ جواب دہی بھی جڑی رہی۔ اگر ریکارڈ میں غلطی، تاخیر یا جانبداری ہو تو عام شہری کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ پٹواری کے فرائض میں دیانت داری، غیر جانب داری اور درست اندراج کی اہمیت ہمیشہ بنیادی رہی ہے۔ آزادی کے بعد پاکستان میں پٹواری کا نظام 1947 میں پاکستان کے قیام کے بعد پنجاب اور دیگر صوبوں میں محکمہ مال کا روایتی ڈھانچہ بڑی حد تک برقرار رہا۔ زمینوں کے ریکارڈ، انتقالات، گرداوری، فرد اور دیگر مال گزاری معاملات میں پٹواری کا کردار جاری رہا۔ وقت کے ساتھ اس نظام میں قانونی اور انتظامی تبدیلیاں بھی کی گئیں۔ پاکستان میں پٹواری آج بھی محکمہ مال کی بنیادی سطح پر ایک اہم اہلکار ہے۔ اس کے فرائض میں فصلوں کی گرداوری، زمینوں کے ریکارڈ کی دیکھ بھال، متعلقہ تبدیلیوں کا اندراج، مال گزاری حکام کو معلومات کی فراہمی اور سرکاری ہدایات کے مطابق دیگر ذمہ داریاں شامل ہیں۔ پنجاب میں زمینوں کے ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کے بعد اس نظام میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کے ذریعے اراضی ریکارڈ مراکز قائم کیے گئے اور فرد کے اجرا سمیت متعدد خدمات کو جدید ٹیکنالوجی سے منسلک کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود پٹواری کا کردار مکمل طور پر ختم نہیں ہوا، کیونکہ موقع پر زمین کی صورت حال، فصلوں کی گرداوری اور بعض مقامی نوعیت کے معاملات میں فیلڈ سطح پر معلومات کی ضرورت برقرار ہے۔ جدید دور میں پٹواری کے نظام کو کیا ہونا چاہیے؟ آج دنیا ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، جغرافیائی معلوماتی نظام (GIS)، سیٹلائٹ سروے اور جدید ڈیٹا مینجمنٹ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ پاکستان میں بھی زمینوں کے ریکارڈ کو مزید شفاف، محفوظ اور قابل رسائی بنانے کی ضرورت ہے۔ پٹواری کے نظام میں اصلاحات کا مقصد صرف روایتی طریقہ کار کو ختم کرنا نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ ہر زمین کا مستند ڈیجیٹل ریکارڈ، موقع کی درست پیمائش، انتقالات کی بروقت تکمیل، ریکارڈ تک شہریوں کی آسان رسائی اور شکایات کے ازالے کا مؤثر نظام وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ اسی طرح پٹواریوں کی جدید تربیت، پیشہ ورانہ مہارت، دیانت داری اور عوام کے ساتھ بہتر رویے کو بھی یقینی بنایا جانا چاہیے۔ محکمہ مال کے ہر اہلکار کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ زمین کا ریکارڈ محض کاغذوں کا مجموعہ نہیں بلکہ لاکھوں خاندانوں کی ملکیت، روزگار اور مستقبل سے وابستہ ایک اہم قومی ذمہ داری ہے۔ بلاشبہ، پٹواری کا عہدہ برصغیر کی زرعی، معاشی اور انتظامی تاریخ کا ایک اہم باب ہے۔ قدیم ہندوستان کے زرعی ریکارڈ سے شروع ہونے والا یہ سفر شیر شاہ سوری کی اصلاحات، مغل دور کے منظم مال گزاری نظام، برطانوی دور کی قانونی تشکیل اور پاکستان کے جدید اراضی ریکارڈ تک پھیلا ہوا ہے۔ صدیوں پہلے جب گاؤں کا کسان اپنی زمین پر ہل چلاتا تھا تو حکومت کو اس کی زمین، فصل اور محصول کا حساب درکار ہوتا تھا۔ اسی ضرورت نے پٹواری جیسے مقامی اہلکار کو جنم دیا۔ آج اگرچہ زمانہ بدل چکا ہے، کمپیوٹر اور جدید ٹیکنالوجی نے روایتی رجسٹروں کی جگہ لینا شروع کر دی ہے، لیکن زمین کے درست ریکارڈ کی ضرورت آج بھی اتنی ہی اہم ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پٹواری کی اصل پہچان اس کے عہدے یا اختیارات میں نہیں بلکہ اس امانت میں ہے جو اسے عوام کی زمینوں کے ریکارڈ کی صورت میں سونپی جاتی ہے۔ اگر یہ امانت دیانت داری، غیر جانب داری اور شفافیت کے ساتھ نبھائی جائے تو پٹواری کا ادارہ دیہی ترقی، زرعی معیشت اور عوامی انصاف کے لیے ایک مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ زمین کا ریکارڈ صرف حکومت کی آمدنی کا ذریعہ نہیں بلکہ کسان کی شناخت، خاندان کی وراثت اور معاشرے کے معاشی استحکام کی بنیاد بھی ہے۔

لیڈی ہائی جیکر

تحریر: ایم سرور صدیقی

خبر ہی ایسی تھی جس نے پوری دنیا میں شور مچا دیا کچھ لوگوں کو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے عیسائی اور یہودیوں پر دہشت طاری تھی البتہ مسلمان انتہائی پرجوش دکھائی دے رہے تھے۔ قہوے خانے میں بیٹھے ایک بوڑھے فلسطینی نے نوجوان سماجی کارکن کو بڑے رقت آمیز لہجے میں کہا بیٹا یہ حالات کا جبر ہے یا صیہونی مظالم کہ ایک خاتون نے ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کی بجائے پستول پکڑ لیا جو لوگ موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جان ہتھیلی پر لئے اپنے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہوں اس کو دنیا کی کوئی طاقت شکست نہیں دے سکتی تم دیکھ لینا لیلیٰ خالد ضرور اپنے مقصد میں کامیاب ہوگی۔ لیکن۔۔ نوجوان نے کچھ کہنے کے لئے لب کھولے ہی تھے کہ بوڑھے فلسطینی نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا جب کسی سے جینے کا حق بھی چھین لیا جائے تو بیٹا ایسے ہی ہوتا ہے غور کرو بلی جیسے جانور کو کمرے میں بند کر کے واپسی کے راستے مسدود کر دیئے جائیں تو وہ خونخوار ہو جاتی ہے ہم تو پھر جیتے جاگتے انسان ہیں یہودی ہمارے گھروں پر قابض ہو جائیں آئے روز فلسطینیوں پر حملے، بم دھماکے، ظلم و ستم کرتے پھریں اور ہماری کوئی داد فریاد بھی نہ سنے تو جبر کی کوکھ سے حریت پسند ہی جنم لیتے ہیں۔ یاد رکھو ! ظالموں کا مقابلہ نہ کرنا بزدلی بھی ہے اور اعلیٰ درجے کی منافقت بھی۔ نوجوان کا چہرہ تمتما اٹھا اس نے اثبات میں سر ہلا دیا وہ بولا اپنے وطن کی آزادی کے لئے میں بھی فلسطین کاز کیلئے دن رات ایک کروں گا۔ بوڑھے فلسطینی کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی اس نے کہا شاید تم نہیں جانتے لیلیٰ خالد دنیا کی پہلی خاتون ہائی جیکر ہیں جس نے جہاز اغوا کرنے کے لئے 6 بار پلاسٹک سرجری کروائی دنیا کے مشکل ترین کاموں میں سے ایک کام ہائی جیکنگ ہے جس میں کسی طیارے کو اغوا کر کے ذریعے اپنے مطالبات منوانا ہے۔ ہائی جیکنگ جیسے پرخطر جرم میں اول تو کسی خاتون کا ملوث ہونا ہی حیرت کی بات ہے لیکن کسی نوجوان لڑکی کا جہاز ہائی جیک کرنا، پھر پلاسٹک سرجری سے اپنی شکل تبدیل کرانا، اور ایک بار پھر ہائی جیکنگ کرنا، یہ تو یقیناً ایسی حیران کن کہانی ہے جو فلمی لگتی ہے۔ لیکن دنیا میں یہ واحد مثال فلسطینی خاتون لیلیٰ خالد کی ہے جس نے ایک نہیں دو بار جہاز ہائی جیک کیا تھا۔ لیلیٰ خالد انتہائی حساس طبیعت کی حامل تھی بچپن میں ہی اس نے دیکھا غزہ پر یہودیوں کے حملوں میں آئے روز اپنے ہم وطنوں کے کٹے پھٹے لاشے دیکھ دیکھ کر وہ بہت بے چین ہو جاتی ایک روز تو حد ہو گئی نہ جانے کہاں سے یہودی طیارے نمودار ہوئے انہوں نے آناً فاناً بمباری شروع کر دی جتنی دیر میں فلسطینی جوابی کارروائی کرتے اس کا پورا محلے ملبے کا ڈھیر بن چکا تھا دھواں اگلتے مکان آگ اور خون میں ڈوب گئے جن سہیلیوں کے ساتھ وہ ڈھیروں باتیں کرتی رہتی گڈے گڑیوں کا کھیل کھیلتی تھی ان کی صورتیں نہ دیکھی جا رہی تھیں اسے وحشت ہونے لگی اس نے فلسطین کی آزادی تحریک میں شمولیت اختیار کرنے کا فیصلہ کر لیا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ ایک متحرک کارکن بن کر سامنے آئی اور مظلوم فلسطین کی آزادی کی علامت بن گئی۔ لیلیٰ خالد 9 اپریل 1944ء کو پیدا ہوئی اس کا کنبہ فلسطینیوں کے انخلاء کے بعد 13 اپریل 1948 کو لبنان چلا گیا اس نے 15 سال کی عمر میں، اپنے بھائی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے، وہ پین عرب نیشنلسٹ موومنٹ میں شامل ہو گئی، جس کی ابتدا 1940 کی دہائی کے آخر میں جارج حباش نے کی تھی، جو اس وقت امریکی یونیورسٹی بیروت کے میڈیکل کی طالبہ تھی۔ اس تحریک کی فلسطینی شاخ 196 کی چھ روزہ جنگ کے بعد فلسطین کی آزادی کے لئے پاپولر فرنٹ بن گئی۔ اس نے اپنے گروپ سے کہا یہودیوں کے خلاف چھوٹی موٹی کارروائیوں کی بجائے کوئی ایسا کام کیا جائے کہ دنیا پر صیہونی مظالم اجاگر ہو سکیں اسی مقصد کے پیش نظر لیلیٰ خالد اور ان کے ساتھیوں نے 1968ء اور 1971ء کے درمیانی عرصے میں 4 جہاز اغوا کئے۔ تاریخ بتاتی تھی فلسطین لبریشن فرنٹ میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد لیلیٰ خالد نے پہلا جہاز 29 اگست 1969ء کو اغوا کیا یہ بوئنگ 707 جہاز تھا جو اٹلی سے اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب جا رہا تھا انہیں اطلاع ملی تھی کہ اس جہاز میں اسرائیلی وزیراعظم اضحاک رابن بھی سفر کر رہے ہیں جب جہاز ایشیاء کی فضائی حدود میں داخل ہوا تو ڈرامائی انداز میں ایک نقاب پوش خاتون نے جہاز کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اس نے پائلٹ کو حکم دیا کہ فلسطینی شہر حیفہ کے اوپر سے پرواز کرتے ہوئے جہاز کا رخ دمشق کی طرف موڑ دے دراصل لیلیٰ خالد دمشق جانے سے پہلے میں اپنی جائے پیدائش، وطن مالوف حیفہ کو دیکھنا چاہتی ہوں۔ خاتون اور اس کے ساتھی بموں سے مسلح تھے۔ پائلٹ نے بادل نخواستہ حکم کی تعمیل کی چنانچہ جہاز دمشق میں اتار لیا گیا ہائی جیکروں نے مسافروں کو یرغمال بنا کر فلسطین کی آزادی کا مطالبہ کی گیا جس سے پوری دنیا کی توجہ فلسطینیوں پر صیہونی مظالم کی طرف مبذول ہو گئی جب لوگوں کو معلوم ہوا کہ ہائی جیکر ایک خاتون ہیں تو وہ بے حد حیران ہوئے، فلسطینی نعرے لگاتے ہوئے گھروں سے باہر آگئے اس روز مظلوم فلسطینیوں کے حالات کے بارے میں پہلی بار دنیا پر واضح ہوئے شہر شہر ملک ملک فلسطینیوں کے حق میں مظاہرے شروع ہو گئے مذاکرات کے بعد اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور ہائی جیکروں کی بحفاظت واپسی کی شرائط پر تمام یرغمالیوں کو رہا کر دیا گیا یہ فلسطینیوں کی پہلی فتح تھی دنیا بھر کے ٹیلی وژن چینلوں اور اخبارات نے لیلیٰ خالد کے انٹرویو نشر اور شائع کئے۔ وہ عالم اسلام کی آنکھ کا تارا بن گئی۔ اُن کی تصویروں کو اتنی شہرت ملی جو اس سے پہلے کسی مسلمان خاتون کو نہیں ملی تھی۔ مقبولیت کا یہ حال تھا کہ یورپ میں رہنے والی لڑکیوں نے اس کے اسٹائل کو بالوں سے لیکر سکارف تک کاپی کر لیا اور لیلیٰ خالد جو انگوٹھی پہنتی تھی اس میں کوئی نگینہ یا پتھر نہیں گولی جڑی ہوئی تھی اس کا یہ انداز بھی مقبول ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ 6 ستمبر، 1970 کو، نیکاراگوان کے امریکی، خالد اور پیٹرک آرگیلو نے ایمسٹرڈیم سے نیویارک شہر جانے والی ال ال فلائٹ 219 کو ہائی پاس کرنے کی کوشش کی، ڈفسن کے فیلڈ ہائیے قبل ارگیلو کو ہلاک کر دیا۔ اگرچہ اس وقت وہ دو دستی بم لے کر جا رہی تھی، لیلیٰ خالد کو پرواز کے دوران مسافروں کو دھمکانے نہ کرنے کی سخت ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ تاہم، طاقت سے دوچار ہونے کے دوران، اس نے دستی بموں میں سے ایک سے حفاظتی پن واپس لے لیا اور اسے اکانومی کلاس مسافروں کی طرف گلیارے سے پھینک دیا۔ معجزانہ طور پر یہ پھٹا نہیں اور اس طرح عام دباؤ اور ہوائی جہاز کے ممکنہ حادثے کا سبب بنے۔ ارگیلو نے دو مرتبہ پرواز کے عملے کے رکن ویدر کو گولی مار دی تھی، اور پائلٹ اوری بار لیف نے خالد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لئے تل ابیب واپس جانے کے احکامات سے انکار کر دیا تھا۔ پائلٹ نے طیارے کو لندن کے ہیتھرو ہوائی اڈے کی طرف موڑ دیا، جہاں دونوں اسکائی مارشلز طارق پر اسمگل کیے گئے ایک اور ایل ایل طیارے کو تل ابیب لے جانے والے ٹیک آف کے انتظار میں تھے، ویدر کو فوری اسپتال منتقل کیا گیا اور لیلیٰ خالد کو ایلنگ پولیس اسٹیشن پہنچایا گیا۔ یکم اکتوبر کو، برطانوی حکومت نے اسے بدلے میں رہا کر دیا پہلی بار ہائی جیکنگ کے بعد اس نے اپنا بہروپ بدلنے کے لئے اوپر تلے چھ بار پلاسٹک سرجری کروائی اور اپنی صورت مکمل طور پر تبدیل کر لی۔ ایک سال بعد 6 ستمبر 1970ء کو لیلیٰ خالد نے اپنے ایک ساتھی کی مدد سے ایمسٹرڈیم سے نیویارک جانے والی پرواز کو ہائی جیک کرنے کی کوشش کی لیکن وہ ناکام ہو گئے ایک خونریز تصادم کے نتیجہ میں لیلیٰ خالد کے ساتھی کو گولی مار کر ہلاک جبکہ اسے گرفتار کر لیا گیا اور اس جہاز کو برطانیہ کے ایک ایئرپورٹ پر اتار لیا گیا ابھی ایک مہینہ بھی نہیں گذرا تھا کہ فلسطینی جانبازوں نے ایک اور طیارہ اغوا کر کے تمام مسافروں کو یرغمال بنا لیا ہائی جیکروں نے لیلیٰ خالد کی رہائی کا مطالبہ کر دیا اور یوں مذاکرات کے بعد لیلیٰ خالد کو قید سے رہائی ملی۔ لیلیٰ خالد نے اپنی خودنوشت سوانح عمری ''live shall peopleMy'' میں انہوں نے اپنی کہانی لکھی ہے۔ یہ دل کو دہلا دینے والی کہانی ہے۔ یہ کتاب 1973ء میں شائع ہوئی جبکہ لیلیٰ خالد کی زندگی پر 2005ء میں Laila KhaledHijacker نامی فلم بھی بنائی گئی اور اسے ایمسٹرڈم کے فلمی میلے میں بڑی پذیرائی ملی۔ اس کی شادی ڈاکٹر فیاض رشید ہلال سے ہوئی وہ ہنگامہ خیز مصروفیات کے بعد اپنے دو بیٹوں بیدر اور بشار کے ساتھ عمان، اردن میں رہائش پذیر ہو گئی، دنیا میں جب بھی جانباز حریت پسندوں کا تذکرہ ہوگا لیلیٰ خالد کی جرأت، بہادری اور اپنے وطن سے محبت کے لازوال جذبے کو کوئی فراموش نہیں کر سکے گا مسلمانوں میں یہ جذبہ پیدا کرنے مذہبی سکالرز، علماء کرام، اساتذہ کرام اور صحافیوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

آتشِ نمرود اور ہمارے معاشرتی بت

از قلم: نجیم شاہ

یہ محض ایک آگ کا قصہ نہیں، ایک ایسے معاشرے کا نوحہ ہے جو سچ سے زیادہ اپنے جھوٹ کی حفاظت کرتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوتِ توحید دراصل جمود، اندھی تقلید اور فکری غلامی کے خلاف ایک عظیم للکار تھی۔ آپؑ نے ایک فرد کی حیثیت سے پورے نظامِ باطل کو چیلنج کیا۔ ایک طرف بتوں کے سامنے جھکنے والی قوم تھی، دُوسری طرف اللہ تعالیٰ کے حضور سرِ تسلیم خم کرنیوالا ایک جلیل القدر نبی۔ قوم کو بتوں پر یقین تھا، مگر دلیل سے خوف آتا تھا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو پاش پاش کیا تو دراصل قوم کے فکری جمود پر ضرب لگائی۔ آپؑ نے واضح کر دیا کہ جو اپنے وجود کی حفاظت نہیں کر سکتے، وہ انسانوں کی تقدیر کیسے بدل سکتے ہیں؟ مگر غلام ذہن آئینے سے نہیں، آئینہ دکھانے والے سے نفرت کرتا ہے۔ چنانچہ آپؑ کے سوالات نے قوم کو مشتعل کر دیا۔ آج بھی جو شخص معاشرتی بتوں، جھوٹے بیانیوں اور مصنوعی تقدس کو چیلنج کرتا ہے، اسکے خلاف کردار کشی کا بازار گرم ہو جاتا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ستارے، چاند اور سورج کے غروب ہونے سے اپنی قوم کو حقیقتِ توحید کی طرف متوجہ کیا۔ یہ محض کائناتی مشاہدہ نہیں، ایک عظیم فکری استدلال تھا کہ جو فنا پذیر ہے، وہ معبود نہیں ہو سکتا۔ مگر ہمارا المیہ دیکھئے کہ ہم نے اِنسانوں کو نظریہ، اداروں کو تقدس اور بیانیوں کو اٹل سچ کا درجہ دے رکھا ہے۔ یہاں شخصیت پرستی عقیدت، اندھی تقلید روایت اور اختلاف جرم بن جاتا ہے۔ ہم دلیل سے نہیں، دلیل دینے والے کی نیت سے لڑتے ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مقابلے میں اُس وقت نمرودی اقتدار تھا، آج طاقت کے مراکز ہیں؛ اُس وقت لکڑیوں کی آگ تھی، آج نفرت، پروپیگنڈے اور کردار کشی کے الاؤ ہیں۔ اُس وقت ایک ہجوم تماشا دیکھ رہا تھا، آج سوشل میڈیا کی عدالتیں فیصلے سُناتی ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ پہلے انسان کو آگ میں پھینکا جاتا تھا، اب اُسکی ساکھ، روزگار اور سماجی شناخت کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ معاشرے کا المیہ یہ نہیں کہ وہاں ظالم موجود ہیں، بلکہ یہ ہے کہ تماشائیوں کی تعداد مظلوموں سے کہیں زیادہ ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آتشِ نمرود میں ڈالنے کا فیصلہ دراصل حق کی آواز کو ہمیشہ کیلئے خاموش کرنے کی کوشش تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ کے حکم سے آگ گلزار بن گئی۔ یہ واقعہ ایمان کی قوت اور ربِ کائنات کی قدرت کا ابدی اعلان ہے۔ سچ کو وقتی طور پر دبایا جا سکتا ہے، اسکے علم بردار کو تنہا کیا جا سکتا ہے، مگر حق کی معنوی قوت ختم نہیں کی جا سکتی۔ آج بھی سچ بولنے والا کبھی الزام، کبھی تضحیک اور کبھی تنہائی کی سزا بھگتتا ہے۔ مگر آگ ہمیشہ جسم جلاتی ہے، حق نہیں۔

ہمارا ایک اور المیہ یہ ہے کہ ہم نے سچ کو تقریروں، نعروں اور جذباتی خطابت میں قید کر دیا ہے۔ حق کی بات کرنا ہمیں اچھا لگتا ہے، حق پر کھڑا ہونا نہیں۔ دیانت کی تعریف کرتے ہیں، مگر اپنے معاملات میں بددیانتی کیلئے ہزار تاویلیں رکھتے ہیں۔ انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں، مگر اپنی باری آئے تو سفارش ڈھونڈتے ہیں۔ تبدیلی کے خواب دیکھتے ہیں، مگر اپنی ذات کے گرد کھڑی بدعنوانی کی دیوار گرانے کو تیار نہیں۔ ہم دُوسروں کے بت توڑنے کے خواہشمند ہیں، بشرطیکہ کوئی ہمارے بتوں کی طرف اُنگلی نہ اُٹھائے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حیاتِ مبارکہ کا ایک اور عظیم باب قربانی ہے۔ اپنے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کے لیے آمادگی، اطاعت، یقین اور تسلیم و رضا کی وہ بے مثال داستان ہے جس کے سامنے انسانی عزم بھی سرِ تعظیم خم کرتا ہے۔ اس واقعے کا پیغام محض ایک مذہبی رسم نہیں، بلکہ اپنی عزیز ترین متاع کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع کرنے کا درس ہے۔ مگر آج ہم قربانی بھی اپنی سہولت کے مطابق کرتے ہیں۔ تبدیلی دُوسروں سے چاہتے ہیں، قیمت خود ادا نہیں کرنا چاہتے۔

ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام لیتے ہیں، مگر آپؑ کی استقامت سے سبق لینے کے بجائے اپنی مصلحتوں کے اسیر رہتے ہیں۔ آپؑ کی بت شکنی کا ذکر کرتے ہیں، مگر اپنے ذہنوں میں آباد بتوں کو ہاتھ لگانے کی ہمت نہیں کرتے۔ ہم سوال سے خوفزدہ، اختلاف سے برہم اور تنقید سے مشتعل ہو جاتے ہیں۔ گویا ہمارا فکری سرمایہ اتنا کمزور ہے کہ ایک سوال سے لرزنے لگتا ہے۔ حالاں کہ زندہ معاشرے سوال سے نہیں ڈرتے، سوال سے اپنی اصلاح کرتے ہیں۔ مردہ معاشرے سوال کرنیوالے کو ہی مجرم بنا دیتے ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ حق کی راہ میں تنہائی شکست نہیں اور مخالفت کبھی دلیل کا متبادل نہیں ہو سکتی۔ تاہم حق پرستی کا مطلب محض ہر روایت کی مخالفت یا ہر اختلاف کو بغاوت قرار دینا بھی نہیں۔ اصل جرأت یہ ہے کہ انسان دلیل کے ساتھ بات کرے، اپنے دعوے کا بوجھ خود اُٹھائے اور اپنے کردار کو اپنے نظریے کا گواہ بنائے۔ سوال کی حرمت اُسی وقت قائم رہتی ہے جب جواب دینے کا حوصلہ بھی موجود ہو۔ ورنہ شور مچانے والے بہت، فکر کرنیوالے کم ہوتے ہیں۔

آج ہمیں کسی نمرود کیخلاف محض نعرے لگانے کی نہیں، اپنے اندر کے نمرود کو پہچاننے کی ضرورت ہے۔ وہ نمرود جو ہمیں اپنی غلطی تسلیم نہیں کرنے دیتا، جو اختلاف برداشت نہیں کرتا اور جو مفاد کیلئے ضمیر کا سودا کر لیتا ہے۔

حضرت ابراہیمؑ کا پیغام آج بھی ہر اس ذہن کیلئے مشعلِ راہ ہے جو حق کو پہچاننے اور اس پر ثابت قدم رہنے کا حوصلہ رکھتا ہے۔ یاد رکھیے، بت صرف پتھر کے نہیں ہوتے، بعض اوقات مفادات، تعصبات اور خوف بھی بت بن جاتے ہیں۔ تاریخ تماشائیوں کو نہیں، حق کیلئے کھڑے ہونیوالوں کو یاد رکھتی ہے۔

پاکستان میں جمہوریت کا مستقبل: مسائل اور امکانات

تحریر: افتخار بلوچ

جمہوریت کسی بھی مہذب معاشرے کے سیاسی نظام کی بنیاد ہوتی ہے۔ اس نظام میں عوام کو اپنے نمائندے منتخب کرنے، حکومتی پالیسیوں پر رائے دینے اور قومی معاملات میں حصہ لینے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ پاکستان نے اپنے قیام کے بعد جمہوری نظام کے استحکام کے لیے مختلف مراحل طے کیے ہیں، تاہم سیاسی عدم استحکام، اداروں کے درمیان اختیارات کی کشمکش اور کمزور جمہوری روایات آج بھی بڑے چیلنجز ہیں۔ پاکستان میں جمہوریت کو درپیش اہم مسائل میں سیاسی عدم برداشت، کرپشن، انتخابی تنازعات، معاشی مشکلات اور قانون کی غیر مساوی عمل داری شامل ہیں۔ سیاسی جماعتوں کے درمیان اختلافات اکثر قومی مفاد پر غالب آ جاتے ہیں، جس سے جمہوری اداروں کی مضبوطی متاثر ہوتی ہے۔ اسی طرح عوام کا انتخابی اور سیاسی عمل پر اعتماد برقرار رکھنا بھی ایک اہم ضرورت ہے۔ جمہوریت کی مضبوطی کے لیے ضروری ہے کہ تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے فرائض انجام دیں۔ پارلیمنٹ کو مؤثر قانون سازی، عدلیہ کو آزادانہ انصاف کی فراہمی اور انتظامیہ کو شفاف طرزِ حکمرانی یقینی بنانا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ آزاد میڈیا، فعال سول سوسائٹی اور باشعور نوجوان بھی جمہوری نظام کے استحکام میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ پاکستان کی نوجوان نسل ملک کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ تعلیم، سیاسی شعور، برداشت اور ذمہ دارانہ شہری رویے کے ذریعے نوجوان جمہوری اقدار کو فروغ دے سکتے ہیں۔ آخرکار، جمہوریت صرف انتخابات کے انعقاد کا نام نہیں بلکہ یہ قانون کی حکمرانی، عوامی آزادی، مساوات، احتساب اور اداروں کی خودمختاری کا مجموعہ ہے۔ پاکستان کا روشن مستقبل اسی صورت ممکن ہے جب جمہوری اصولوں کو عملی طور پر اپنایا جائے اور قومی مفاد کو سیاسی مفادات پر ترجیح دی جائے۔

پاکستان کی 27ویں آئینی ترمیم: جمہوریت، عدلیہ اور اختیارات کا نیا توازن

تحریر: سرفراز عمرانی

پاکستان کی سیاسی اور آئینی تاریخ میں 27ویں آئینی ترمیم ایک اہم اور قابلِ بحث پیش رفت ہے۔ یہ ترمیم 13 نومبر 2025 کو صدارتی منظوری کے بعد آئینِ پاکستان کا حصہ بنی۔ اس ترمیم کے ذریعے ملک کے عدالتی اور انتظامی ڈھانچے میں متعدد اہم تبدیلیاں متعارف کروائی گئیں۔ اس ترمیم کا سب سے نمایاں پہلو وفاقی آئینی عدالت (Federal Constitutional Court) کا قیام ہے، جسے آئینی تشریح اور آئینی نوعیت کے مقدمات کی سماعت کا اختیار دیا گیا ہے۔ اس عدالت میں وفاقی اکائیوں کی مساوی نمائندگی کا تصور بھی شامل کیا گیا ہے، جس کا مقصد وفاقی توازن کو برقرار رکھنا ہے۔ مزید برآں، ترمیم کے تحت اعلیٰ عدلیہ میں ججوں کی تقرری اور تبادلوں کے طریق کار میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ فوجی قیادت کے ڈھانچے میں بھی اہم تبدیلیاں متعارف کروائی گئی ہیں، جن میں چیف آف آرمی اسٹاف کو بیک وقت چیف آف ڈیفنس فورسز کی ذمہ داریاں دینا شامل ہے۔ تاہم، اس آئینی ترمیم نے ملک میں ایک نئی قانونی اور سیاسی بحث کو جنم دیا ہے۔ اس کے حامی اسے آئینی نظام میں بہتری، ادارہ جاتی تنظیمِ نو اور آئینی مقدمات کے مؤثر فیصلوں کی جانب ایک قدم قرار دیتے ہیں، جبکہ ناقدین کے نزدیک اس سے عدلیہ کی آزادی، اختیارات کی تقسیم اور اداروں کے درمیان توازن کے حوالے سے سنجیدہ سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی آئینی ترمیم کی کامیابی کا معیار محض قانون سازی نہیں بلکہ اس کے عملی نتائج ہوتے ہیں۔ آئین کی روح جمہوریت، قانون کی حکمرانی، بنیادی حقوق اور اداروں کی خودمختاری میں پوشیدہ ہے۔ لہٰذا 27ویں آئینی ترمیم کا اصل امتحان یہ ہوگا کہ آیا یہ پاکستان میں آئینی استحکام اور جمہوری اقدار کو مضبوط بناتی ہے یا مزید آئینی و سیاسی اختلافات کو جنم دیتی ہے۔

خوش آمدید، جی آیاں نوں!

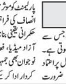

تحریر: محمد عمر شمعون

اس تحریر کا مقصد کسی فرد یا ادارے کی دل آزاری یا تنقید ہرگز نہیں۔ یہ محض شہر سے محبت اور اس کے لیے نیک خواہشات کا اظہار ہے۔ ہم ان تمام لوگوں کے شکر گزار ہیں جو راولپنڈی کی خدمت میں دن رات مصروف ہیں۔

آج راولپنڈی کو دیکھ کر دل خوش ہو گیا۔ سڑکیں صاف ستھری اور ہموار ہیں۔ ڈیوائیڈرز پر رنگ برنگے پھول مسکرا رہے ہیں۔ فٹ پاتھ دھلے ہوئے ہیں، درخت سلیقے سے سنورے ہوئے ہیں، اور راستوں پر پانی کے چھڑکاؤ نے فضا کو نکھار دیا ہے۔ دیواروں پر نیا رنگ ہے، چوراہوں پر رونق ہے، اور شام کو روشنیاں جگمگاتی ہیں۔ یوں لگتا ہے کہ پنڈی نے آج اپنا بہترین لباس پہن رکھا ہے۔

یہ سب اس لیے ہے کہ ہماری وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز آج راولپنڈی تشریف لا رہی ہیں، جہاں وہ راجہ بازار انڈرگراؤنڈ کیبلنگ اور بیوٹیفکیشن پراجیکٹ اور کمرشل مارکیٹ بیوٹیفکیشن پراجیکٹ کا افتتاح کریں گی۔ اہلِ پنڈی کی طرف سے انہیں دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید۔

محنت کرنے والوں کو سلام۔ اس خوبصورتی کے پیچھے ان گنت ہاتھ ہیں۔ وہ مزدور جنہوں نے سڑکوں کی مرمت کی، وہ صفائی کا عملہ جو علی الصبح سے سڑکوں پر موجود رہا، وہ باغبان جنہوں نے پھول لگائے، اور وہ افسران جنہوں نے دن رات انتظامات کی نگرانی کی۔ آپ سب کی محنت قابلِ تعریف ہے، اور پورا شہر آپ کا شکر گزار ہے۔

آج کا پنڈی، کل کا پنڈی۔ آج کا منظر ہمیں ایک خوبصورت حقیقت یاد دلاتا ہے: ہمارا شہر ایسا ہی دکھائی دے سکتا ہے۔ اس میں صلاحیت بھی ہے، وسائل بھی ہیں، اور اسے سنوارنے والے ہاتھ بھی موجود ہیں۔ تو کیوں نہ آج کی اس چمک کو کل بھی قائم رکھا جائے؟ تصور کیجیے کہ ہر صبح سڑکیں اسی طرح صاف ہوں، ڈیوائیڈرز پر پھول اسی طرح کھلے رہیں، چوراہے اسی طرح روشن ہوں، اور ہر گلی اور ہر محلے کو وہی توجہ ملے جو آج اس مرکزی راستے کو ملی ہے۔ تب راولپنڈی صرف مہمانوں کے لیے نہیں، بلکہ اپنے رہنے والوں کے لیے بھی ایک مثالی شہر بن جائے گا۔

تین خوبصورت خواہشیں۔ پہلی خواہش: آج کا معیار روزمرہ کا معمول بن جائے۔ صفائی، پانی کا چھڑکاؤ اور پھولوں کی دیکھ بھال کا باقاعدہ نظام ہو، تاکہ شہر ہر دن اسی طرح نکھرا رہے۔ دوسری خواہش: یہ رونق راجہ بازار اور مرکزی شاہراہوں سے نکل کر شہر کی ہر گلی اور ہر محلے تک پہنچے، تاکہ ہر شہری کو لگے کہ یہ اس کا اپنا پنڈی ہے۔ تیسری خواہش: ترقی کے جو منصوبے مکمل ہو رہے ہیں، وہ شہریوں کی سہولت کا ذریعہ بنیں۔ تاجر برادری کو راجہ بازار کے لیے پارکنگ پلازوں کی امید ہے، اور شہری رنگ روڈ کے منتظر ہیں جس کا افتتاح دسمبر کے وسط میں متوقع ہے۔ یہ منصوبے شہر کی خوبصورتی میں چار چاند لگا دیں گے۔ وزیر اعلیٰ صاحبہ سے ایک محبت بھری گزارش محترمہ وزیر اعلیٰ، آپ کا آنا اہلِ پنڈی کے لیے باعثِ مسرت ہے۔ ہماری آپ سے ایک پیاری سی گزارش ہے: آپ بار بار تشریف لائیں۔ جب بھی آپ آتی ہیں، شہر سج جاتا ہے، اور ہمیں اپنے ہی شہر کا حسن دیکھ کر فخر ہوتا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ یہ حسن نہ صرف آپ کی موجودگی میں، بلکہ آپ کے جانے کے بعد بھی قائم رہے۔ اور اگر آپ ہر بار کوئی نیا راستہ منتخب کریں، تو پنڈی کا ہر کونا اپنی باری پر سنور جائے گا۔ راولپنڈی آج جگمگا رہا ہے۔ آئیے مل کر یہ عہد کریں کہ یہ چمک صرف آج کے لیے نہیں، ہمیشہ کے لیے ہو۔ انتظامیہ اپنی محنت جاری رکھے، شہری اپنے شہر کو صاف رکھنے میں ہاتھ بٹائیں، اور ہم سب مل کر پنڈی کو وہ شہر بنائیں جس پر آنے والا ہر مہمان رشک کرے اور رہنے والا ہر شہری فخر۔ آج پنڈی چمکا ہے، دعا ہے ہمیشہ چمکتا رہے۔

ادارتی صفحے پر شائع ہونے والے کالم اور مضامین کالم اور مضمون نگاروں کی ذاتی آراء ہیں ادارے کا ان کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ ادارہ

BAAKHABAR
مختصر اشتہارات
CLASSIFIED

تلاش گمشدہ

میرا ڈومیسائل سرٹیفکیٹ بنام مشہد گل ولد اعظیموں کچلاک ریلوے اسٹیشن کے حدود میں کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03333037324 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

میرا شہادۃ العالمی وفاق المدارس سند کہیں گم ہو چکا ہے ملنے پر مطلع کریں المشتہر۔ زینب کرم دختر کرم خان سکنہ ضلع کوہلو

اطلاع عام

میں فضا بتول زوجہ عامر علی شناختی کارڈ نمبر 43102-8054712-8 عابد حسین ولد عیسا خان شناختی کارڈ نمبر 53403-1415476-7 سے پلاٹ نمبر 31 سروے نمبر 1/308-307 کھتونی نمبر 134 دیہہ جھٹ پٹ تحصیل جھٹ پٹ گوٹھ سردار خان لاشاری میں 2700 فٹ پر تعمیر شدہ گھر خرید رہی ہوں۔ اگر کسی شخص یا ادارے کو مذکورہ گھر بابت کوئی بھی اعتراض ہے تو سات ایام کے اندر اندر مجھ سے رابطہ کریں بصورت دیگر مذکورہ گھر بابت تمام کاغذی کروائی مکمل کی جائے گی۔ المشتہر۔ فضا بتول زوجہ عامر علی، موبائل 03336284581

درستگی نام

منکہ خان زمان ولد ساکو جان یہ کہ موضع وصال جبوجینہ کوز کھانہ کھتونی 1-1 جس میں ساتو جان ولد اسماعیل قوم کاکڑ بارکزئی وزیرزئی ساکنہ جبوجینہ کوز جوکہ ریونیو ریکارڈ میں درج ہے اصل نام شناختی کارڈ میں ساکو جان ولد اسماعیل قوم کاکڑ بارکزئی وزیرزئی ہے سہواً غلطی کی وجہ سے ساتو جان ولد اسماعیل کی بجائے ساکو جان ولد اسماعیل درج کیا جائے۔ المشتہر۔ خان زمان ولد ساکو جان قوم کاکڑ بارکزئی وزیر زئی

اظہار لاتعلقی/عاق نامہ

ہرگاہ کہ میں مسمی محمد عیسیٰ ولد محمد جمعہ قوم ہزارہ اپنے لے پالک بیٹے محمد دانش کو بوجہ نافرمانی لڑائی جھگڑوں کی وجہ سے اظہار لاتعلقی و بیزاری کا اعلان کرتا ہوں اور اپنی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ سے عاق کرتا ہوں آئندہ میرا اور میرے خاندان کے دیگر افراد کا مسمی محمد دانش سے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہوگا جو کوئی بھی ان سے لین دین تعلق یا قول و فعل رکھے گا وہ اپنے نفع و نقصان کے خود ذمہ دار ہونگے

تلاش گمشدہ

قومی شناختی کارڈ نمبر 5120303447797 اور لوکل سرٹیفکیٹ بنام حفیظ الرحمٰن ولد محمد قاسم منگچر قلات گزشتہ دنوں کہیں گم ہوگئے ہیں ملنے پر موبائل نمبر 03318306116 پر مطلع کریں المشتہر۔ حفیظ الرحمٰن منگچر

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 5440151418867 بنام محمد الیاس ولد عبدالقاہر کلی احمدون ضلع زیارت میں کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03335082723 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 5620253573863 بنام ایمل خان ولد لعل محمد مسلم باغ میں کہیں گم ہوگیا ہے تلاش کیلئے مشتہر ہے

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54201-0968792-8 بنام بی بی روزیہ زوجہ عبدالصادق کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03360877269 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

ہمارا سم کارڈ نمبر 03106906010 بنام محمد محسن ولد محمد نعیم کہیں گم ہوگیا ملنے پر موبائل نمبر 03148006041 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54201-7100742-1 بنام عباس خان ولد نزیر احمد چمن میں کہیں گم ہوگیا ملنے پر 03138746103 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54301-9585119-9 بنام موسی خان ولد حاجی ملک قائم خان توبہ کاکڑی ابراہیم خان برشور میں کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03058245961 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

میرے دادا کا پرانا قومی شناختی کارڈ نمبر 596-40-163355 بنام عبدالنافع خان ولد محمد اسحاق خان ضلع پشین تحصیل حرمزئی کہیں گم ہوگیا ہے۔ ملنے پر موبائل نمبر 03089851976 پر مطلع کریں المشتہر۔ حضرت بلال ولد محمد یونس

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 5440103801612 بنام بی بی فرزانہ زوجہ عبدالخلاق کچلاک گرین بس اسٹاپ کے حدود میں کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03013787710 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

میرے دادا کا قومی شناختی کارڈ نمبر 54303-5806468-1 بنام داد محمد ولد فتح محمد کچلاک میں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03188065868 پر مطلع کریں
المشتہر۔ عصمت اللہ

تلاش گمشدہ

موٹرسائیکل یونیک ماڈل 2021 چیسز نمبر DC3334242 رجسٹریشن نمبر QAM7430 کے کاغذات لیاقت بازار میں گم ہوگئے ہیں تلاش کیلئے مشتہر ہے المشتہر۔ عبیداللہ ولد حنان

تلاش گمشدہ

میرے والد مرحوم سردار محمد ولد محمد رسول کا پرانا شناختی کارڈ نمبر 601-00-253322 اور والدہ مرحومہ کا پرانا شناختی کارڈ نمبر 601-43-253323 بنام شانی زوجہ سردار محمد اور بھائی مرحوم کا شناختی کارڈ نمبر 54400-40473802-3 بنام عطاء محمد ولد سردار محمد نواں کلی میں گم ہوگئے ہیں ملنے پر موبائل نمبر 03353650198 پر مطلع کریں المشتہر۔ حمیداللہ

اطلاع عام

مجھ سے سرکاری دستاویزات، بچوں کے ب فارم، تعلیمی اسناد، قومی شناختی کارڈ، کاسی بحریہ کے فائل، زمینوں کے فرد، بیما پالیسی و دیگر ضروری کاغذات گھر میں آگ لگنے سے جل کر راکھ ہوگئی ہے پر مطلع کریں المشتہر۔ دلشاد علی ولد عبدالمجید سکنہ جوائنٹ روڈ گرلز سکول کوئٹہ نمبر 03361823858

تلاش گمشدہ

میرا پک اپ گاڑی نمبر PAC618 بک کا پہلا صفحہ گم ہوگیا ہے ملنے پر ایکسائز آفس پہنچا دیں

تلاش گمشدہ

میرا ٹرک نمبر NAB500 ماڈل 2013 انجن نمبر J08CTGM15864 چیسز نمبر FMIJNPD19396 بک کا پہلا صفحہ گم ہوگیا ہے ملنے پر ایکسائز آفس پہنچا دیں

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54303-8731850-8 بنام بی بی کوکو زوجہ سید قربان علی کہیں گر کر گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03013724558 پر مطلع کریں

تبدیلی مکان پتہ

میرا شناختی کارڈ نمبر 54401-2069839-7 پر پرانا مکان پتہ مکان نمبر 2 محلہ شارع صلاح الدین بوڈ لائٹ کوئٹہ تھا اب میں نے اپنا مکان کا پتہ تبدیل کرکے نواں کلی بائی پاس بشیر آباد فیز II گلی نمبر A5 مکان نمبر 67 کرکلیا ہے۔ المشتہر۔ سنبل جمال ولد محمد جمال

ہوم ٹیوشن

کلاس ون سے میٹرک کے طلباء کو گھر پر امتحانات کی تیاری کیلئے رابطہ کریں 03188051656

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 17103-0353378-7 بنام ضمیر خان ولد قاسم خان بڑیچ مارکیٹ کے حدود میں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03305396061 پر مطلع کریں

اطلاع عام

میرے والد کا پرانا شناختی کارڈ نمبر 601-44-072225 اور نیا شناختی کارڈ نمبر 54400-689874-6 بنام عبدالحق ولد محمد رفیق مرحوم گھر میں جل گیا ہے جس کی اطلاع دی جاتی ہے المشتہر۔ عبدالستار ولد عبدالحق

بعدالت تحصیلدار/اسسٹنٹ کلکٹر اول سٹی کوئٹہ

اشتہار بنام عوام الناس

ہرگاہ کہ عوام الناس کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ متوفی سید احمد نور ولد سید عبدالصمد قوم سید ساکن پشین بقضائے الہٰی وفات پاچکا ہے جس کی وراثت انتقال کیلئے شرعی فتویٰ پیش کیا گیا ہے۔ جائیداد بحوالہ انتقال نمبر وارڈ نمبر 24 سٹی کوئٹہ میں واقع ہے شرعی فتویٰ کے مطابق متوفی سید احمد نور کے پسماندگان میں بی بی حضرت بیوہ، سید عبداللہ، سید امداد اللہ پسران سید احمد اللہ بحق جائز وارث ہیں اس کے علاوہ دیگر جائز وارث نہ ہیں۔ لہٰذا اس بارے میں اگر کسی شخص یا کسی ادارہ کو کسی قسم کا عذر و اعتراض ہو تو اندر 7 یوم زیر دستخطی کو پیش کرے بعد از معیاد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ اشتہار ہذا 25/11/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

تحصیلدار سٹی کوئٹہ

تلاش گمشدہ

میری موٹرسائیکل سیوک ماڈل 2024 چیسز نمبر ZSE002206 انجن نمبر ZSC00206 کا اوو چر تھانہ گوالمنڈی کے علاقے میں گم ہوگیا ہے تلاش کیلئے مشتہر ہے المشتہر۔ عبدالولی ولد محمد پائندہ

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54401-7204464-1 بنام جنید احمد ولد عبدالرشید جیل روڈ میں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03128945886 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

میرا ڈرائیونگ لائسنس بنام محمد اسماعیل ولد شادی خان شناختی کارڈ نمبر 51601-5595541-3 کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03327850652 پر اطلاع کردیں المشتہر۔ محمد اسماعیل ولد شادی خان

تلاش گمشدہ

میرا لوکل سرٹیفکیٹ نمبر 875 تاریخ اجراء 17 جولائی 1995 بنام سید علی حسن ولد سید ابوالحسن ذات ہزارہ طوغی روڈ پر گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03003864568 پر مطلع کریں

بعدالت جناب سینئر سول جج بااختیارات ڈسٹرکٹ جج صاحب چمن

رجسٹر نمبر 28/2026 آئندہ تاریخ سماعت 7/12/2026

1۔ بی بی فاطمہ زوجہ دوست محمد 2۔ دوست محمد مختار 3۔ حبیب اللہ 4۔ نقیب اللہ 5۔ نصیب اللہ 6۔ فرمان اللہ نابالغ 7۔ صدیق اللہ نابالغ 8۔ بی بی اسما نابالغ 9۔ شمس اللہ نابالغ پسران دوست محمد ساکنان چمن **بنام**:۔ عوام الناس

درخواست زیر دفعہ 372 آف سکیسشن ایکٹ 1890 برائے حصول جانشینی سرٹیفکیٹ

اشتہار بنام عوام الناس ہر خاص و عام:۔ ہرگاہ درخواست گزار نے درخواست عنوان بالا بذریعہ معزز عدالت گزاری ہے کہ متوفی رفیع اللہ کا واجبات 2500000 روپے شہید کے کیس کے معاوضہ کی بابت ڈپٹی کمشنر چمن کے ذمہ ہے جن کا مرحوم کے درج بالا ورثاء کے علاوہ کوئی شرعی و قانونی وارث نہ ہے متوفی بقضائے الہٰی انتقال کر گئے اور درخواست گزار نے مذکورہ رقم 2500000 کو انکے ورثاء کے ناموں پر منتقلی کی رجوع کی تھی جنھوں نے جانشینی سرٹیفکیٹ طلب کی ہے اور اب دستاویزات پیش کرنے کیلئے درخواست عنوان بالا پیش کی ہے۔ جس کی آئندہ سماعت بتاریخ 7/12/2026 کو عدالت ہذا میں مقرر ہے۔ اگر درخواست گزار پر کسی کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہے تو وہ مقررہ تاریخ کو بوقت صبح 8:30 بجے اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا میں پیش ہو کر جوابدہی کریں بصورت دیگر مقررہ تاریخ سماعت گزرنے پر کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور عدالت ہذا بدون مزید کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ آج مورخہ 24/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

سینئر سول جج چمن

بعدالت جناب سینئر سول جج بااختیارات ڈسٹرکٹ جج چمن

رجسٹری نمبر 27/2026 محررہ 7/12/2026

بی بی فیروزہ بیوہ ولی محمد مرحوم، بی بی شازو، بی بی فریحہ دختران ولی محمد مرحوم، نثار احمد، اسرار خان، ظہور احمد، عثمان خان پسران ولی محمد مرحوم اقوام اچکزئی غیبزئی ساکنان ہندو سوز چوک چمن درخواست گزاران

بنام:۔ عوام الناس (جوابدہ)

درخواست زیر دفعہ 372 سکیسشن ایکٹ 1925ء برائے حصول جانشینی سرٹیفکیٹ

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ ہر عام و خاص کو مطلع کی جاتی ہے کہ مسماۃ بی بی فیروزہ بیوہ مرحوم ولی محمد ولد عبدالمنان و دیگر درخواست گزاران نے عدالت ہذا میں حصول جانشینی سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دائر کی ہے۔ جس میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ مرحوم ولی محمد محکمہ پولیس ضلع چمن میں بطور کانسٹیبل C/204 سرکاری ملازم تھے جو مورخہ 22/8/2025 کو دوران ملازمت بجلی کا کرنٹ لگنے سے وفات پاگئے تھے درخواست گزاران کے مطابق مرحوم اپنے پیچھے ایک بیوہ چار بیٹے اور دو بیاں بطور قانونی ورثاء چھوڑ گئے ہیں جبکہ مرحوم کے محکمہ جات سے درج ذیل واجبات و مالی مراعات وصول ہونا باقی ہیں لیو انکیشمنٹ 337,680 روپے مالی امداد 900,000 روپے گریجویٹی 806,702 روپے گروپ انشورنس 141,000 روپے جی پی فنڈ 154,089 روپے کل واجبات 2,339,471 روپے (تیئس لاکھ انتالیس ہزار چار سو اکہتر روپے فقط محکمہ مذکورہ کے ذمہ واجب الادا ہے۔ جن کے حصول کیلئے محکمہ نے سکیسشن سرٹیفکیٹ ورثاء سے طلب کی ہے۔ جس کیلئے درخواست گزاراں نے اپنا درخواست عنوان بالا بذریعہ مختار خاص محبوب ولد عبدالمنان عدالت ہذا میں دائر کی ہے لہٰذا اتمام متعلقہ افراد، اشخاص، قانونی ورثاء یا کسی بھی شخص کو جسے مذکورہ درخواست پر کوئی اعتراض ہو بذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 7/12/2026 کو عدالت ہذا میں حاضر ہو کر اپنا اعتراض پیش کریں بصورت دیگر عدم حاضری کی صورت میں درخوات کی کارروائی قانون کے مطابق یکطرفہ طور پر عمل میں لائی جائیگی۔ آج مورخہ 23/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

سینئر سول جج چمن

نوٹس برائے نیلام عام

وزیر اعلیٰ سیکرٹری بلوچستان کوئٹہ کی مندرجہ ذیل پرانی گاڑیوں کی فروخت کیلئے جہاں ہے جیسے ہے کی بنیاد پر اوپن ٹینڈر ٹرانسپورٹ میں مطلوب ہیں مندرجہ ذیل گاڑیوں کا معائنہ سپورٹس کمپلیکس بمقام نواب اکبر بگٹی سٹیڈیم نزد چمن پھاٹک کوئٹہ میں مقررہ تاریخ 07 دسمبر 2026 سے 09 دسمبر 2026ء تک کیا جاسکتا ہے دلچسپی رکھنے والے افراد مذکورہ مقام پر آکر گاڑیوں کی حالت اور دیگر تفصیلات کا معائنہ کرسکتے ہیں۔

نمبر شمار	رجسٹریشن نمبر	قسم	ماڈل
1	QAM-4218	Toyota Land Criser	2005
2	QAU-2442	Toyota Land Curiser Armored	2009
3	QAL-3453	Toyota Prado	1997
4	QAG-52	Toyota Corolla Indus	1994
5	QAV-6289	Suzuki Bolan	2010
6	QAS-7580	Suzuki Van	2008
7	QAV-4413	Suzuki Mehran	2010
8	QAS-7583	Suzuki Mehran	2008
9	QAW-3839	Suzuki Pickup	2010

شرائط وضوابط:۔ (1) مطلوبہ ٹینڈرز وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ کی نیلامی کمیٹی برائے پرانی گاڑیوں کے نام پر ہونی چاہئے (2) دو (2) لاکھ روپے سی ڈی آر بطور سیکورٹی بنام ٹرانسپورٹ آفیسر، وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ کے نام کال ڈپازٹ کی صورت میں منسلک کرنا ہوگا (3) کامیاب بولی دہندہ کو پیشکش کی قبولیت کا 10 دن کے اندر تمام رقم جمع کرنا ہوگی (4) آرمڈ گاڑی کیلئے وزارت داخلہ کی NOC لازمی ہے (5) کامیاب بولی دہندہ کو فروخت شدہ گاڑیاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ سے لیٹر کی اجراء کے دس 10 دن کے اندر اندر وصول کرنی ہوگی بصورت دیگر بولی منسوخ کی جائیگی اور سی ڈی آر بحق سرکار ضبط ہوگا (6) بولی دینے والے قومی شناختی کارڈ کی ایک نقل کاپی لازمی طور پر جمع کرنا ہوگا (7) کھلی بولی مورخہ 11 دسمبر 2026ء بروز جمعہ صبح 09:00 بجے آفیسر کلب پرنس روڈ کوئٹہ میں شروع ہوگی (8) کامیاب بولی دہندہ کو تمام مجوزہ حکومتی ٹیکس لازمی جمع کرنا ہوگا۔ (9) نیلامی رجسٹریشن فارم برائے فی گاڑی مبلغ -/1000 روپے ناقابل واپسی جمع کرانا ہوگا (10) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ کوئٹہ میں گاڑیوں کے کاغذات کی منتقل کی تمام ذمہ داری اور غیر ادا شدہ ٹوکن کی ادائیگی کی ذمہ داری بولی دہندہ پر ہوگی۔ (11) کامیاب بولی دہندہ کی بعد ازاں منسوخی کی درخواست یا کسی بھی وجہ سے اپنی جمع شدہ رقم بمعہ کال ڈپازٹ /سی ڈی آر واپس لینے کا مجاز نہ ہوگا اور رقم بحق سرکار ہوگا (12) نیلامی کمیٹی کوئی وجہ بتائے بغیر کسی ایک یا تمام بولیوں کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے (13) بولی دہندہ کا ٹیکس رجسٹر ہونا لازمی ہوگا (14) مزید معلومات کیلئے ٹرانسپورٹ سیکشن وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ سے رابطہ کریں۔

ٹرانسپورٹ آفیسر
وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ

PRQ No 2601/24-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

Tender No. TSE-2627111228073

Only electronic bids will be submitted. No physical bid is required.

The Executive Engineer, PHE Division Killa Abdullah, invites e-bids from eligible bidders for execution of the following works for the year 2026, based on Composite Schedule of Rates (CSR) 2023, on percentage-rate basis:

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs.)	Tender Fee	Bid Security
1	Construction of Water Supply Schemes (WSS) at Various Locations in District Killa Abdullah	153,450,000	Rs. 2,500	3% of estimated cost (Rs. 4,603,500)

Procurement Rules: Procurement shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules, 2014. **Procedure of Procurement:** Single Stage – Two Envelope Bidding Procedure (Rule 41(3), BPPR 2014). **Eligibility of Bidders:** Bidders must fulfil all of the following criteria: (a) Bidder's name must appear on the Active Taxpayer List (ATL) of the Federal Board of Revenue. (b) Valid registration with the Balochistan Revenue Authority (BRA). © Valid registration with the Pakistan Engineering Council (PEC) in category C-4 or above (up to Rs. 200 million) in the relevant field, with specialized code CE09, CE09(I) (Sewerage Works) or CE09(ii) (Water Supply). (d) Minimum turnover of Rs. 107,415,000 in the previous one (01) year, showing the financial capacity of the firm.(e) Successful completion of at least three (03) similar projects in the last five (05) years, each comprising at least 80% similar work and costing at least 70% of the estimated cost. Maintenance, restoration, rehabilitation and sub-contracted works shall not be accepted. (f) The firm must not be blacklisted or debarred by any procuring agency of Pakistan. (g)An affidavit confirming: no conflict of interest; no current blacklisting or debarment; no major litigation or non-performance in the last five (05) years; and no failure to sign a contract. Any prior blacklisting or debarment and its restoration must be disclosed with details and proof. **Bid Security:** Bids must be accompanied by Bid Security of 3% of the estimated cost (Rs. 4,603,500) in the form of Bank Guarantee or Deposit at Call (CDR) from a scheduled bank, in favour of the Executive Engineer, PHE Division Killa Abdullah. The CDR and the Green Challan (tender fee) must both bear the Tender No. TSE-2627111228073. **Bid Validity:** Ninety (90) days from the date of bid opening. **Integrity Pact:** The successful bidder shall submit an Integrity Pact as required under Rule 79 of BPPR 2014. **Tender Documents:** The NIT and the complete bidding documents can be viewed and obtained electronically from **www.bppra.gob.pk** (EPPS). **Last Date of Bid Submission:** Bids can only be submitted electronically through the supplier dashboard latest by **09 December 2026 up to 09:00 AM. Bid Opening:** Technical bids will be opened on the same day at **10:00 AM** on the EPPS. Financial bids of technically responsive bidders only will be opened on a date to be notified. **Right of Rejection:** The Procuring Agency reserves the right to accept or reject any or all bids in accordance with BPPR 2014. **Address:** Office of the Executive Engineer, PHE Division Killa Abdullah, DC Office/Complex, Jungle Piralizai, District Killa Abdullah. **Phone:** 0333-7932098.

EXECUTIVE ENGINEER
PUBLIC HEALTH ENGINEERING
DIVISION KILLA ABDULLAH

DPRQ/PRQ No. 2622/25-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت جناب جمیل احمد مزری سینئر سول جج اوستہ محمد

درخواست جانشینی نمبر 20/2026 1۔ فدا حسین ولد مرحوم دلدار علی 2۔ لاریب دختر مرحوم دلدار علی اقوام چانڈیو ساکن امان اللہ کالونی اوستہ محمد تحصیل وضلع اوستہ محمد **بنام**: 1۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر نادرا اوستہ محمد 2۔ عوام الناس

درخواست برائے حصول جانشینی 372 جانشینی ایکٹ 1925

ہرگاہ اشتہار ہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست جانشینی میں تاریخ سماعت مورخہ 9/12/2026 کو مقرر ہو چکی ہے۔ جس میں سائلان نے بذریعہ درخواست جانشینی فدا حسین ولد مرحوم دلدار علی نے مرحوم کے سرکاری واجبات ایک سال کی تنخواہ مبلغ -/2,22960 روپے کمیوٹیشن مبلغ رقم -/435,810 روپے گروپ انشورنس مبلغ -/330,000 روپے بینولینٹ فنڈ مبلغ -/480,000 منتقلی فیملی پنشن -/9,977 روپے حسب ضابطہ عدالت ہذا میں گزاری ہے۔ لہٰذا اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو درخواست جانشینی کی بابت اعتراض ہو تو وہ تاریخ مقررہ سماعت پر عدالت ہذا میں پیش ہو کر درخواست کی پیروی کریں۔ بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔
آج مورخہ 25/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

سینئر سول جج اوستہ محمد

بعدالت جوڈیشل مجسٹریٹ بااختیارات ڈسٹرکٹ جج نصیر آباد بمقام ڈیرہ مراد جمالی

درخواست جانشینی نمبر 36/2026 1۔ سید خیر شاہ ولد سید سکندر شاہ والد مرحوم سید زاہد حسین شاہ بخاری 2۔ سیدہ صدف زاہد بیوہ سید زاہد حسین شاہ بخاری 3۔ سید شہاب حسین شاہ ولد سید زاہد حسین شاہ بخاری 4۔ سید ثاقب حسین شاہ بخاری ولد زاہد حسین شاہ بخاری 5۔ سیدہ علشبہ بخاری بنت زاہد حسین شاہ بخاری 6۔ سیدہ عائشہ بتول بخاری بنت زاہد حسین شاہ بخاری سادات محلہ سکنہ ڈیرہ مراد جمالی بنام عوام الناس

درخواست جانشینی زیر دفعہ 372 جانشینی ایکٹ 1925

ہرگاہ سائلان متوفی سید زاہد حسین شاہ کی بابت بذریعہ کونسل بابت حصولگی جانشینی سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں داخل کی ہے جسکی سماعت مورخہ 12/11/2026 کو مقرر ہو چکی ہے۔ لہٰذا ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مذکورہ کے نسبت اگر کسی قسم کا عذر یا اعتراض ہے تو اس بابت اصالتاً یا وکالتاً عدالت ہذا میں پیش ہوں۔ آج بتاریخ 25/11/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

جوڈیشل مجسٹریٹ/ڈسٹرکٹ جج نصیر آباد بمقام ڈیرہ مراد جمالی

بعدالت جناب قاضی I / گارڈین اینڈ وارڈ جج صاحب ڈیرہ مراد جمالی

درخواست گارڈین نمبر 27/2026 متدائرہ 23/11/2026

1۔ حیباں بیوہ مرحوم دودا خان 2۔ نایاب بنت مرحوم دودا خان 3۔ ساحل خان ولد دودا خان مرحوم قوم جھکڑی سکنہ ڈیرہ مراد جمالی سائلان **بنام** عوام الناس مسئول علیہم

ہرگاہ درخواست عنوان بالا میں تاریخ پیشی 9/12/2026 مقرر ہو چکی ہے اندریں درخواست سائلان نے بذریعہ کونسل مسٹر غلام سرور لاشاری ایڈووکیٹ عدالت ہذا میں موقف اختیار کیا ہے کہ سائلہ کا شوہر سائلان نمبر دو نمبر تین کا والد بقضائے الہٰی فوت ہو چکا ہے، بچوں کی تعلیم و تربیت اور بینک اکائنٹس کے ضمن میں ب فارم وگارڈین سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہر خاص عوام کو متعلق کیا جاتا ہے کہ مورخہ 9 دسمبر 2026 کو عدالت ہذا میں حاضر ہو کر درخواست کی پیروی کریں۔ بصورت دیگر درخواست میں یکطرفہ کاروائی کاروائی عمل میں لائی جائے گی اس بابت تاکید ہے۔ آج بتاریخ 23/11/2026 مہر عدالت و دستخط میرے جاری ہوا۔

قاضی I/ ڈیرہ مراد جمالی

TENDER NOTICE

The shiekh Mohammad bin Zayed Al-Nahyan Institute of Cardiology invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627111221121 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. T/Fee 1000 PKR**

S.No	Class of Object	Bid Security
1	ICT Equipment(Network, surveillance devices, storage devices, Office Equipment) (Total Item(s) Count: 26)	3 %

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity 5,000,000 in Previous 3 Years Turn over of at least 6,000,000 PKR in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee Catalogue / Brochures / technical Offer (having complete technical specifications of the offered goods) **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 15 December, 2026till 10:30 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 11:30 AM on EPPS System **Address:** Sheikh Mohammad Bin Zayed Al-Nayhan Institute of Cardiology Kach mor Quetta
Phone no: 0812882290 Email: procsmbzan@gmail.com

Manager
shiekh Mohammad bin Zayed Al-Nahyan Institute of Cardiology

DAB/AB No.591/25-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627111227943 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER (Building), City QUETTA CWPP&H invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 1,500 PKRand Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF NEW WASH ROOM AND INSTALLATION OF SOLAR SYSTEM AT PASHTO ACADEMY & SUB CAMPUS (WOMEN SECTION) MODEL TOWN QUETTA	10,000,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 7,000,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Affidavit confirming no conflict, no current blacklisting/debarment, major litigation, non-performance in last 5 years, or failure to sign contract. Any prior blacklisting/debarment and restoration must be disclosed with details and proof Bidder must have completed at least 3 Solar Street Light projects in the last 5 years, each costing at least 50% of the estimated cost. Bidder must have required equipment and staff. Subcontracted works are not accepted. Bidder must have completed at least 3 similar projects in the last 5 years. Each project must have at least 80% similar work and cost at least 50% of the estimated cost. Maintenance, restoration, rehabilitation and subcontracted works are not accepted. Bidder must have completed at least 3 General projects in the last 5 years. Each project must have at least 80% similar work and cost at least 50% of the estimated cost. Maintenance, restoration, rehabilitation and subcontracted works are not accepted.CDR and Green Challan must mention Tender TSE on both documents The bidder must submit the Call Deposit Receipt (CDR) and Green Challan within 72 hours after the attendance sheet has been uploaded on the BPPRA website. Failure to do so will result in the disqualification of the bidder. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 09 December, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 09 December, 2026till 09:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 10:00 AM **Address:** whyte Road Quetta
Phone no: 0819203188
Email: executiveengineerquettacity@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER
(Building), City QUETTA
CWPP&H

DPRQ/PRQ No.2606/25-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627111228493 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The NATURAL CALAMITIES & OTHER DISASTER (ESTABLISHMENT) invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates **Tender Fee 1,000 PKR and Bid Security 3%**

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	ESTABLISHMENT OF BALOCHISTAN EMERGENCY SERVICE (RESCUE 1122) PDMAAT SATELLITE TOWN, QUETTA	42,404,202

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 29,682,941 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-5 and above (Upto 65 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE09(i) (Sewerage Works), CE09(ii) (Water Supply), EE11(i) (Solar), EE11(ii) (Solar Energy), EE11(vi) (General Electrical Works Only). Affidavit Of Non Blacklisting On 100 Rs Stamp Paper, Duly Attested By 1st Class Magistrate Rs.1000/- on green challan form (non-refundable) deposited in head of account C03870 through Government Treasury/National Bank of Pakistan Undertaking/Affidavit agreeing that 10% bid security / retention money will be deducted from every running bill by the Procuring Agency. Submit a Rs.100 notarized affidavit with TSE number and work title, confirming all bid information is accurate. Forged or false data will lead to blacklisting and forfeiture of the guarantee or deposit. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk Issuance of tender Documents: Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 11 December, 2026till 11:30 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:30 PM on EPPS System Address: Grain Silos Sheikh Manda Airport Road Quetta Phone no: 0819241118
Fax no: 0819241126Email: pdma.balochistan2007@gmail.com

Assistant Director
NATURAL CALAMITIES & OTHER DISASTER (ESTABLISHMENT)

DAB/AB No.593/25-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627111223873 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER PHE DIVISION MUSA KHAIL invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 1,500 PKRand Bid Security 3%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	WATER SUPPLY SCHEME WITH SOLAR SYSTEM MUHALLAH SADDIQUE ABAD TRATA RARASHAM DISTRICT MUSAKHAIL UNDER PROVINCIAL PSDP NO 4412 Z2026. 2471 DEVELOPMENT PROGRAMME.	15,000,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:**Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 10,500,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-6 and above (Upto 25 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE09(ii) (Water Supply), EE11(ii) (Solar Energy). Submission of the required Bid Security @3% of estimated cost (Non-confidential, without envelope). In case Bid Security is not submitted, the bidding firm shall be declared as ineligible / nonresponsive. Submission of the required Bidding document Fee Rs.1500/- in account 272502 in Shape of Green Challan. BPPRA Generated E-Challan (in case not provided the firm should be considered non-Eligible) Submit a Rs.100 stamp affidavit (attested by 1st class magistrate) with TSE number and work title, confirming all bid information is accurate. Forged or false data will lead to blacklisting and forfeiture of the guarantee or deposit. Submit a Rs.100 stamp Power of Attorney (attested by 1st class magistrate) with TSE number and work title for written confirmation at time of bid submission authorizing a person (with Name & CNIC #) to submit the Bid. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 01 December, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 10 December, 2026till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM
Address: Headquarter Musa Khail city Phone no: 0828611131
Email: xenphemusakhail@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER
PHE DIVISION MUSA KHAIL

DPRQ/PRQ No.2624/25-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

REQUEST FOR PROPOSAL

TSE-2627111227724 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Request for Proposal for selection of Consultancy service invited on Electronic Public Procurement System (EPPS) from well reputed national/International firms (JV) / service provider meeting with eligibility criteria, viz having registration with FBR for Income Tax and BRA and who are on Active Taxpayers List (ATL) having registration with PEC as a Consulting Engineering Firm, and are not black listed in any procuring agancyv or authority for prepration of Hiring of "Consultancy Services from Consulting Firms" Titled as Balochistan Forced and Bonded Labour Survey 2026-27 Bid Security 2% Detail as under:

S.No.	Description	E/Cost
1	Balochistan Forced and Bonded Labour Survey 2026-27	163,825,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity Turn over of at least 60,000,000 PKR Amount in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List BRA Registration Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan PEC/PCAD Registration The bidder shall accept that all project data, source code, databases, system documentation, credentials and intellectual property developed under the assignment shall be the exclusive property of the Government of Balochistan, as specified in the ToRs. The bidder shall demonstrate that it possesses the technical capability to develop and deploy secure web-based and mobile/offline-capable applications, database-driven information systems, dashboards and reporting solutions The bidder shall undertake to maintain confidentiality and implement appropriate security measures for Government data during development, testing, deployment, hosting, maintenance and support. The bidder shall confirm its ability to provide the required resources throughout the implementation period and the minimum 12-month warranty/support period specified in the ToRs. the successful bidders will undertake all activities mentioned in the TORs and also in the departmental approved Pc1 declaration on 100 Rs stamp paper duly attested by notary public for conflict of interest with the procuring agency **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. The FINANCIAL PROPOSALS shall be opened of those consultants whose technical proposal is considered and approved. The Selection of Consultants shall be made as per Evaluation Criteria method as mentioned in the 'Date Sheet' of this "Request for Proposal" document. The incomplete request for proposal or received after due date mentioned above will not be considered. The RFP Documents can be downloaded from BPPRA Website (www.bppra.gob.pk). **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by09 December, 2026 till 12:00 PM **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 01:00 PM
Address: Dg Labour & Manpower Samanguli Road Quetta
Phone no: 0819204191 Email: pdchildlabour2016@gmail.com

Director General
Labour Welfare Balochistan

DPRQ/PRQ No.2609/25-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بقیہ 01 ◄

اے) کے مطابق خلائی جہاز نے خودکار نظام کے تحت تیز رفتار طریقے سے خلائی اسٹیشن کے مرکزی ماڈیول تیان ہی کے اگلے حصے میں موجود ڈاکنگ پورٹ کے ساتھ رابطہ قائم کیا، ڈاکنگ کا پورا عمل تقریباً ساڑھے تین گھنٹے میں مکمل ہوا۔ خلائی جہاز میں سوار تین خلا بازوں میں چینی خلا باز تانگ ہونگبو، وویی اور پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی شامل ہیں۔ محمد ذیشان علی تیان گونگ خلائی سٹیشن کا دورہ کرنے والے پہلے غیر ملکی خلا باز ہیں۔ تینوں خلا باز اب تیان ہی ماڈیول میں داخل ہوں گے جہاں پہلے سے موجود شین ژو 23- مشن کے خلابازان کا استقبال کرنے کے لیے تیار ہیں۔ شین ژو 24- خلائی جہاز بدھ کو بیجنگ وقت کے مطابق صبح 8 بجکر 18 منٹ پر لانگ مارچ 2- ایف راکٹ کے ذریعے شمال مغربی چین میں واقع جیو چھوان سیٹلائٹ لانچ سینٹر سے روانہ ہوا تھا۔ شینزو 24 خلائی مشن کامیابی سے اپنے ابتدائی مراحل مکمل کرتے ہوئے خلا کی وسعتوں میں داخل ہوا، لانگ مارچ 2 ایف راکٹ اپنے طے شدہ راستے اور مراحل کے مطابق آگے بڑھا۔ پاکستانی خلاباز کا خلائی اسٹیشن پر شاندار استقبال کیا گیا، خلائی اسٹیشن میں موجود تمام خلابازوں نے گروپ فوٹو بھی بنوایا۔ چینی سرکاری خبر ایجنسی کے مطابق شینزو 24 کامیابی سے چینی خلائی اسٹیشن سے منسلک ہوگیا، خلائی مشن کے عملے میں پاکستانی خلاباز محمد ذیشان بھی شامل ہے، پاکستانی شہری چینی خلائی اسٹیشن پر پہنچنے والے پہلے غیر ملکی خلاباز بن گئے۔ مشن پر روانگی سے قبل پاکستانی اور چینی خلا بازوں کی الوداعی تقریب بھی منعقد کی جائے گی، جس میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال شریک ہوئے۔ تاریخی لمحے کا مشاہدہ کرنے کے لیے ہزاروں چینی شہری بھی خلائی مرکز کے اطراف جمع ہوئے۔ محمد ذیشان علی اس مشن کے ذریعے خلا میں جانے والے پہلے پاکستانی بننے کا اعزاز حاصل کیا ہے، جبکہ وہ تیان گونگ خلائی اسٹیشن پہنچنے والے پہلے غیر ملکی خلاباز بھی ہوں گے۔ ان کی یہ کامیابی پاکستان کے خلائی پروگرام اور سائنسی ترقی کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دی جا رہی ہے۔ خلائی سفر پر روانگی سے قبل اپنے پیغام میں محمد ذیشان علی نے کہا کہ پاک چین دوستی اب کہکشاں تک پہنچ چکی ہے، یہ مشن پاکستان کے لیے ایک بڑا اعزاز ہے اور انہیں امید ہے کہ مستقبل میں دونوں ممالک کے درمیان مزید مشترکہ خلائی مشن بھی شروع ہوں گے۔ انہوں نے وزیر اعظم شہباز شریف سے ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ وزیر اعظم نے انہیں کہا تھا کہ اس مشن میں صرف ذیشان علی نہیں بلکہ پاکستان جا رہا ہے۔ یہ الفاظ ان کے لیے حوصلے اور قومی ذمہ داری کا احساس بڑھانے کا باعث بنے۔ محمد ذیشان علی کا یہ خلائی سفر نہ صرف پاکستان کے لیے ایک تاریخی کامیابی ہے بلکہ دونوں ممالک کے سائنسی تعاون کے نئے امکانات بھی روشن کر رہا ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان کے پہلے خلا باز مشن پر پوری قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی خلائی پرواز میں پاکستان کی شرکت قومی فخر کا عظیم لمحہ ہے، یہ تاریخی پیش رفت سائنس، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے قومی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ صدر مملکت نے خلائی مشن کی تیاری اور کامیابی کے لیے سپارکو، سائنسدانوں اور انجینئرز کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور مشن پر روانہ ہونے والے خلابازوں کے لیے کامیاب سفر اور بحفاظت واپسی کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ آصف علی زرداری کا کہنا تھا کہ پاکستان کے خلائی سفر میں چین کا تعاون اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ تاریخی مشن پاکستان کے خلائی پروگرام کے لیے نئے امکانات کے دروازے کھولے گا، جبکہ اس دوران کیے جانے والے سائنسی تجربات تحقیق اور علم کے فروغ میں معاون ثابت ہوں گے۔ سپارکو ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں خطاب کرتے ہوئے چیئر مین سپارکو ڈاکٹر یوسف خان نے کہا کہ آج پاکستان کے لیے ایک تاریخی دن ہے، گزشتہ 6ماہ کے دوران سپارکو نے کئی سیٹلائٹس خلا میں بھیجے، لیکن آج کی کامیابی اور کیفیت مختلف ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خلائی تجربات کے انتخاب کے لیے ملک بھر کی جامعات اور تعلیمی اداروں سے رابطہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں تقریباً 300 تجربات موصول ہوئے ان میں سے 4 تجربات منتخب کیے گئے جبکہ باقی تمام تجربات بھی محفوظ ہیں۔ چیئرمین سپارکو کے مطابق خلاباز کا انتخاب آسان مرحلہ نہیں تھا امیدواروں کے انتخاب میں طبی فٹنس اور نفسیاتی دبا برداشت کرنے کی صلاحیت کو بنیادی اہمیت دی گئی۔ ابتدائی طور پر 50امیدواروں میں سے 19 کو چین بھیجا گیا جہاں سے محمد ذیشان علی اور خرم داد کا انتخاب عمل میں آیا۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستانی خلاباز ذیشان علی کی خلائی پرواز محض ایک مشن نہیں بلکہ پاکستان کے لیے ایک نئے دور کا آغاز ہے، پوری قوم کو اپنے قومی ہیرو پر فخر ہے اور یہ تاریخی لمحہ آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ بنے گا۔ پاکستانی اور چینی خلا بازوں کی روانگی کی تقریب میں شرکت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ شین ژو 24 مشن پر تین خلا باز روانہ ہوئے ہیں۔

بعدالت تحصیلدار اسسٹنٹ کلکٹر اول سٹی کوئٹہ

اشتہار بنام عوام الناس

ہرگاہ کہ عوام الناس کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ متوفیہ مریم زوجہ محمد نبی بقضائے الٰہی وفات پاچکا ہے۔ جس کی وراثت انتقال کیلئے شرعی فتویٰ پیش کیا گیا ہے۔ جائیداد ہذا بحوالہ انتقال نمبر 9170 محال خشکابہ یسین زئی موضع شالدرہ سٹی کوئٹہ میں واقع ہے شرعی فتویٰ کے مطابق متوفیہ مریم کے پسماندگان میں محمد ولی، محمد غنی، عبدالولی، محمد فاروق، محمد داؤد، محمد قاسم پسران بی بی فاروقہ، بی بی صدیقہ، دختران محمد نبی بحق جائز وارث ہیں اس کے علاوہ دیگر جائز وارث نہ ہے۔ لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص یا کسی ادارہ کو کسی قسم کا عذر و اعتراض ہوتو اندر 7یوم زیر دستخطی کو پیش کرے بعد از معیاد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ اشتہار ہذا 25/11/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

تحصیلدار سٹی کوئٹہ

بعدالت نائب تحصیلدار سب تحصیل شنگئی تحصیل ضلع قلعہ سیف اللہ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم

اشتہار بنام عوام الناس

ہرگاہ عوام الناس کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ مسمی خان محمد ولد عقل خان قوم کاکڑ سنزرخیل باتوزائی ساکنہ بقضائے الٰہی وفات پاچکا ہے مرحوم کے جائز شرعی وارثان میں دو بیٹے عبدالباقی، اختر محمد پسران خان محمد ہیں جن کے علاوہ اور کوئی شرعی وارث نہیں رکھتا ہے علاوہ ازیں مسمی عبدالباقی ولد خان محمد مرحوم بقضائے الٰہی وفات پاچکا ہے جس کے شرعی فتویٰ کے مطابق جائز وارثان مسمیان عبدالباری، عبدالولی، پسران عبدالباقی ہیں انکے علاوہ کوئی شرعی وارث نہیں رکھتا ہے قانونی وراثت کی رو سے تقسیم جائیداد متروکہ / منقولہ و غیر منقولہ واقع محال ماکئے زائی موضع باتوزائی اس بارے میں اگر کوئی شخص یا اشخاص یا کسی ادارے کا عذر یا اعتراض ہوتو اندر معیاد 7 یوم زیر دستخطی کو اپنا عذر تحریری طور پر پیش کریں بعداز گزر جانے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ اشتہار ہذا 24/11/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

نائب تحصیلدار قلعہ سیف اللہ

بعدالت تحصیلدار اسسٹنٹ کلکٹر اول سٹی کوئٹہ

اشتہار بنام عوام الناس

ہرگاہ کہ عوام الناس کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ متوفی بی بی رافیہ دختر سید جبار شاہ قوم سید ساکن کوئٹہ بقضائے الٰہی وفات پاچکا ہے جس کی وراثت انتقال کیلئے شرعی فتویٰ پیش کیا گیا ہے۔ جائیداد ہذا بحوالہ انتقال نمبر 9279 محال کرخسہ موضع کرانی سٹی کوئٹہ میں واقع ہے شرعی فتویٰ کے مطابق متوفیہ بی بی رافیہ کے پسماندگان میں اعجاز حسین شاہ، خاوند سیدہ، امیر بی بی دختر سید کاظم حسین شاہ، سید شہود حسین شاہ، پسران اعجاز حسین شاہ بحق جائز وارث ہیں اس کے علاوہ دیگر جائز وارث نہ ہے۔ لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص یا کسی ادارہ کو کسی قسم کا عذر و اعتراض ہوتو اندر 7یوم زیر دستخطی کو پیش کرے بعد از معیاد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ اشتہار ہذا 25/11/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

تحصیلدار سٹی کوئٹہ

بعدالت تحصیلدار اسسٹنٹ کلکٹر اول سٹی کوئٹہ

اشتہار بنام عوام الناس

ہرگاہ کہ عوام الناس کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ متوفی سید احسان اللہ ولد سید عبدالصمد قوم سید ساکن پشین بقضائے الٰہی وفات پاچکا ہے جس کی وراثت انتقال کیلئے شرعی فتویٰ پیش کیا گیا ہے۔ جائیداد ہذا بحوالہ انتقال نمبر مذکورہ 313 وارڈ نمبر 24 سٹی کوئٹہ میں واقع ہے شرعی فتویٰ کے مطابق متوفی سید احسان اللہ کے پسماندگان میں بی بی سدوزئی بیوہ، سید عنایت اللہ، سید ہدایت اللہ، سید کفایت اللہ، سید صداقت پسران ریحانہ احسان، سومیہ احسان، نبیلہ احسان نفیسہ احسان دختران سید احسان اللہ بحق جائز وارث اس کے علاوہ دیگر جائز وارث نہ ہے۔ لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص یا کسی ادارہ کو کسی قسم کا عذر و اعتراض ہوتو اندر 7یوم زیر دستخطی کو پیش کرے بعد از معیاد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ اشتہار ہذا 25/11/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

تحصیلدار سٹی کوئٹہ

بعدالت تحصیلدار / درجہ اول اسسٹنٹ کلکٹر سریاب کوئٹہ

اشتہار بنام عوام الناس

ہرگاہ کہ مسمی عبدالطیف ولد عبدالمجید مرحوم قوم چنا ساکند کھہ درخواست پیش کیا گیا کہ میرا والد عبدالمجید مرحوم ولد شادی خان قوم چنا ساکند کھہ وفات پاچکا ہے۔ جس کی وراثت انتقال کیلئے شرعی فتویٰ پیش کیا گیا ہے شرعی فتویٰ کے مطابق جائز وارثان بی بی سدورہ بیوہ، امداد اللہ، عبدالطیف پسران عبدالمجید قوم چنا ساکند کھہ ہیں۔ لہذا اس بارے میں اگر کوئی شخص یا کسی ادارہ کو کسی قسم کا عذر و اعتراض ہوتو اندر 7یوم زیر دستخطی کو پیش کرے بعد از معیاد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ اشتہار ہذا 23/11/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

تحصیلدار سریاب کوئٹہ

ڈاکٹر محمد نواز خان کبزئی کا ٹیچنگ ہسپتال لورالائی کا دورہ مختلف شعبوں کا معائنہ

لورالائی (نمائندہ خصوصی) بے یو آئی کے رہنما رکن صوبائی اسمبلی وچیرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے ہیلتھ ڈاکٹر محمد نواز خان کبزئی نے ٹیچنگ ہسپتال لورالائی کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی نے انہیں ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کرایا اور انہیں تفصیلا بریفنگ دی، اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکس بھی موجود تھے۔ رکن صوبائی اسمبلی وچیرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے صحت ڈاکٹر نواز نے شعبہ گائنی۔ لیبر روم اپریشن تھیٹر، پیڈز وارڈ، شعبہ حادثات، او پی جی روم، آئی پی آئی سنٹر، ایم ایس آفس، پیرا میڈیکس آفس، وارڈز، ڈائلائسز سنٹر، باتھ رومز کا معائنہ کیا۔ ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی نے ہسپتال کے مسائل انکے لئے کئے گئے اقدامات اصلاحات، ملازمین کی حاضریاں، ڈاکٹرز کے مسائل آپریشن تھیٹر گائنی وارڈ کی فعالیت پانی کے مسائل کے حل کیلئے اقدامات بجلی کے مسائل کیلئے اقدامات کیے ڈائلائیزر مشین کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تعاون کی اپیل کی۔ اس موقع پر پیرا میڈیکل سٹاف فیڈریشن کے ضلعی صدر ملک رحیم کدیزئی کی جانب سے رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر نواز کبزئی کے اعزاز میں اعزازیہ دیا گیا اس موقع پر انہوں نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی کے کارکردگی کے تعریف کرتے ہوئے انکے اچھے کام کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کی۔

بعدالت فیملی جج III کوئٹہ

مثل نمبر 87/2026 نعمت بی بی بیوہ کابل خان سکنہ ترین روڈ گوالمنڈی کوئٹہ **بنام**:۔ عوام الناس

درخواست گارڈین

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر ساعت ہے۔ جس کی آئندہ تاریخ ساعت 7/12/2026 کو مقرر ہو چکی ہے۔ بذریعہ اشتہار عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست ہذا کی بابت کسی کو کسی قسم کی کوئی اعتراض ہوتو مقررہ تاریخ ساعت پر حاضر عدالت ہوکر مقدمہ کی پیروی کریں۔ بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ آج مورخہ 23/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

فیملی جج III کوئٹہ

بعدالت جناب سیشن جج سریاب ڈویژن کوئٹہ

مثل نمبر 10/2026 آئندہ تاریخ ساعت 3/12/2026

محمد ابراہیم وغیرہ **بنام**:۔ شفقت اللہ وغیرہ **اپیل دیوانی** 96CPC

اشتہار بنام فیض اللہ ولد فیض محمد سکنہ جناح کالونی ریکسانی روڈ کوئٹہ:۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں مسول علیہم تعمیلی نوٹس دیدہ دانستہ طور پر گریزاں ہے اور روپوش ہے لہذا اشتہار بنام مذکورہ مسول علیہ شائع کیا جاتا ہے اگر مذکورہ مسول علیہ آئندہ تاریخ ساعت محررہ 3/12/2026 پر بمقام کوئٹہ حاضر عدالت نہیں ہوگا تو اس کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ آج مورخہ 23/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

ڈسٹرکٹ جج سریاب ڈویژن کوئٹہ

بعدالت جناب سینئر سول جج نوشکی

درخواست جانشینی سرٹیفکیٹ نمبر 38/2026 1۔گل بی بی بیوہ مرحوم قمبر خان 2۔شاہ زیب 3۔گنج بی بی 4۔دلم ناز 5۔تاج بی بی 6۔چاکر خان 7۔نورین 8۔ماہ گل پسران و دختران مرحوم قمبر خان اقوام محمد حسنی ساکنان کلی جمالدینی تحصیل و ضلع نوشکی **بنام**:۔ عوام الناس

درخواست جانشینی سرٹیفکیٹ زیر دفعہ 372 جانشینی ایکٹ 1925ء

اشتہار بنام عوام الناس:۔ یہ کہ سائلان / درخواست گزاران نے ایک درخواست برائے حصول جانشینی سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں گزاری ہے۔ جس کی آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 18/12/2026 کو مقرر ہو چکی ہے۔ یہ کہ مرحوم قمبر خان ولد ساول خان محکمہ تعلیم سے ریٹائر ہوکر پنشن وصول کر رہا تھا جو کہ مورخہ 5/4/2026 کو فوت ہوچکا ہے اب درخواست گزاران نے مرحوم مرحوم قمبر خان ولد ساول خان کے منتقلی ماہانہ پنشن اور نیشنل بینک آف پاکستان نوشکی برانچ میں موجود رقم مبلغ 172,607.81 روپے کو نکالنے کیلئے درخواست بالا برائے حصول جانشینی گزاری ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر درخواست ہذا کی بابت کسی کو کوئی اعتراض ہوتو مقررہ تاریخ پیشی پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہوکر پیروی درخواست کریں بصورت دیگر درخواست گزاران کے حق میں جانشینی سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔ آج مورخہ 23/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

سینئر سول جج نوشکی

بعدالت جناب مسٹر اورنگزیب گھومن صاحب ایڈیشنل سیشن جج VII کوئٹہ

مثل نمبر 110/2026 آئندہ تاریخ ساعت 28/11/2026

بی بی گلہ **بنام**:۔ حضرت علی وغیرہ **اپیل** 43

اشتہار بنام مسول علیہم 1۔حضرت علی 2۔محبوب علی 3۔بی بی تاجبرہ 4۔روزی خان پسران و دختر مرحوم سربلند ولد مرحوم مہراللہ ساکنان سمنگلی روڈ نوحصار کوئٹہ 5۔قربان علی 6۔بی بی روزینہ 7۔نصراللہ 8۔بی بی فرزانہ 9۔بی بی ساجدہ 10۔نقیب اللہ 11۔رقیب اللہ 12۔بلال خان پسران و دختران و قانونی ورثاء مرحوم امیر بلند ولد مرحوم مہراللہ ساکنان سمنگلی روڈ کلی نوحصار کوئٹہ 13۔زین اللہ 14۔فضل اللہ 15۔انعام اللہ 16۔قدرت اللہ 17۔اللہ یار 18۔نجیب اللہ 19۔محب اللہ 20۔سارہ 21۔شازیہ پسران و دختران و قانونی ورثاء مرحوم فضل کریم ولد مرحوم مہراللہ ساکنان ایضاً 22۔بی بی نور 23۔نعیمہ 24۔صاحب خان 25۔اکرام اللہ 26۔ثناءاللہ 27۔سمیع اللہ 28۔نصیب اللہ 29۔حفیظ اللہ 30۔رحمت اللہ پسران و دختران و قانونی ورثاء مرحوم محمد خان ولد مرحوم مہراللہ ساکنان سمنگلی روڈ کلی نوحصار کوئٹہ:۔ ہرگاہ عنوان بالا میں مسول علیہم / مدعا علیہ مذکورہ بالا مسول علیہم 1 تا 30 نے عدالت ہذا کے نوٹسز کی تعمیل سے دیدہ دانستہ طور پر گریزاں ہے اور روپوش ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مسول علیہم / مدعا علیہ شائع کیا جاتا ہے اگر مسول علیہم / مدعا علیہ آئندہ تاریخ ساعت پر جو کہ محررہ 28/11/2026 ہے تاریخ مقررہ پر بمقام کوئٹہ حاضر عدالت نہیں ہوگا تو اس کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی آج مورخہ 24/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

ایڈیشنل سیشن جج VIII کوئٹہ

بعدالت جناب سینئر سول جج I کوئٹہ

درخواست نمبر 142/2026 آئندہ تاریخ ساعت 3/12/2026

1۔بختاور بیوہ سید حسن 2۔سید ذیشان حیدر 3۔سید احسان حیدر 4۔سید فرمان حیدر 5۔بی بی ارمین زہرا 6۔سید خیان حیدر 7۔بی بی مسکان زہرا پسران و دختران سید حسن قوم سید سکنہ محلہ ہاشمی علمدار روڈ زرغون ٹاؤن کوئٹہ **بنام**:۔ عوام الناس

اشتہار بنام ہر خاص و عام:۔ ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں سائل / سائلان نے ایک درخواست جانشینی عدالت ہذا میں گزاری ہے۔ جسکی آئندہ تاریخ ساعت مورخہ 3/12/2026 کو مقرر ہو چکی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر درخواست کی بابت کسی کو کسی قسم کا کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ تاریخ مقررہ پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہوکر درخواست کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آج مورخہ کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

سینئر سول جج I کوئٹہ

بعدالت جناب سینئر سول جج II پشین

رجسٹر نمبر 4/2026 زینت اللہ وغیرہ **بنام**:۔ کلیم اللہ وغیرہ **درخواست ثالثی**

اشتہار بنام 2۔فتح محمد ولد خیر محمد 5۔محمد اسلم 6۔دلاور خان پسران محمد رفیق اقوام کاکڑ ساکنان کلی سکئی تیوہ توبہ کاکڑی برشورہ 8۔عظمت خان ولد محمد اخلاص قوم کاکڑ سکنہ کاکڑ کالونی مرکزی جامعہ مسجد کوئٹہ:۔ ہرگاہ مندرجہ عنوان بالا درخواست عدالت ہذا میں زیر ساعت ہے۔ جس کی آئندہ تاریخ پیشی محررہ 9/12/2026 کو مقرر ہو چکی ہے متعدد بار نوٹسز برخلاف مدعا علیہان بالا جاری کیے گئے مذکورہ مدعا علیہان پر نوٹس تعمیل نہ ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا آپ بالا مدعا علیہان کو حکم دیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ پیشی پر اصالتاً یا وکالتاً پیش ہوکر پیروی درخواست کریں بصورت آپ مدعا علیہان بالا کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ آج مورخہ 17/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

سینئر سول جج II پشین

بعدالت جناب سینئر سول جج I کوئٹہ

درخواست نمبر 145/2026 آئندہ تاریخ ساعت 8/12/2026

1۔خدیجہ امان اللہ بیوہ امان اللہ 2۔ثناء اللہ (مختار) 3۔بی بی آمنہ 4۔بی بی حاجرہ 5۔بی بی مبشرہ 6۔عبیداللہ 7۔فرمان نواز مائنر 8۔روالنساء مائنر 9۔عبدالباسط مائنر پسران و دختران امان اللہ سکنہ اسماعیل کالونی سرکی روڈ کوئٹہ **بنام**:۔ عوام الناس

اشتہار بنام ہر خاص و عام:۔ ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں سائل / سائلان نے ایک درخواست جانشینی عدالت ہذا میں گزاری ہے۔ جسکی آئندہ تاریخ ساعت مورخہ 8/12/2026 کو مقرر ہو چکی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر درخواست کی بابت کسی کو کسی قسم کا کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ تاریخ مقررہ پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہوکر درخواست کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آج مورخہ کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

سینئر سول جج I کوئٹہ

بعدالت جناب سول جج مچھ

درخواست جانشینی نمبر 13/2026 1۔مساۃ شاہ بی بی بیوہ عبدالخالق 2۔بی بی سکینہ 3۔ثناء اللہ 4۔بی بی سائرہ 5۔فضل الرحمٰن 6۔نصراللہ 7۔بی بی طاہرہ 8۔محمد ذکریا کمسن 9۔بی بی ناصرہ کمسن پسران و دختران بیوہ عبدالخالق ساکنان سالائی کالونی مچھ **بنام** عوام الناس

درخواست زیر دفعہ 372 سکسیشن ایکٹ برائے حصول جانشینی سرٹیفکیٹ

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ کی عنوان بالا درخواست گارڈین سرٹیفکیٹ سائلہ / سائلان نے بذریعہ کونسل گزاری ہے۔ جس کی آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 5/12/2026 کو عدالت ہذا میں مقرر ہو چکی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہر عام و خاص کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو درخواست مذکورہ پر کسی قسم کا اعتراض ہوتو مقررہ تاریخ پیشی پر عدالت ہذا میں حاضر ہوکر اپنا عذر پیش کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ آج مورخہ 21/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

سول جج مچھ

بعدالت فیملی جج III کوئٹہ

مثل نمبر 86/2026 محمد اشرف ولد رحمت اللہ مرحوم سکنہ محمد اشرف کاکڑ ہاؤس محلہ سرکی کلاں ماسٹر کالونی کوئٹہ **بنام**:۔ عوام الناس **درخواست گارڈین**

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر ساعت ہے۔ جس کی آئندہ تاریخ ساعت 7/12/2026 کو مقرر ہو چکی ہے۔ بذریعہ اشتہار عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست ہذا کی بابت کسی کو کسی قسم کی کوئی اعتراض ہوتو مقررہ تاریخ ساعت پر حاضر عدالت ہوکر مقدمہ کی پیروی کریں۔ بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ آج مورخہ 23/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

فیملی جج III کوئٹہ

بعدالت جناب ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج IV کوئٹہ

مثل نمبر 51/2026 آئندہ تاریخ ساعت 2/12/2026

نایاب کمال **بنام**:۔ عوام الناس **اشتہار بنام عوام الناس**:۔ ہرگاہ یہ کہ مندرجہ مذکورہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر ساعت ہے۔ جس کی آئندہ تاریخ ساعت مورخہ 2/12/2026 کو مقرر ہو چکی ہے۔ یہ کہ مقدمہ عنوان بالا مدعا علیہ / مدعا علیہم تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ طور پر گریزاں اور حاضر نہ ہیں لہذا اشتہار ہذا بنام مذکورہ بالا مدعا علیہ / مدعا علیہم جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مندرجہ بالا مدعا علیہ / مدعا علیہم آئندہ تاریخ ساعت کو بمقام کوئٹہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا تو اس نسبت سے ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ آج مورخہ 21/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج IV کوئٹہ

بعدالت قاضی جھالاوان III بااختیارات فیملی جج خضدار

مقدمہ نمبر 10/2026 غلام نبی شاد ولد سائیند اقوام مینگل سکنہ گزگی ضلع خضدار **بنام**:۔ عوام الناس رسپانڈنٹ

دعویٰ درخواست زیر دفعہ 7/25 گارڈین وارڈ ایکٹ

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ عنوان بالا مقدمہ میں تاریخ ساعت مورخہ 8/12/2026 مقرر ہو چکی ہے تمہارے بارے میں مروجہ طریقے سے سمن تعمیل نہ ہو پائی لہذا اشتہار ہذا کے ذریعے تم مدعا علیہ کو حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ ساعت مورخہ 8/12/2026 کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہوکر جوابدہی کریں بصورت دیگر عدم حاضری تمہارے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آج مورخہ 24/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

قاضی جھالاوان III خضدار

بعدالت جناب سول جج صاحب مسلم باغ

جانشینی نمبر 16/2026 متدائر 25/11/2026 تاریخ پیشی 9/12/2026

1۔صفردانہ بیوہ بخت محمد مرحوم 2۔مدینہ بی بی 3۔محمود احمد 4۔بی بی وصیلہ 5۔بی بی رادیلہ 6۔داؤد احمد 7۔قسمت اللہ 8۔بی بی صفیہ 9۔نعمان اللہ 10۔بی بی حسینہ 11۔خان محمد پسران و دختران بخت محمد مرحوم اقوام کاکڑ ساکنان یعقوب کاریز کان مہترزئی **بنام**:۔ عوام الناس

درخواست برائے حصول جانشینی سرٹیفکیٹ زیر دفعہ 372 سکسیشن ایکٹ 1925

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ بمقام مندرجہ درخواست جانشینی سائل نے بذریعہ کونسل عدالت ہذا میں گزاری ہے۔ جس کی تاریخ پیشی مورخہ 9/12/2026 کو مقرر ہو چکی ہے۔ لہذا عوام الناس کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو درخواست جانشینی سرٹیفکیٹ عنوان بالا کی بابت کوئی اعتراض ہوتو مقررہ بالا تاریخ پیشی پر عدالت ہذا میں اصالتاً یا وکالتاً پیش ہوکر پیروی دعویٰ / درخواست کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ اشتہار ہذا آج مورخہ 25/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

سول جج مسلم باغ

بعدالت جناب جج بینکنگ کورٹ کوئٹہ

نوٹس زیر دفعہ 9(5) بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف 2001

نوٹس زیر فارم نمبر IV اپنڈکس B سی پی سی 1908

مقدمہ نمبر:۔ 196/2026 عسکری بینک لمیٹڈ جناح روڈ کوئٹہ مدعی

بخلاف:۔ ارسلان خان ولد محمد صدیق عمرانی سکنہ گوٹھ اللہ آباد ڈاکخانہ تمبو ضلع نصیر آباد 2۔محمد اسحاق ولد محمد صدیق عمرانی سکنہ گوٹھ اللہ آباد ڈاکخانہ تمبو نصیر آباد 03027522188، 3۔احمد حسین ولد خادم حسین سکنہ گوٹھ اللہ آباد ڈاکخانہ تمبو نصیر آباد مدعا علیہ

دعویٰ برائے وصولی دلا پانے مبلغ -/Rs:-16,48,000

نوٹس بنام:۔ مندرجہ بالا مدعا علیہان ہرگاہ مدعی نے ایک نالش عدالت ہذا دفعہ 9(5) بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLVI آف 2001 بابت مبلغ -/Rs:-16,48,000 بمعہ منافع / مارک اپ کرایہ کے جو اس کو بحیثیت مدعی یافتہ ہے اور جس کی نقل عدالت ہذا سے حاصل کی جاسکتی ہے رجوع کی ہے۔ لہذا تمہارے نام سمن بایں مراد بھیجا جاتا ہے کہ تم اس حکم کی تعمیل کی تاریخ سے تیس (30) کے اندر واسطے حاضر ہونے اور کرنے جوابدہی مقدمہ کی اجازت حاصل کرلو اور عرصہ مذکورہ کے اندر اپنے حاضر ہونے کا داخلہ کراؤ اور صورت عدم تعمیل اس حکم کے مدعی بعد از منقضی ہونے میں 30 ایام مذکورہ کے مستحق ہوگا کہ ڈگری اس قدر روپیہ کی جو مبلغ -/Rs:-16,48,000 زیادہ نہ ہو اور معہ خرچہ اور ایسے منافع / مارک اپ / کرایہ کے اگر کوئی ہو اور جاری نالش کی تاریخ سے جو عدالت مناسب خیال کرے حاصل کرے۔ حاضر ہونے کی اجازت عدالت سے بذریعہ ایک درخواست کے حاصل ہوسکتی ہے جس کے ساتھ تحریری بیان یا اقرار بایں مضمون ہونا چاہیے کہ مقدمہ از راہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی وجہ معقول اس بات کی ہے کہ تم کو حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔ چاہیے کہ مقدمہ از راہ حق واجب اور قابل جوابدہی ہے یا کوئی وجہ معقول اس بابت کی ہے کہ تم کو حاضر ہونے کی اجازت دی جائے۔ تاریخ پیشی 24/12/2026 بہ ثبت میرے دستخط و مہر عدالت کے آج بتاریخ 24 ماہ نومبر 2026 جاری کیا گیا۔

دستخط جج بینکنگ کورٹ کوئٹہ

NATIONAL GRID
PAKISTAN

عزم استحکام

NOTICE FOR INVITING TENDER

Bid Reference No. SM/CIV/FO/MUL/2026-27/02

NationalGrid Pakistan "the Employer", responsible for development and control of power transmission system in the country, invites sealed bids through "Single Stage Single Envelope Procedure" on National Competitive Bidding (NCB) basis from eligible firms registered with Federal and Provincial Income Tax and Sales Tax Departments and who are on Active Taxpayers List of the Federal Board of Revenue and relevant Provincial Revenue Authority.

Tender No. SM/CIV/FO/MUL	Name of Work	E-PADS REFERENCE NO.	CDR (Amount)
2026-27/02-01	Providing & Fixing of Trench Covers and repair of Trenches at GSO Asset Management (North) NGC Multan.	P210732	450,000.00
2026-27/02-02	Civil Works for Training Center Building at 220 KV Grid Station TPS Muzaffargarh.	P210741	310,000.00
2026-27/02-03	Special Repair of B-3 Bungalow (Hostel) at 500 KV Grid Station NTDC Multan	P210750	90,000.00
2026-27/02-04	Protection Measures for Foundation of Tower No. 741 of 500 KV Transmission Lines Multan-Rahim Yar Khan Line.	P210759	300,000.00
2026-27/02-05	Protection Measures for Foundation of Tower No. 76 of 500 KV Transmission Lines Multan-Muzaffargarh Line-I.	P210765	200,000.00
2026-27/02-06	Tower Protection Wall of Tower No. 90 Multan Muzaffargarh-I Transmission Line South Multan.	P210771	80,000.00

- The Employer invites sealed bids from eligible firms or persons licensed by the Pakistan Engineering Council in the appropriate category for the Works.
- Bidders may obtain further information from the Employer,

Senior Manager (Civil),
Sher Shah Road Multan Cantt.
Postal Code: **60000** Telephone: **+92-619201175** Fax number: **+92-619200516**

1. The Bid Security shall be in the form of Deposit at Call or a Bank Guarantee issued by a Scheduled Bank in Pakistan in favour of the Executive Engineer (Civil) GSO valid for a period up to twenty eight (28) days beyond the bid validity date.
2. The bids must be submitted through E-PADS only on or before **22-December-2026** at **11:00 am**, however, Bid Security is required to be submitted in Original (hard copy) before bids closing deadline. Technical Bids will be opened at **11:30 am** on the same day, in the presence of Bidders' representatives who choose to attend at the same address.
3. The bids must be received by the Employer through E-PADS only before the bid submission deadline.
4. The bidders must quote for the complete scope of work. Bids covering only a part of the work shall be rejected.
5. All bidders must fill in checklist before submission of bid in their own interest as per Instructions to Bidders which is a mandatory requirement.
6. The Competent Authority reserves the right to reject all bids and to annul bidding process at any time prior to contract award as defined in Clause 33(1) of Public Procurement Rules 2004.

PID(L)1321/26

SENIOR MANAGER (CIVIL), FO (N), MULTAN

بعدالت جناب سینئر سول جج نوشکی

درخواست جانشینی سرٹیفکیٹ نمبر 40/2026 1۔آدم خان والد مرحوم ثناء اللہ 2۔شاد بخت والدہ مرحوم ثناء اللہ 3۔قادر 4۔غلام قادر 5۔غلام اللہ 6۔ظفر علی 7۔امان اللہ 8۔غلام اسحاق 9۔زر بی بی 10۔ساجدہ 11۔صابرہ 12۔بی بی سعیدہ پسران و دختران آدم خان اقوام مینگل ساکنان کلی تخی دارو خان تحصیل و ضلع نوشکی **بنام**:۔ عوام الناس

درخواست جانشینی سرٹیفکیٹ زیر دفعہ 372 جانشینی ایکٹ 1925ء

اشتہار بنام عوام الناس:۔ یہ کہ سائلان / درخواست گزاران نے ایک درخواست برائے حصول جانشینی سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں گزاری ہے۔ جس کی آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 18/12/2026 کو مقرر ہو چکی ہے۔ یہ کہ مرحوم ثناء اللہ ولد آدم خان محکمہ پولیس بحرین میں ڈیوٹی سر انجام دے رہا تھا جو کہ مورخہ 27/5/2026 کو فوت ہو چکا ہے اب درخواست گزاران نے مرحوم ثناء اللہ ولد آدم خان کے سروس مراعات کے وصولی کیلئے درخواست بالا برائے حصول جانشینی سرٹیفکیٹ گزاری ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر درخواست ہذا کی بابت کسی کو کوئی اعتراض ہو تو مقررہ تاریخ پیشی پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہوکر پیروی درخواست کریں بصورت دیگر درخواست گزاران کے حق میں جانشینی سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔ آج مورخہ 23/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

سینئر سول جج نوشکی

بعدالت جناب فیملی جج II کوئٹہ

مثل نمبر 56/2026 ساجدہ دختر فتح خان سکنہ نواں کلی لیبر کالونی کوئٹہ **بنام**:۔ جاوید ولد کلا خان سکنہ کان مہترزئی علی گئی کاریز قلعہ سیف اللہ **دعویٰ فیملی**

اشتہار بنام مدعا علیہ / مدعا علیہم:۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر ساعت ہے۔ جس کی آئندہ تاریخ ساعت 3/12/2026 مقرر ہو چکی ہے درج بالا مقدمہ ہذا میں مدعا علیہ عدالت ہذا کے سمن لینے سے دیدہ دانستہ طور پر گریز کر رہا ہے اور روپوش ہے لہذا اشتہار مدعا علیہ / مدعا علیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ ساعت پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہوکر مقدمہ کی پیروی کریں۔ بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی آج مورخہ 24/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

فیملی جج II کوئٹہ

بعدالت جناب سول جج مچھ

درخواست جانشینی نمبر 12/2026 1۔ماہ پری بیوہ سید مبارک شاہ 2۔بی بی روبینہ 3۔روزینہ 4۔محمد عاصم 5۔سید عاطف شاہ 6۔سید کاشف شاہ 7۔سید نعمان شاہ 8۔محمد عیسیٰ 9۔بی بی مریم نور کمسن 10۔سید دانش احمد شاہ 11۔محمد عادل شاہ 12۔شاہ زین شاہ کمسن درخواست نمبر 2 تا 12 حقیقی وارث مرحوم سید مبارک شاہ ساکنان مچھ بولان ضلع کچھی **بنام** عوام الناس

درخواست زیر دفعہ 372 سکسیشن ایکٹ برائے حصول جانشینی سرٹیفکیٹ

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ کی عنوان بالا درخواست گارڈین سرٹیفکیٹ سائلہ / سائلان نے بذریعہ کونسل گزاری ہے۔ جس کی آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 5/12/2026 کو عدالت ہذا میں مقرر ہو چکی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہر عام و خاص کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو درخواست مذکورہ پر کسی قسم کا اعتراض ہوتو مقررہ تاریخ پیشی پر عدالت ہذا میں حاضر ہوکر اپنا عذر پیش کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ آج مورخہ 21/11/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

سول جج مچھ

TENDER NOTICE

TSE-2627111228143 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Executive Engineer (Building) CWPP&H Department District Sohbat Pur invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates **Tender Fee 1,000 PKR and Bid Security 3%**

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	Construction of Tehsildar , Office at Jia Khan	16,748,768

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 11,724,137 PKR Amount in1 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-6 and above (Upto 25 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE10(vii) (General Buildings and Maintenance), EE11(iv) (General Operational Works only). Presence in active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan BRA Registration is required The Bidder must have completed 2 Assignments of similar nature of work Turnover generated by the system of 1 subsequent year Registration with Pakistan engineering council Bidder must provide affidavit confirming no conflict of interest not blacklisted no major litigation no nonperformance in last 5 years and no failure to sign contract Bidder must have completed at least 2 similar projects each with 50% of estimated cost Pursuant to Sub-Clause 43.1 of the General Conditions of Contract, the Work Shall be completed on or before the date Stated **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 10 December, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 10 December, 2026till 12:00 PM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 01:00 PM Address: B&R Building Office Sohbat Pur District Sohbat Pur Balochistan

Phone no: 3334440028 Email: xenbuildingsp@gmail.com

Executive Engineer (Building)
CWPP&H Department District
Sohbat Pur

DPRQ/PRQ No.2633/25-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627111228193 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Executive Engineer (Building) CWPP&H Department District Sohbat Pur invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates **Tender Fee 2,000 PKR and Bid Security 3%**

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	Construction of Deputy Commissioner , House at Sohbatpur	51,883,690

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 36,318,583 PKR Amount in1 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-5 and above (Upto 65 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE10(i) (General Civil Engineering Works) , CE10(vii) (General Buildings and Maintenance), EE11(iv) (General Operational Works only). Presence in active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan BRA Registration is required The Bidder must have completed 2 Assignments of similar nature of work Turnover generated by the system of 1 subsequent year Registration with Pakistan engineering council Bidder must provide affidavit confirming no conflict of interest not blacklisted no major litigation no nonperformance in last 5 years and no failure to sign contract Bidder must have completed at least 2 similar projects each with 50% of estimated cost Pursuant to Sub-Clause 43.1 of the General Conditions of Contract, the Work Shall be completed on or before the date Stated **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 10 December, 2026till 12:00 PM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 01:00 PM on EPPS System **Address:** B&R Building Office Sohbat Pur District Sohbat Pur Balochistan

Phone no: 3334440028 Email: xenbuildingsp@gmail.com

Executive Engineer (Building)
CWPP&H Department District
Sohbat Pur

DPRQ/PRQ No.2634/25-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

خواتین کے حقوق کا تحفظ انسانی حقوق کا تحفظ ہے، حافظ نعیم الرحمٰن

خواتین اور بچوں پر تشدد کا خاتمہ معاشرے کے تمام طبقات، بالخصوص حکومت کی اہم ذمہ داری ہے

لاہور(این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ خواتین کے حقوق کا تحفظ درحقیقت انسانی حقوق کا تحفظ ہے، خواتین اور بچوں پر تشدد کا خاتمہ معاشرے کے تمام طبقات، بالخصوص حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے خواتین پر تشدد کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ تشدد کی روک تھام کے لیے آگاہی، تعلیم اور مردوں کے مثبت کردار کو فروغ دینے کی ضرورت ہے، خواتین پر تشدد کے خاتمے سے متعلق قوانین پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے تا کہ کسی خاتون یا بچی کو تشدد کے خوف میں زندگی نہ گزارنی پڑے۔

ایران کو دبانے یا جھکانے کی کوشش کرنے والوں کو سخت نتائج بھگتنا ہوں گے، امیر حاتمی

امریکی فوجی اڈے منتقلی کے باوجود ہماری پہنچ سے باہر نہیں ہونگے، چیف آف سٹاف عبداللہی

تہران(آئی این پی) ایرانی مسلح افواج کے چیف آف سٹاف اور خاتم الانبیا مرکزی ہیڈ کوارٹرز کے کمانڈر علی عبداللہی نے کہا ہے کہ خطے میں امریکی فوجی اڈوں کو کہیں اور منتقل کرنے سے وہ ایرانی مسلح افواج کی پہنچ سے باہر نہیں ہوں گے۔ ایرانی مسلح افواج کے چیف آف سٹاف اور خاتم الانبیا مرکزی ہیڈ کوارٹرز کے کمانڈر علی عبداللہی کا بسیج تنظیم کے سربراہ سے ملاقات میں کہنا تھا جنگ کے دوران امریکی فوجی اڈوں کو شدید نقصان پہنچا اور ان کا بڑا حصہ غیر فعال ہوگیا۔ علی عبداللہی نے کہا کہ بعض اڈے اب تک اپنی سابقہ آپریشنل حالت میں واپس نہیں آسکے۔

معیاری اور ٹیکنیکل تعلیم ہی بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرسکتی ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

بلوچستان کی بچیوں میں غیر معمولی صلاحیتیں ہیں، انہیں مواقع اور وسائل فراہم کرنا ہوں گے، سابق وزیر اعلیٰ

کوئٹہ(یو این اے) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ اعلیٰ اور معیاری تعلیم قوم کی بنیادی ضرورت ہے، دنیا کا مقابلہ کرنے کے لیے جدید سائنسی، تکنیکی اور معیاری تعلیم پر توجہ دینا ہوگی۔ تعلیم ہی وہ واحد راستہ ہے، جس کے ذریعے کسی قوم کی سیاسی، معاشی اور سماجی ترقی ممکن بنائی جاسکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ کے زیر اہتمام دوسری عالمی کانفرنس برائے جدید رجحانات سائنس و ٹیکنالوجی (ICETST 2026) کے اختتامی سیشن سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔

چینی سرمایہ کار مقامی نوجوانوں کو ملازمتوں میں ترجیح دیں، نورالحق بلوچ

چیئرمین پورٹ اتھارٹی کی زیر صدارت گوادر فری زون میں چینی سرمایہ کاری اور صنعتی یونٹس کے قیام پر غور

گوادر(خ ن) چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کی زیرِ صدارت جی پی اے ہیڈ آفس میں گوادر فری زون میں سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کے حوالے سے گوادر پورٹ اتھارٹی (GPA)، چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی (COPHC)، گوانگ ڈونگ میٹل پروسیسنگ انڈسٹری ایسوسی ایشن اور چنگ ڈاؤ کمپنی کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ پروفیسر ہو بو، گوانگ ڈونگ میٹل پروسیسنگ انڈسٹری ایسوسی ایشن کی چیئرپرسن مس یانگ (Yang Ms.) سمیت چینی وفد اور جی پی اے کے متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

حنا ربانی کھر کی ناروے کے وزیر خارجہ سے ملاقات عالمی حالات پر تبادلہ خیال

پاکستان اور ناروے کے درمیان دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ

اوسلو(آن لائن) پاکستانی سابق وزیر خارجہ حنا ربانی کھر نے اوسلو میں وزارتِ خارجہ کے دفتر میں ناروے کے وزیر خارجہ ایسپن بارتھ آئیڈ سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں پاکستان اور ناروے کے تعلقات، علاقائی سلامتی اور بدلتے ہوئے عالمی جغرافیائی سیاسی منظرنامے پر تعمیری اور وسیع البنیاد تبادلہ خیال کا موقع ملا۔ دونوں فریقین نے باہمی دلچسپی کے امور، بشمول علاقائی اور بین الاقوامی پیش رفت پر گفتگو کی اور عصری چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مذاکرات، سفارت کاری اور بین الاقوامی قانون کے احترام کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے پاکستان اور ناروے کے درمیان دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ بھی کیا۔

وزارت کی ذمہ داری ملنا میرے لئے اعزاز ہے، حاجی علی مدد جتک

عوام کی خدمت کا سفر نئے جذبے، عزم اور لگن کے ساتھ جاری رکھا جائے گا، صوبائی وزیر زراعت

کوئٹہ(خ ن) صوبائی وزیر زراعت اور خادمِ سریاب حاجی میر علی مدد جتک سے ان کی رہائش گاہ جتک ہاؤس کوئٹہ میں علاقائی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے ملاقات کی۔ اس موقع پر عوام اور علاقائی عمائدین نے ملاقات کے دوران علاقائی عمائدین اور عوام نے اپنے اپنے علاقوں کے بنیادی مسائل سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔ انہوں نے علاقے میں درپیش مسائل، عوامی ضروریات اور ترقیاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کرتے ہوئے مختلف تجاویز بھی پیش کیں۔ حاجی میر علی مدد جتک نے عوامی مسائل کو توجہ سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ عوامی مشکلات کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک نے اس موقع پر مبارکباد دینے اور اپنی محبت و اعتماد کا اظہار کرنے پر علاقائی عمائدین اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی محبت، اعتماد اور دعائیں ان کے لیے سب سے بڑا سرمایہ ہیں۔ دوبارہ وزارت کی ذمہ داری ملنا ان کے لیے اعزاز کے ساتھ ساتھ ایک بڑی ذمہ داری بھی ہے، جسے وہ عوامی خدمت کے جذبے کے تحت پورا کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

صدر زرداری اور چینی ہم منصب شی جن پنگ کے درمیان خطوط کا تبادلہ

اسلام آباد(یو این اے) صدر مملکت آصف علی زرداری اور ان کے چینی ہم منصب شی جن پنگ نے دونوں ملکوں کے خلائی تعاون میں تاریخی سنگ میل کے حصول پر ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہوئے خطوط کا تبادلہ کیا ہے، یہ تاریخی کامیابی شین ژو خلائی جہاز کے ذریعے پاکستانی خلا باز کی چین کے خلائی سٹیشن کے لیے پہلی خلائی پرواز کی صورت میں حاصل ہوئی ہے جس کے نتیجے میں وہ چین کے خلائی سٹیشن میں داخل ہونے والے پہلے غیر ملکی خلا باز بن گئے ہیں۔

شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں افغان دہشت گرد ہلاک

پشاور(آن لائن) افغانستان سے ہونے والی سرحد پار دہشت گردی سے متعلق پاکستان کا دیرینہ مؤقف ایک بار پھر درست ثابت ہوگیا ہے، جبکہ افغان شہریوں کے پاکستان میں دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا ایک اور ناقابلِ تردید ثبوت سامنے آگیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق 18 نومبر کو شمالی وزیرستان کے علاقے دتہ خیل میں سیکیورٹی فورسز نے ایک کامیاب کارروائی انجام دی، جس کے دوران فتنہ الخوارج سے وابستہ ایک افغان دہشت گرد قاری خیر اللہ ہلاک ہوگیا۔

امریکہ کا مشرقِ وسطیٰ میں موجود اپنے شہریوں کو محتاط رہنے کا مشورہ

ابوظہبی(آئی این پی) متحدہ عرب امارات میں امریکی سفارت خانے نے مشرقِ وسطیٰ میں موجود امریکی شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ خطے میں سیکیورٹی خدشات کے باعث غیر معمولی احتیاط برتیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں امریکی سفارت خانے نے کہا ہے کہ ایران کے حمایت یافتہ حوثیوں کی جانب سے مسلح حملوں کے بڑھتے ہوئے خطرے اور خطے میں امریکی حکام اور تنصیبات کو نشانہ بنانے کی ایرانی کوششوں کے باعث امریکی شہریوں کو چوکس رہنا چاہیے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ممکنہ سیکیورٹی انتباہات، پروازوں کی منسوخی، فضائی حدود کی بندش اور سفری رکاوٹوں کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ امریکی سفارت خانے نے دعویٰ کیا کہ ایران نے بحرین اور کویت میں امریکی تنصیبات پر حملے کیے ہیں

باجوڑ کے نوجوانوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک سانحہ ہے، مولانا فضل الرحمان

اسلام آباد(این این آئی) جے یو آئی سربراہ مولانا فضل الرحمان نے لیبیا کے قریب کشتی حادثے میں باجوڑ کے 30 سے زائد نوجوانوں کے ڈوبنے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ باجوڑ کے نوجوانوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک سانحہ ہے۔ اپنے بیان میں مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ نوجوانوں کا بہتر مستقبل کی تلاش میں جانیں گنوانا قومی المیہ ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ لاپتا نوجوانوں کی تلاش اور زندہ بچ جانے والوں کی مدد فوری یقینی بنائی جائے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ جاں بحق نوجوانوں کی شناخت اور میتوں کی وطن واپسی کے لیے فوری اقدامات کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ انسانی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ جاں بحق نوجوانوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں

سوشل میڈیا پر منفی رجحانات کو تقویت مل رہی ہے، عطا تارڑ

حکومت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کیساتھ مل کر مشترکہ طور پر کام کرنے کی خواہاں ہے

اسلام آباد(آئی این پی) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا تارڑ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر منفی رجحانات کو تقویت مل رہی ہے۔ وفاقی دارالحکومت میں ادارہ پائیدار ترقیاتی پالیسی کے زیر اہتمام انٹرنیشنل سوشل میڈیا پلیٹ فارم اینڈ ٹروتھ ایرا سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے عطا تارڑ کا کہنا تھا کہ سوشل میڈیا پر خواتین اور بچوں کو ہراساں کرنے کے واقعات ایک سنگین مسئلہ بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وائرل ہونے والے مواد کو مالی فوائد سے جوڑنے کے باعث سوشل میڈیا پر منفی رجحانات کو تقویت مل رہی ہے، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز خواتین کی عزت، وقار اور نجی زندگی کے تحفظ میں ناکام دکھائی دیتا ہے۔

ایران جنگ جنوری کے آخر تک جاری رکھنے کے لئے فنڈز موجود ہیں، ٹرمپ کا اعلان

ڈیموکریٹس ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں کے حوالے سے میرے اختیارات محدود کر سکتے ہیں

واشنگٹن(آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف جنگ جاری رکھنے کیلئے امریکا کے پاس جنوری کے آخر تک فنڈز موجود ہیں انہوں نے کانگریس میں ڈیموکریٹس کو خبردار کیا ہے کہ اگر انہوں نے جنگ روکنے کی کوشش کی تو امریکا کی مبینہ فوجی کامیابی شکست میں تبدیل ہوسکتی ہے۔ صدر ٹرمپ نے امریکی اخبار نیویارک پوسٹ کو انٹرویو دیتے ہوئے اعتراف کیا کہ جنوری میں ڈیموکریٹس کے کانگریس کا کنٹرول سنبھالنے کے بعد ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں کے حوالے سے ان کے اختیارات محدود ہوسکتے ہیں۔ تاہم انہوں نے امید ظاہر کی کہ حزب اختلاف کی جماعت جنگ کو قبل از وقت ختم کرنے پر مجبور نہیں کرے گی۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکی کارروائیوں کے نتیجے میں ایران کی بحریہ، فضائیہ اور فضائی دفاعی نظام تباہ ہو چکے ہیں جبکہ اس کی قیادت بھی ختم ہو چکی ہے۔

کشیدگی کے باوجود عالمی منڈی میں پیٹرول کی قیمتوں میں مسلسل کمی

عالمی منڈی کی نظریں اب 29 نومبر کو ہونے والے اوپیک پلس کے اجلاس پر بھی مرکوز ہیں

لندن(نیوز ڈیسک) آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں پر روزانہ نامعلوم جانب سے پروجیکٹائل حملوں اور خطے میں بڑھتی کشیدگی کے باوجود عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں آج بھی ایک فیصد سے زیادہ کمی ریکارڈ کی گئی۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق بدھ کو برینٹ خام تیل کے مستقبل کے سودوں کی قیمت ایک ڈالر 47 سینٹ یعنی 1.6 فیصد کمی کے بعد 89.93 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ اسی طرح امریکی خام تیل ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ ایک ڈالر 52 سینٹ یعنی 1.9 فیصد سستا ہوکر 80.53 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ خام تیل کی قیمتوں میں تازہ کمی کی بڑی وجہ عالمی منڈی میں تیل کی ممکنہ اضافی رسد ہے کیونکہ ایک جانب آبنائے ہرمز اور متبادل راستوں سے تیل کی ترسیل جاری ہے جبکہ متعدد آئل تنصیبات بھی فعال ہو چکی ہیں۔

پاکستان اور مالدیپ کا تجارت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

براہ راست پروازوں کے آغاز سے پاکستانی شہریوں کے لیے مالدیپ کا سفر مزید آسان ہوجائے گا، محسن نقوی

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری سے مالدیپ کے وزیر سیاحت و سول ایوی ایشن محمد امین نے ملاقات کی جس میں دوطرفہ تعلقات کے فروغ اور سیاحت، کھیل، صحت، تجارت اور افرادی قوت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات کے دوران مالدیپ کے وزیر سیاحت و سول ایوی ایشن نے اعلان کیا کہ مالدیپ کی قومی ایئر لائن جلد پاکستان اور مالدیپ کے درمیان براہِ راست پروازوں کا آغاز کرے گی، پہلی براہِ راست پرواز کے ذریعے معروف پاکستانی کرکٹرز، فنکار اور دیگر سلیبرٹیز مالدیپ جائیں گے۔ محمد امین نے کہا کہ پاکستانی سلیبرٹیز مالدیپ میں بے حد مقبول ہیں اور ان کی آمد سے سیاحت کو مزید فروغ ملے گا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ براہِ راست پروازوں کے آغاز سے پاکستانی شہریوں کے لیے مالدیپ کا سفر مزید آسان ہوجائے گا۔

درآمدی ایندھن پر انحصار کم اور مقامی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

ریفائنریز اپ گریڈیشن سے سالانہ ایک ارب ڈالر کے زرمبادلہ کی بچت ہوگی، اوگرا

اسلام آباد(آئی این پی) ملک میں درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے اور مقامی پیداوار بڑھانے کیلئے 5 بڑی آئل ریفائنریز کی اپ گریڈیشن کا منصوبہ سامنے آ گیا۔ اوگرا دستاویز کے حوالے سے میڈیا رپورٹ مطابق اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری سے پیٹرول اور ڈیزل کی پیداوار بڑھے گی، ریفائنریز کی اپ گریڈیشن پر مجموعی طور پر 5 ارب 70 کروڑ ڈالر لاگت آنے کا تخمینہ ہے۔ ریفائنریز اپ گریڈیشن سے سالانہ ایک ارب ڈالر کے زرمبادلہ کی بچت ہوگی۔ پیٹرول کی یومیہ پیداوار 10 ہزار 702 ٹن سے بڑھ کر 21 ہزار 251 ٹن ہوجائے گی، ہائی اسپیڈ ڈیزل کی یومیہ پیداوار 21 ہزار 237 ٹن سے بڑھ کر 31 ہزار 288 ٹن تک پہنچ جائے گی۔

بلوچستان کے مسائل کا حل جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے ہی ممکن ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن

کوئٹہ کا بدل دو نظام جلسہ عام تاریخی اور منظم ثابت ہوا، عوام میں خوف ونا امیدی کی فضا کم ہوئی، جائزہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ(یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی صوبے کے عوام کے مسائل اجاگر اور ان کے حل کے لیے پارلیمنٹ سمیت ہر فورم پر بھرپور آواز بلند کر رہی ہے۔ کوئٹہ کا بدل دو نظام جلسہ عام انتہائی کامیاب، منظم اور تاریخی ثابت ہوا۔ جلسہ عام سے عوام میں خوف، دہشت اور ناامیدی کی فضا میں کمی آئی ہے جبکہ جماعت اسلامی پر عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔ بلوچستان کے مسائل کا حل جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے ممکن ہے۔ قومیت اور مذہب کے نام پر سیاست کرنے والوں سمیت مختلف خوشنما نعروں کے ذریعے عوام کو سبز باغ دکھانے والوں کو آزمانے کے بعد اب عوام کی امیدیں صرف جماعت اسلامی سے وابستہ ہیں۔

خواتین کا تحفظ کسی اختیار یا رعایت کا معاملہ نہیں بلکہ آئینی تقاضا ہے، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد(یو این اے) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ خواتین کا تحفظ کسی اختیار یا رعایت کا معاملہ نہیں بلکہ آئینی تقاضا، اخلاقی فریضہ اور پوری قوم کی اجتماعی ذمہ داری ہے، خواتین اور بچیوں کو تشدد، امتیازی سلوک اور استحصال سے محفوظ بنائے بغیر کوئی معاشرہ حقیقی معنوں میں ترقی پسند، جمہوری اور منصفانہ ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ خواتین پر تشدد کے خاتمے کے عالمی دن اور 16 روزہ مہم کے آغاز کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ایسا معاشرہ بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھنا ہوں گی جہاں ہر عورت اور بچی عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار سکے۔

عدالت نے بانی چیئرمین سے فالو اپ ملاقات کی اجازت دے دی، لطیف کھوسہ

اسلام آباد(آئی این پی) پاکستان تحریک انصاف(پی ٹی آئی) کے وکیل رہنما سردار لطیف کھوسہ نے کہا ہے کہ عدالت نے بانی چیئرمین اور ان کی اہلیہ سے فالو اپ ملاقات کی اجازت دے دی ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ میں سلمان صفدر کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو میں لطیف کھوسہ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی صحت اور رہائشی سہولیات پر رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کیلیے ڈاکٹروں کا میڈیکل بورڈ جیل لے جایا گیا، طبی معائنہ بھی کروایا گیا، بانی پی ٹی آئی کے طبی معائنے اور علاج سے متعلق رپورٹس ہمیں بھی دی جائیں۔

سلمان صفدر نے کھلی عدالتی کارروائی اور لائیو اسٹریمنگ ضروری قرار دے دی

اسلام آباد(آئی این پی) پی ٹی آئی رہنما بیرسٹر سلمان صفدر نے کہا ہے کہ عوام کا عدالتی نظام پر اعتماد بحال کرنے کیلیے کھلی عدالتی کارروائی اور لائیو اسٹریمنگ ضروری ہے۔ بانی چیئرمین اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے وکلا نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ آج 190 ملین پاؤنڈ کیس کی سماعت پر استدعا کی کہ لائیو اسٹریم کی جائے۔ وکیل سلمان صفدر نے کہا کہ عدالت کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہماری استدعا سنی، بار بار عدالت کے دروازے کھٹکھٹانے کے بعد ہماری سنوائی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ایک 74 سال کا شخص اور ان کی اہلیہ کا مقدمہ عوام کے سامنے رکھا جارہا ہے، جہاں عوام کا پیسہ ہوتا ہے وہاں عام آدمی کا حق ہے کہ چیزوں کو جانے۔ سلمان صفدر نے مزید کہا کہ 190 ملین پاؤنڈ کیس کا فیصلہ ایک ان سیف فیصلہ ہے۔

ٹرمپ کا چین سمیت 14 تجارتی شراکت داروں پر نئے ٹیرف کا منصوبہ

واشنگٹن(این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے چین، یورپی یونین سمیت 14 بڑے تجارتی شراکت داروں کی درآمدی مصنوعات پر نئے ٹیکس عائد کرنے کی تجویز پیش کر دی ہے، جس کے تحت چینی مصنوعات پر 20 فیصد اضافی ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ امریکی حکام کے مطابق اس اقدام کا مقصد ان ممالک کی صنعتی پالیسیوں اور اضافی پیداواری صلاحیت کے باعث امریکی صنعت کو درپیش مشکلات کا مقابلہ کرنا ہے۔ مجوزہ منصوبے کے تحت چین، یورپی یونین، جاپان، جنوبی کوریا، بھارت، تائیوان اور دیگر تجارتی شراکت داروں کی مصنوعات کو نئے درآمدی ٹیکسوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ امریکی حکام کے مطابق چینی مصنوعات پر 20 فیصد اضافی ٹیرف عائد کرنے کی تجویز ہے، جو پہلے سے نافذ بعض محصولات کے علاوہ ہوگا۔

مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن زیارت پر دہشت گردی کے حملے کی تحقیقات

ایک گواہ کا بیان قلم بند، شہدا کے وکلا، فریقین کی جانب سے جرح، مزید کارروائی آئندہ سماعت تک ملتوی

کوئٹہ(خ ن + آئی این پی) مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گردی کے حملے کی تحقیقات کے لیے قائم تحقیقاتی کمیشن جسٹس محمد عامر نواز رانا نے گزشتہ روز کھلی عدالت میں کمیشن کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایک گواہ کا بیان قلم بند کیا گیا جنہیں کمیشن اور شہداء کے وکلاء حبیب اللہ ناصر، شمس الرحمٰن اور محمد سالار خان ایڈووکیٹس نے الگ الگ جرح کی۔ تحقیقاتی کمیشن کی مزید کارروائی آئندہ سماعت تک ملتوی کردی گئی۔

مفاد پرست سیاست نے ملک کو بحرانوں کے تسلسل میں دھکیل دیا ہے، مولانا عبدالقادر لونی

مہنگائی مارچ جیسے عوامی نعروں کی آڑ میں سیاسی سودے بازیوں کا انجام ہمیشہ سیاسی تنہائی ہوتا ہے

کوئٹہ(آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، سرپرستِ اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، صوبائی امیر خیبر پختونخوا مولانا قاضی گل الرحمٰن تکیال، صوبائی امیر بلوچستان مولانا قاری مہر اللہ، صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی، صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ فاروقی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ پی ڈی ایم میں شامل سیاسی جماعتوں نے آئین کی بالادستی اور وسیع تر قومی مفادات کے بجائے محض اقتدار کے حصول اور ذاتی مفادات کو ترجیح دی، جس کے نتیجے میں ملک مسلسل سیاسی و معاشی بحرانوں کی لپیٹ میں آگیا ہے۔

آزادی صحافت کی تحریک کی کامیابی ریاست اور عوام کے مفاد میں ہے، لشکری رئیسانی

بلوچستان میں بڑی سیاسی جدوجہد کی ضرورت ہے، وسائل کی لوٹ مار اور قومی حقوق پر خاموش نہیں رہیں گے

کوئٹہ(یو این اے) بلوچستان کے سیاسی رہنماں، صحافیوں، وکلا اور تاجر نمائندوں نے کہا ہے کہ آزادی اظہار رائے کی تحریک صرف صحافیوں کی نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ جدوجہد ہے، اس کی کامیابی سے ریاست مضبوط اور عوامی مسائل کے حل کی راہ ہموار ہوگی۔ بلوچستان کے امن، ترقی اور اجتماعی قومی امور کے لیے ایک بڑی سیاسی جدوجہد کی ضرورت ہے، صوبے میں ہونے والی ہر جمہوری اور سیاسی جدوجہد کی حمایت کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار بلوچستان پیس فورم کے سربراہ اور سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ، نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، بلوچستان نیشنل پارٹی کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر شاہوانی، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد رند، عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری رشید خان ناصر، بلوچستان بار کونسل کے رکن راحب بلیدی ایڈووکیٹ، کوئٹہ پریس کلب کے سابق صدر رضا الرحمٰن اور تاجر رہنما سید قیوم آغا نے بلوچستان پیس فورم کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب میں آزادی صحافت، ہماری قومی ذمہ داری کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

نیتن یاہو پر کرپشن کے سنگین مقدمات، اسرائیلی عدالت سے بڑا فیصلہ آ گیا

بھاری رشوت اور مہنگے تحائف کے بدلے فریق کو کاروباری فائدہ پہنچانے کے الزامات

تل ابیب(نیوز ڈیسک) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو پر برسوں سے جاری کرپشن مقدمات کے حوالے سے آج عدالت میں ہونے والی سماعت میں ہونے والی بڑی پیشرفت نے سب کو حیران کر دیا۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق بدھ کو یروشلم کی ضلعی عدالت میں سماعت کے دوران نیتن یاہو کو آج اہم عدالتی ریلیف مل گیا۔ عدالت نے حیران کن طور پر ان کے خلاف سنگین ترین مقدمے میں الزامات واپس لینے اور دوسرے مقدمے پر نظر ثانی کرنے کی سفارش کر دی۔ جج ریوکا فریڈمین فیلڈمین نے اٹارنی جنرل گالی بہاراو میارا کو بتایا کہ مقدمہ نمبر 4000 میں نیتن یاہو کو سزا ملنے کے امکانات کم ہیں اور استغاثہ کو اس مقدمے میں رشوت کے الزامات واپس لینے پر غور کرنا چاہیے۔ اس مقدمے میں الزام تھا کہ نیتن یاہو نے ٹیلی مواصلاتی کمپنی بیزیک کے مالک شال ایلووچ کو ایک ارب شیکل سے زائد مالیت کے سرکاری فوائد پہنچائے جس کے بدلے انہیں اپنی ویب سائٹ والا پر مثبت خبریں شائع کرانے میں مدد ملی۔

خواتین کو بااختیار بنائے بغیر ترقی یافتہ پاکستان کا خواب پورا نہیں ہوسکتا، جمال شاہ کاکڑ

خواتین کو تعلیم، روزگار اور فیصلہ سازی میں مساوی مواقع دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، جنرل سیکرٹری

کوئٹہ(یو این اے) پاکستان مسلم لیگ(ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنانا، مساوی حقوق فراہم کرنا اور زندگی کے تمام شعبوں میں ترقی کے یکساں مواقع دینا مسلم لیگ(ن) کے سیاسی وژن کا اہم حصہ ہے۔ خواتین کو تشدد، ہراسانی اور امتیازی سلوک سے تحفظ فراہم کیے بغیر مضبوط اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل ممکن نہیں۔ صنفی بنیادوں پر تشدد کے خلاف 16 روزہ عالمی مہم کے حوالے سے اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ خواتین معاشرے کا نصف حصہ ہیں اور قومی ترقی، معیشت، تعلیم، صحت اور سیاست میں ان کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ خواتین کو صرف تحفظ فراہم کرنا کافی نہیں بلکہ انہیں تعلیم، ہنر، روزگار، کاروبار اور فیصلہ سازی کے عمل میں بھرپور شرکت کے مواقع بھی دینا ہوں گے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ مسلم لیگ(ن) نے ہمیشہ خواتین کی سیاسی، سماجی اور معاشی خودمختاری کو ترجیحات میں شامل رکھا ہے۔ پارٹی کے دورِ حکومت میں خواتین کو اعلیٰ سیاسی اور انتظامی عہدوں پر نمائندگی دینے کے ساتھ ان کی تعلیمی اور معاشی ترقی کے لیے بھی اقدامات کیے گئے، جن کی مثال وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور بلوچستان کی پہلی خاتون اسپیکر و موجودہ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی ہیں۔

بقیہ 02

گے۔ وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ سرکاری اداروں کی نج کاری کا عمل مزید تیز کیا جائے اور تمام منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے، قانونی رکاوٹوں کو نج کاری کے عمل میں تاخیر کا سبب نہ بننے دیا جائے اور ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ وزیر اعظم نے مزید ہدایت کی کہ نج کاری کے لیے مزید خسارے میں چلنے والے سرکاری اداروں کی بھی نشان دہی کی جائے تاکہ اس عمل میں شامل کیا جاسکے۔ اجلاس میں نج کاری کمیشن کے زیر عمل سرکاری اداروں کی نج کاری سے متعلق پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس کو بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں (ڈسکوز) بشمول آئیسکو، لیسکو، گیپکو اور دیگر اداروں کی نج کاری کے عمل پر بریفنگ دی گئی، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ اور اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی کی نج کاری سے متعلق پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ نج کاری کے تمام جاری منصوبے طے شدہ شیڈول کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں، اسی طرح اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی (P3A) سے متعلق امور بھی زیر غور آئے اور بتایا گیا کہ اصلاحاتی پالیسی کے تحت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کو نج کاری کمیشن میں ضم کرنے کا بل پارلیمنٹ میں منظوری کے لیے پیش کر دیا گیا ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اصلاحات کے بعد اتھارٹی کا کردار مشاورتی سے تبدیل ہوکر منصوبوں پر عمل درآمد کا ہو جائے گا، اس وقت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی 1352 ارب روپے کے 15 منصوبوں پر کام کر رہی ہے، جن میں ایم 6، ایم 13، ایم 10، گرو نانک ایکسپریس وے، قصر ناز اور کراچی انڈسٹریل پارک شامل ہیں۔ اجلاس میں نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وفاقی وزرا ڈاکٹر مصدق ملک، اعظم نذیر تارڑ، محمد اورنگزیب، احد خان چیمہ، عطا اللہ تارڑ، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، چیئرمین نج کاری کمیشن محمد علی، نج کاری سے متعلق قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر محمد فاروق ستار اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ 03

سے متعارف کرانے کے ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور روزگار و کاروبار کے نئے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 کی تاریخ کے اعلان کے حوالے سے بدھ کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کے ذریعے ایکسپو کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کے لیے یہ دن خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو اسے اس حقیقت کا مکمل ادراک تھا کہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے دور میں داخل ہو رہی ہے، تاہم بلوچستان میں اب بھی روایتی طریقہ کار کے ذریعے امور حکومت چلائے جا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے زیر زمین معدنی وسائل کے ساتھ ساتھ صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں، جن کی ذہنی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور ہنر کو مزید نکھارنے اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسی سوچ کے تحت حکومت بلوچستان پہلی مرتبہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو منعقد کرنے جا رہی ہے، جو صوبے کے نوجوانوں کو اپنی ڈیجیٹل مہارتیں پیش کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں موجود باصلاحیت نوجوان اس ایکسپو میں شرکت کرکے اپنی صلاحیتوں کو سامنے لاسکیں گے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کرنے کے مواقع حاصل کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کا کوئی لامحدود ذریعہ نہیں ہو سکتی۔ گزشتہ سات دہائیوں کے تجربات سے واضح ہو چکا ہے کہ روزگار کے لیے صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار پائیدار حکمت عملی نہیں۔ اگر یہی رجحان جاری رہا تو غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوگا اور تعلیم، صحت اور عوامی سہولیات کے لیے دستیاب وسائل محدود ہوتے جائیں گے۔ دنیا اپنے نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے معاشی طور پر خودمختار بنا رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے انہیں روایتی سرکاری ملازمتوں کے دائرے سے آگے سوچنے کی ترغیب دی جائے۔ ڈیرہ بگٹی، ژوب، تربت، بلیدہ، خاران، آواران اور بلوچستان کے دیگر دور دراز علاقوں میں بیٹھا نوجوان بھی ڈیجیٹل ذرائع سے اپنے لیے روزگار اور کاروبار کے مواقع پیدا کر سکے۔ نوجوانوں کو ایسے مواقع اور پلیٹ فارم فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور حکومت اس ذمہ داری سے آگاہ ہے انہوں نے کہا کہ رائز بلوچستان پروگرام اور صحت کے شعبے میں ٹیلی میڈیسن سمیت دیگر ڈیجیٹل اقدامات اسی وژن کا حصہ ہیں۔ صحت کی سہولیات سے متعلق دہلیز ایپ کو صوبے بھر میں پذیرائی مل رہی ہے اور روزانہ موصول ہونے والے اعداد و شمار حوصلہ افزا ہیں۔ بالخصوص خواتین کی جانب سے اس سہولت سے استفادہ کرنا اس بات کا اظہار ہے کہ شہری ریاست اور حکومتی نظام پر اعتماد کرتے ہوئے جدید سہولیات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کامیابی کی کنجی میرٹ پر مبنی نظام ہے۔ جب درست شخص کو درست ذمہ داری سونپی جاتی ہے تو اس کے نتائج بھی سامنے آتے ہیں۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات اس کی مثال ہیں۔ حکومت اب تمام محکموں کو مرحلہ وار ڈیجیٹائز کر رہی ہے۔ محکمہ خزانہ اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا جا چکا ہے، جبکہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری سے متعلق پی سی ون کو بھی ڈیجیٹائز کیا گیا ہے۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مصنوعی ذہانت پر مبنی حاضری کے نظام سمیت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے سرکاری امور میں شفافیت اور کارکردگی بہتر بنائی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل ایکسپو میں صوبے کے تمام محکمے اپنی کارکردگی پیش کریں گے اور عوام کو بتایا جائے گا کہ ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے حکومتی امور میں کیا تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔ آج محکمہ خزانہ کا نظام ایک کلک پر دستیاب ہے اور حکومتی امور کو ڈیجیٹل ذرائع سے اس حد تک مؤثر بنایا جا رہا ہے کہ روایتی دفتری طریقہ کار پر انحصار کم سے کم کیا جاسکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوان طبقہ ناقص طرز حکمرانی کے باعث ریاست سے دوری اختیار کرتے ہیں تاہم کسی حکومت کی کوتاہی کو ریاست کی ناکامی قرار نہیں دیا جانا چاہیے۔ حکومت نوجوانوں کے لیے نئے مواقع اور پلیٹ فارم کھول رہی ہے، اس لیے انہیں چاہیے کہ ان مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف اپنی اور اپنے خاندان کی معاشی حالت بہتر بنائیں بلکہ بلوچستان اور پاکستان کا نام بھی روشن کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ بلوچستان کے معدنی وسائل سے بڑھ کر یہاں کے نوجوانوں کو صوبے کا اصل سرمایہ سمجھتے ہیں۔ بلوچستان کا ہر نوجوان، خواہ وہ بیٹی ہو یا بیٹا، بے پناہ صلاحیتوں کا حامل ہے اور یہی نوجوان مستقبل میں صوبے کو ترقی کی نئی منزلوں تک لے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبائی پبلک سروس کمیشن کی تنظیم نو کے حوالے سے بھی اقدامات شروع کر دیے ہیں اور امتحانی نظام کو کاغذ سے پاک اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی بنانے کی جانب پیش رفت جاری ہے۔ اس اقدام کا مقصد بھرتیوں کے عمل میں شفافیت اور عوامی اعتماد کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ مستقبل میں امتحانی پرچوں کی جانچ کے نظام کو بھی جدید ٹیکنالوجی سے منسلک کرنے پر کام کیا جائے گا تاکہ کسی امیدوار کے مستقبل کا انحصار کسی ایک فرد کی ذاتی رائے یا غیر متعلقہ عوامل پر نہ ہو۔ اکیسویں صدی کے تقاضے مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹلائزیشن اور شفاف نظام سے وابستہ ہیں اور بلوچستان کے نوجوانوں کو بھی ان تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ انہوں نے رائز بلوچستان پروگرام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کے تحت ایسی خواتین بھی سامنے آئی ہیں جو پہلے معاشی طور پر دوسروں پر انحصار کرتی تھیں، لیکن آج اپنا کاروبار چلا رہی ہیں اور خودمختار زندگی گزار رہی ہیں۔ یہی ان کا وژن اور ان کی ٹیم کا مشن ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں اور خواتین کو اپنے پیروں پر کھڑا کیا جائے اور انہیں معاشی خودمختاری کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ مستقبل میں بڑی قومی اور عالمی کمپنیاں بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں سے استفادہ کرنے کے لیے خود یہاں آئیں۔ نوجوانوں کو اپنی تعلیم کا مقصد صرف سرکاری یا نجی ملازمت کا حصول نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ انہیں کاروبار شروع کرنے، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور دوسروں کو بھی معاشی طور پر اپنے ساتھ منسلک کرنے کی سوچ اپنانی ہوگی۔ ایک کامیاب نوجوان صرف اپنے لیے روزگار پیدا نہیں کرتا بلکہ سینکڑوں دیگر افراد کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرسکتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل اسمگلنگ یا غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ نہیں بلکہ مصنوعی ذہانت، جدید ٹیکنالوجی، تخلیقی صلاحیتوں اور معاشی ترقی سے جڑا ہے۔ ہمارے نوجوانوں کا مستقبل ستاروں پر کمند ڈالنے میں ہے۔ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کا نوجوان اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر خودمختار ہوگا اور پورے ملک کو یہ پیغام دے گا کہ وہ کسی سے کم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور آگے بڑھنے کے لیے دو بنیادی عوامل بدعنوانی کے خلاف مؤثر اقدامات اور میرٹ کی بالادستی ہیں۔ یہ دونوں شعبے حکومت کی توجہ کا مرکز ہیں، تاہم تبدیلیاں راتوں رات نہیں آتیں بلکہ اس کے لیے وقت، مسلسل محنت اور جرات مندانہ فیصلوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ سیاسی قیادت کو بعض اوقات ایسے فیصلے بھی کرنا پڑتے ہیں جو فوری طور پر مقبول نہ ہوں، لیکن عوام اور صوبے کے وسیع تر مفاد میں درست ہوں۔ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر درست اور ضروری فیصلوں کے نتیجے میں سیاسی سرمایہ متاثر بھی ہوتا ہے تو اس کی پروا کیے بغیر اصلاحات کا عمل جاری رکھا جائے گا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت اور وژن کے تحت گزشتہ ڈھائی سال کے دوران متعدد مشکلات اور چیلنجز کے باوجود عوامی فلاح و بہبود، جدید طرز حکمرانی اور ڈیجیٹل اصلاحات کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو صوبے کی ان کامیابیوں اور ڈیجیٹل صلاحیتوں کو قومی اور عالمی سطح پر متعارف کرانے کا اہم پلیٹ فارم ثابت ہوگی انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں دہلیز پروگرام کے ذریعے عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی، 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانا اور محکمہ خزانہ سمیت صوبائی ترقیاتی پروگرام کے نظام کو ڈیجیٹائز کرنا حکومتی اصلاحات کے نمایاں اقدامات ہیں، جن کا مقصد عوامی وسائل کے شفاف استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ ایکسپو کے ذریعے عوام کو آگاہ کیا جائے گا کہ گزشتہ ڈھائی سال کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں گورننس اور عوامی خدمات کے شعبوں میں کیا عملی پیش رفت ہوئی ہے۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی صرف نظام کو جدید بنانے کا ذریعہ نہیں بلکہ عام شہری کے لیے سہولت، شفافیت اور نوجوانوں کے لیے قومی و عالمی سطح پر نئے مواقع پیدا کرنے کا وسیلہ بھی ہے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بھی اس ڈیجیٹل سفر میں حکومت کے ساتھ ہے۔ بورڈ کا بزنس فسیلیٹیشن سینٹر کاروباری طریقہ کار کو آسان بنانے اور سرمایہ کاروں کو مختلف سرکاری خدمات تک ایک مربوط ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے رسائی فراہم کرنے کے لیے کام کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو صوبے کی ڈیجیٹل استعداد، حکومتی اصلاحات اور سرمایہ کاری کے امکانات کو اجاگر کرنے کے ساتھ نوجوانوں اور کاروباری طبقے کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کے ذریعے ایکسپو کی تاریخوں کا اعلان کیا تقریب میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، اعلیٰ افسران نے شرکت کی

بقیہ 04

انسانی خلائی مشن کی تاریخی لانچنگ پر قوم، سپارکو اور سائنٹفک کمیونٹی کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) نے سائنسی مشن میں شامل سپارکو کے سائنسدانوں، انجینئرز اور تکنیکی ٹیموں کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ پاکستان کا پہلا انسانی خلائی مشن ملکی سائنسی، تکنیکی ترقی میں سنگ میل ہے۔ مسلح افواج نے اس تاریخی مشن میں تعاون پر چین کی قیادت، حکومت اور عوام سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ پاک چین دوستی نے زمین کی سرحدوں سے آگے خلا کی وسعتوں کو چھو لیا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ خلائی سفر میں داخلہ ملکی افرادی قوت اور سائنسی صلاحیتوں کا مظہر ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ونگ کمانڈر محمد ذیشان علی کا خلائی سفر پاکستان کی سائنسی و تکنیکی ترقی میں اہم سنگ میل ہے، محمد ذیشان علی کا چینی خلائی اسٹیشن کا سفر قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ آئی ایس پی آر نے محمد ذیشان علی کے کامیاب مشن اور بحفاظت واپسی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا۔

بقیہ 05

ڈیزاسٹر ریسپانس وہیکل کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر روانہ کر دیا گیا، جہاں امدادی سرگرمیاں شروع کر دی گئیں۔ ترجمان ریسکیو کے مطابق ملبے سے اب تک 2 افراد کو زخمی حالت میں نکالا جا چکا ہے جبکہ ایک شخص جاں بحق ہونے ہوگیا، زخمیوں کو فوری طبی امداد کی فراہمی کیلئے قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ دوسری جانب علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ گرنے والی 5 منزلہ نئی عمارت محض دو ہفتے قبل ہی تیار ہوئی تھی۔ ریسکیو ٹیموں کی جانب سے ملبے تلے مزید کسی شخص کی موجودگی کے خدشے کے پیش نظر سرچ آپریشن جاری ہے۔

بقیہ 06

بجلی کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس اسلام آباد میں ہوا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اجلاس میں معاون خصوصی طارق باجوہ، سیکرٹری پاور ڈویژن، متعلقہ وزارتوں، بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں اور مالیاتی اداروں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اجلاس میں بجلی کے شعبے کے انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا جبکہ بجلی کے شعبے کے بڑھتے ہوئے قرض، مسئلے کے حل، قابلِ عمل مالیاتی اور انتظامی اصلاحات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق کمرشل بینکوں کے ذریعے مالی وسائل کے حصول پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو مؤثر اور لائن لاسس (نقصانات) میں کمی کے امور کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ترجمان کے مطابق نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے قرضوں کے مؤثر انتظام، مالیاتی نظم و ضبط اور مربوط اصلاحات کی اہمیت پر زور دیا اور کہا توانائی کی ضروریات پورا کرنے کے لیے مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ بالخصوص موسم گرما کے دوران بجلی کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ نائب وزیر اعظم نے صارفین کو حقیقی ریلیف کی فراہمی کیلیے پائیدار حل تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ترجمان کے مطابق انہوں نے متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی رابطے اور ہم آہنگی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

بقیہ 07

گوہر کا کہنا ہے کہ اگر قومی حکومت بنتی ہے تو دیکھیں گے کہ وہ کیا صورت اختیار کرتی ہے۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے باہر میڈیا گفتگو میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ عموماً قومی حکومت میں ٹیکنو کریٹک سیٹ اپ ہوتا ہے اور اس میں سیاسی جماعتیں شامل نہیں ہوتیں۔ بیرسٹر گوہر نے مطالبہ کیا کہ عمران خان اور بشریٰ بی بی کے کو انصاف فراہم کیا جائے۔ بانی پی ٹی آئی کا مطالبہ ہے کہ ان کے کیسز کی لائیو اسٹریمنگ ہونی چاہیے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کے کیسز سیاسی نوعیت کے ہیں، ہمارا مطالبہ ہے کہ جو کچھ ہوا وہ غلط تھا، ہمیں انصاف دیا جائے، عدالت کے احکامات پر عملدرآمد اور ہمارے حقوق بحال کیے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ طویل عرصہ ملاقاتیں بند رکھی گئیں، مگر اب تو ملاقات کی اجازت دے دیں، بانی پی ٹی آئی کا کہنا ہیان کے کیسز کی لائیو اسٹریمنگ ہونی چاہیے۔

بقیہ 08

ہے۔ وزیر اعظم سے ڈاکٹر مصدق مسعود ملک نے ملاقات کی، جس میں وفاقی وزیر نے انہیں اپنے دورہ بھارت اور شنگھائی تعاون تنظیم کے تہذیبی مکالمے میں شرکت کے حوالے سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم شہباز شریف نے ڈاکٹر مصدق ملک کی سفارتی صلاحیتوں، مؤثر انداز بیان اور پاکستان کا مؤقف بھرپور انداز میں پیش کرنے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تہذیبی مکالمے میں پاکستان کی تاریخ اور زمینی حقائق کو نہایت بہترین انداز میں اجاگر کیا۔ وزیر اعظم نے ڈاکٹر مصدق ملک کے انداز بیان اور اردو زبان پر دسترس کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر مصدق ملک نے خطے میں پاکستان کے مثبت تاثر اور قومی تشخص کو اجاگر کرنے کے لیے تحمل اور فکری صراحت پر مبنی سفارتکاری کا ایک نیا معیار متعارف کروایا ہے، جو قابل تحسین ہے۔ وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی اور علاقائی فورمز پر پاکستان کا مؤقف مؤثر، مدلل اور باوقار انداز میں پیش کرنا ملکی تشخص اور سفارتی مفادات کے فروغ کے لیے نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ ملاقات کے دوران ڈاکٹر مصدق مسعود ملک نے وزیر اعظم کو اپنے دورہ دہلی، تہذیبی مکالمے میں ہونے والی گفتگو اور پاکستان کی نمائندگی کے حوالے سے تفصیلات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعظم نے تہذیبی مکالمے میں پاکستان کا مؤقف مؤثر انداز میں پیش کرنے پر ڈاکٹر مصدق ملک کی کاوشوں کو سراہا۔

بقیہ 09

ہے تو وہ نہیں بنیں گے اور ان سے آرڈر کے ذریعے کوئی آئینی ترمیم نہیں کرائی جا سکتی، ری سیٹ پاکستان صرف 1973 کے آئین کے تحت ہی ہو سکتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ موجود نہیں ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے خبردار کیا کہ موجودہ حالات میں انارکی پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، تاہم ایسے کسی اقدام کے ساتھ کھڑے نہیں ہوں گے، فی الحال کچھ باتیں ادھوری چھوڑ رہا ہوں اور جلد ہی ملتان میں میٹ دی پریس کر کے مزید تفصیلات سامنے لاؤں گا۔ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے بات کرتے ہوئے چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ آئین میں نئے صوبے بنانے کا باقاعدہ طریقہ کار موجود ہے، سرائیکی صوبے کے قیام کے لیے کئی سالوں تک پارلیمانی جدوجہد کی گئی اور اس کی حمایت کے پیچھے ٹھوس آئینی منطق موجود ہے، سرائیکی صوبے کی قرارداد پنجاب اسمبلی سے مشترکہ طور پر منظور ہو چکی ہے اور اس کے لیے مکمل طور پر آئینی راستہ اپنایا گیا ہے، دوسری جانب سندھ اسمبلی اور عوامی نمائندوں نے سندھ کی تقسیم کو مسترد کیا ہے۔ ورکرز کنونشن کے علاوہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے غوث الاعظم روڈ پر واقع گیلانی کالونی ملتان میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کی اور ان کے چچا زاد بھائی مخدوم سید علی رضا گیلانی کے انتقال پر دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا، بلاول بھٹو زرداری نے چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی، مرحوم کے صاحبزادے مخدوم سید کبیر گیلانی اور ان کے بھائیوں سید محمد رضا گیلانی اور سید اسد مصطفیٰ گیلانی سے بھی اظہار ہمدردی کیا اور اس سانحے پر گیلانی خاندان کے دکھ میں برابر کے شریک ہونے کا اظہار کیا۔ بتایا گیا ہے کہ اس موقع پر انہوں نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی، ان کی مغفرت، بلندیٔ درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے دعا کی، اور سوگوار خاندان کے لیے صبرِ جمیل، استقامت اور حوصلے کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں وہ چیئرمین سینیٹ اور پورے گیلانی خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور یکجہتی رکھتے ہیں۔

بقیہ 10

بہتری اور استحکام کے لیے انتہائی اہم ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر سے جاری اعلامیے کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت سرکاری ملکیتی اداروں اور املاک کی نج کاری کے عمل پر پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جہاں وزیر اعظم نے کہا کہ غیر فعال سرکاری ملکیتی اداروں اور املاک کی نجکاری ملکی معیشت کی بہتری، قومی خزانے پر بوجھ کم کرنے اور معیشت مستحکم بنانے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ خسارے میں چلنے والے سرکاری ملکیتی اداروں کی نجکاری سے قومی وسائل کو عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرنے کے مواقع ملیں گے۔ وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ سرکاری اداروں کی نج کاری کا عمل مزید تیز کیا جائے اور تمام منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے، قانونی رکاوٹوں کو نج کاری کے عمل میں تاخیر کا سبب نہ بننے دیا جائے اور ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ وزیر اعظم نے مزید ہدایت کی کہ نج کاری کے لیے مزید خسارے میں چلنے والے سرکاری اداروں کی بھی نشان دہی کی جائے تاکہ اس عمل میں شامل کیا جاسکے۔ اجلاس میں نج کاری کمیشن کے زیر عمل سرکاری اداروں کی نج کاری سے متعلق پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس کو بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں (ڈسکوز) بشمول آئیسکو، لیسکو، گیپکو اور دیگر اداروں کی نج کاری کے عمل پر بریفنگ دی گئی، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ اور اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی کی نج کاری سے متعلق پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ نج کاری کے تمام جاری منصوبے طے شدہ شیڈول کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں، اسی طرح اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی (P3A) سے متعلق امور بھی زیر غور آئے اور بتایا گیا کہ اصلاحاتی پالیسی کے تحت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کو نج کاری کمیشن میں ضم کرنے کا بل پارلیمنٹ میں منظوری کے لیے پیش کر دیا گیا ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اصلاحات کے بعد اتھارٹی کا کردار مشاورتی سے تبدیل ہوکر منصوبوں پر عمل درآمد کا ہو جائے گا، اس وقت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی 1352 ارب روپے کے 15 منصوبوں پر کام کر رہی ہے، جن میں ایم 6، ایم 13، ایم 10، گرو نانک ایکسپریس وے، قصر ناز اور کراچی انڈسٹریل پارک شامل ہیں۔ اجلاس میں نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وفاقی وزرا ڈاکٹر مصدق ملک، اعظم نذیر تارڑ، محمد اورنگزیب، احد خان چیمہ، عطا اللہ تارڑ، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، چیئرمین نج کاری کمیشن محمد علی، نج کاری سے متعلق قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر محمد فاروق ستار اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ 11

ملاقات کی، جس میں وفاقی وزیر نے انہیں اپنے دورہ بھارت اور شنگھائی تعاون تنظیم کے تہذیبی مکالمے میں شرکت کے حوالے سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم شہباز شریف نے ڈاکٹر مصدق ملک کی سفارتی صلاحیتوں، مؤثر انداز بیان اور پاکستان کا مؤقف بھرپور انداز میں پیش کرنے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تہذیبی مکالمے میں پاکستان کی تاریخ اور زمینی حقائق کو نہایت بہترین انداز میں اجاگر کیا۔ وزیر اعظم نے ڈاکٹر مصدق ملک کے انداز بیان اور اردو زبان پر دسترس کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر مصدق ملک نے خطے میں پاکستان کے مثبت تاثر اور قومی تشخص کو اجاگر کرنے کے لیے تحمل اور فکری صراحت پر مبنی سفارتکاری کا ایک نیا معیار متعارف کروایا ہے، جو قابل تحسین ہے۔ وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی اور علاقائی فورمز پر پاکستان کا مؤقف مؤثر، مدلل اور باوقار انداز میں پیش کرنا ملکی تشخص اور سفارتی مفادات کے فروغ کے لیے نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ ملاقات کے دوران ڈاکٹر مصدق مسعود ملک نے وزیر اعظم کو اپنے دورہ دہلی، تہذیبی مکالمے میں ہونے والی گفتگو اور پاکستان کی نمائندگی کے حوالے سے تفصیلات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعظم نے تہذیبی مکالمے میں پاکستان کا مؤقف مؤثر انداز میں پیش کرنے پر ڈاکٹر مصدق ملک کی کاوشوں کو سراہا۔

بقیہ 12

انوویشن) ایس بی ڈی آئی (سینٹر انڈونیشیا کے پریذیڈنٹ ڈائریکٹر امام واحیودی کریم اللہ اور ایس بی ڈی آئی پاکستان کے پریذیڈنٹ ڈائریکٹر سردار صابر قاسی نے دستخط کیے، جبکہ ایس بی ڈی آئی فاؤنڈیشن کے بانی اور عالمی صدر پروفیسر ڈاکٹر جیرون رائکن برگ نے معاہدے کی توثیق کی۔ معاہدے کے تحت حب، لسبیلہ اور مکران کے مقامی کوآپریٹو اداروں کو نامیاتی کھاد کی تیاری، حلال فوڈ پروسیسنگ، ماحول دوست نمکین پانی کی بیٹریوں اور ہوا و بارش سے بجلی پیدا کرنے والے نظام کی ٹیکنالوجی منتقل کی جائے گی۔ منصوبے میں بلوچستان کی ساحلی پٹی کے مختلف مقامات، جن میں گڈانی، اور ماڑہ، پسنی اور گوادر شامل ہیں، پر سمندری لہروں سے بجلی پیدا کرنے والے تجرباتی منصوبے بھی شروع کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ میانی ہور اور سونمیانی میں خواتین کی زیر قیادت سمندری گھاس کی کاشت کو فروغ دینے اور ماہی گیروں کی پیداوار کا شفاف ریکارڈ رکھنے کے لیے ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا جائے گا۔ مفاہمتی یادداشت کے تحت 2027 کی دوسری سہ ماہی تک حب میں نگرانجب ایس ڈی جی ڈیزائن لیب قائم کی جائے گی، جو انڈونیشیا کی یونیورسٹی آف اسلام مالانگ اور پولی ٹیکنیک سیمن انڈونیشیا کے تحقیقی ماڈلز پر مبنی ہوگی۔ منصوبے کے تحت پاکستان اور انڈونیشیا کے 24 نوجوان محققین کے لیے چھ ماہ کی مشترکہ فیلوشپ شروع کی جائے گی، جبکہ دونوں ممالک میں خواتین اور نوجوانوں کے 20 کمیونٹی کاروباری منصوبوں کی سرپرستی بھی کی جائے گی۔ اس موقع پر ایس بی ڈی آئی پاکستان کے پریذیڈنٹ ڈائریکٹر سردار صابر قاسمی نے کہا کہ انڈونیشیا کی ماحول دوست جدید ٹیکنالوجی اور بلوچستان کے ساحلی کوآپریٹیو ورک کا اشتراک دوطرفہ تجارت کو فروغ دینے کے ساتھ مقامی آبادی کو پائیدار معاشی ترقی کے مواقع فراہم کرے گا۔

بقیہ 13

اصلاحات اور عملی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب کا انعقاد محکمہ ترقی نسواں بلوچستان، ون یو این، ایوا جی الائنس بلوچستان، اسلامک ریلیف، بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام اور دیگر شراکت دار اداروں کے تعاون سے کیا گیا۔ صوبائی وزیر برائے حقوق نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی تقریب کی مہمان خصوصی تھیں۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال 25 نومبر سے 10 دسمبر تک خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے 16 روزہ عالمی مہم منائی جاتی ہے، تاہم خواتین کے حقوق اور تحفظ کے لیے کوششیں صرف 16 دن تک محدود نہیں ہونی چاہئیں بلکہ سال بھر جاری رہنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین کی ذہنی صحت، تحفظ اور بحالی کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اقدامات کر رہی ہے۔ جیلوں، دارالامان اور بینظیر شیلٹر ہومز میں ذہنی صحت کی سہولیات بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ صنفی مساوات کا مقصد مقابلہ نہیں بلکہ حقوق، برابری اور انصاف کی فراہمی ہے۔ سیکرٹری محکمہ ترقی نسواں شیر شاہ غلزئی نے کہا کہ خواتین کے حقوق کا تحفظ اور تشدد کی روک تھام حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں اور شراکت داروں کو مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کرنا ہوگا۔ ون یو این کے چیئر ذوالفقار درانی نے کہا کہ خواتین کے حقوق کے تحفظ اور صنفی تشدد کے خاتمے کے لیے سرکاری اداروں، سول سوسائٹی اور سماجی کارکنوں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری ضروری ہے۔ ایوا جی الائنس بلوچستان کے چیئرمین اور عورت فاؤنڈیشن بلوچستان کے ریجنل ڈائریکٹر علاالدین خلجی نے کہا کہ خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد محض سماجی مسئلہ نہیں بلکہ انسانی حقوق، انصاف، مساوات اور جمہوری ترقی کا بنیادی معاملہ ہے۔

چیف ایڈیٹر گلریز خان
ایگزیکٹو ایڈیٹر شاغاسی
پرنٹر پبلشر شاغاسی نے روزنامہ باخبر آریانہ پرنٹرز زینب چیمبر شارع عدالت کوئٹہ سے چھپوا کر زینب چیمبر شارع عدالت سے شائع کیا
فون نمبر 2825169
فیکس نمبر 2840564
فیکس نمبر 2826720
موڈیم نمبر 2826705

SUPARCO
CMS
CGWIC

FRIENDSHIP THAT TRANSCENDS THE VASTNESS OF SPACE

PAKISTAN'S FIRST ASTRONAUT ON A HISTORIC SPACE MISSION

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں

MESSAGES ON PAKISTAN'S HISTORIC PARTICIPATION IN SHENZHOU-24 SPACE MISSION

آصف علی زرداری

صدر
اسلامی جمہوریہ پاکستان

میں چین کے شین ژو-24 مشن کے تحت، سائنسی تجربات کی انجام دہی کے لئے، تیانگونگ خلائی اسٹیشن پہنچنے والے پہلے پاکستانی خلاباز کے تاریخی سنگ میل پر پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں اسے اپنے ملک کے سائنسی سفر میں قومی فخر کا عظیم لمحہ سمجھتا ہوں۔

یہ مشن سائنس، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے پاکستان کے بڑھتے ہوئے عزم کا عکاس ہے۔ میں اس تاریخی موقع کو ممکن بنانے میں سپارکو، پاکستانی سائنسدانوں اور انجینئرز کی کاوشوں اور چین کے تعاون کو سراہتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ مشن پاکستان اور چین کے درمیان سائنسی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ پاکستان کے خلائی پروگرام کے لیے نئے امکانات کے دروازے کھولے گا۔

مجھے امید ہے کہ اس مشن کے دوران کیے جانے والے سائنسی تجربات تحقیق اور سائنسی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں علم کے فروغ میں معاون ثابت ہوں گے۔ انسانی خلائی پرواز میں پاکستان کی شرکت محض خلا تک پہنچنے کا نام نہیں بلکہ اس کے مواقع کو تحقیق، سیکھنے اور جدت کے فروغ کے لیے بروئے کار لانے کا عزم بھی ہے، تاکہ زمین پر درپیش چیلنجز سے نمٹنے میں مدد مل سکے۔

علامہ اقبال کے تصور "ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں" کے مطابق، میرا یقین ہے کہ یہ سنگِ میل پاکستان کی نوجوان نسل کو علم، جدت اور سائنسی دریافت کے سفر میں اعتماد اور بلند حوصلے کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دے گا۔ میں تمام خلابازوں کے کامیاب مشن اور بحفاظت واپسی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔

پاکستان پائندہ باد

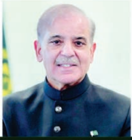

محمد شہباز شریف

وزیرِاعظم
اسلامی جمہوریہ پاکستان

پاکستانی قوم کو مبارک!

پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی شین ژو 24 مشن کے ساتھ سائنسی تجربات کے لیے چین کے تیانگونگ اسپیس اسٹیشن پہنچنے والے پہلے پاکستانی بن گئے ہیں۔

آج پاکستان نے ستاروں سے آگے کا سفر شروع کر دیا ہے۔ یہ صرف ایک خلاباز کا سفر نہیں، بلکہ 24 کروڑ پاکستانیوں کا سفر ہے، یہ ہماری نوجوان نسل، ہمارے سائنسدانوں اور ہمارے خوابوں کا سفر ہے۔ محمد ذیشان علی اور خرم داؤد دونوں نے بے مثال محنت، نظم و ضبط اور لگن سے چین میں تربیت مکمل کی۔

چین کے بعد پاکستان تیانگونگ خلائی اسٹیشن جانے والا دنیا کا پہلا ملک بنے گا۔ یہ پاکستان اور چین کی آہنی دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ہم اپنے برادر ملک چین خاص طور پر صدر شی جن پنگ کے شکرگزار ہیں جنہوں نے پاکستان کو اس تاریخی مشن کا حصہ بنایا۔ چین اور پاکستان محض زمین پر قیامِ امن اور باہمی ترقی ہی میں ہم آہنگ نہیں بلکہ اب خلا کے سفر میں بھی ہم قدم ہیں۔ یہ ہماری دوستی کی وسعت اور قربت کا اظہار ہے۔

میں سپارکو اور ان جامعات اور سائنسدانوں کو بھی خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جن کے سائنسی تجربات اس مشن کے ذریعے خلا میں انجام دیئے جا رہے ہیں۔ افواجِ پاکستان، قومی اداروں، سائنسدانوں اور نوجوانوں کی مشترکہ کاوشوں سے پاکستان خلائی تحقیق اور جدید سائنسی میدان میں نئی بلندیوں کی جانب گامزن ہے۔

اگر آج ایک پاکستانی خلائی اسٹیشن تک پہنچ سکتا ہے، تو کل ایک پاکستانی چاند تک بھی پہنچے گا۔ میں اپنے نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ خواب دیکھنا کبھی مت چھوڑو، محنت کرتے رہو، پاکستان پر یقین رکھو۔ ہماری منزل ستاروں سے آگے ہے۔

ہمارے قومی شاعر علامہ محمد اقبال نے برسوں پہلے نوجوانوں کو یہ تلقین کی تھی کہ انہیں ستاروں سے آگے جانا ہے اور اس کائنات میں چھپے رازوں کو دریافت کرنا ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ یہ خواب آج پورا ہو رہا ہے۔ میری حکومت سائنس، ٹیکنالوجی اور خلائی تحقیق کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ یہ مشن نئے پاکستان کی جانب ایک بڑا قدم ہے، جہاں ہمارا نوجوان دنیا کے ساتھ نہ صرف مقابلہ کرے گا بلکہ دنیا کی رہنمائی بھی کرے گا۔

پاکستان پائندہ باد

فیلڈ مارشل
سید عاصم منیر

نشانِ امتیاز (ملٹری)، ہلالِ جرأت

چیف آف آرمی سٹاف اینڈ چیف آف ڈیفنس فورسز

شین ژو 24 (Shenzhou-24) خلائی جہاز کے ذریعے پاکستان کے پہلے خلاباز کی چین کے خلائی اسٹیشن کے تاریخی مشن میں شرکت پوری قوم کے لیے باعثِ فخر اور مسرت ہے۔ میں اس تاریخی کامیابی پر پاکستانی خلاباز، سپارکو اور پاکستان و چین کی تمام متعلقہ ٹیموں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ غیر معمولی کامیابی قومی عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور سائنسی ترقی کا مظہر ہے اور ہماری قومی تاریخ کا ایک اہم سنگِ میل ہے۔

اس تاریخی مشن میں پاکستانی خلاباز کی شمولیت پاکستان کی سائنسی و تکنیکی صلاحیتوں، پاک چین اسٹریٹیجک شراکت داری اور دونوں ممالک کے درمیان غیر متزلزل اعتماد کی عکاس ہے۔ خلا میں پاکستان کے سبز ہلالی پرچم کی نمائندگی پوری قوم کے لیے اعزاز ہے۔

الحمدللہ، پاکستان سائنس و ٹیکنالوجی کے مختلف شعبوں میں بتدریج ترقی کی نئی منازل طے کر رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI)، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سائبر سکیورٹی میں بڑھتی ہوئی مہارت، بائیوٹیکنالوجی، میڈیکل سائنس میں تحقیق، انجینئرنگ اور صنعتی ترقی ہماری تکنیکی استعداد کا ثبوت ہیں۔ اسی طرح مواصلاتی سیٹلائٹس، دفاعی و ایرواسپیس ٹیکنالوجی، توانائی کے متبادل ذرائع اور ماحولیاتی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں پیش رفت پاکستان کے روشن اور خودانحصار مستقبل کی بنیاد ہے۔

پاکستان کی اصل قوت اس کے باصلاحیت نوجوان، ماہرینِ تعلیم، سائنس دان، انجینئرز اور پیشہ ورانہ مہارت کے حامل ادارے ہیں۔ ان کی صلاحیتوں کو جدید تحقیق، اختراع اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے بروئے کار لانا قومی ترقی اور خودانحصاری کے حصول کے لیے ناگزیر ہے۔ یہ خلائی مشن آنے والی نسلوں کے لیے اس حقیقت کا پیغام ہے کہ عزمِ مسلسل، پیشہ ورانہ مہارت اور قومی یکجہتی کے ذریعے پاکستان ہر میدان میں نئی بلندیوں کو چھو سکتا ہے۔ پاک چین تعاون کے اس نئے باب سے خلائی تحقیق، جدید سائنسی علوم اور بین الاقوامی تکنیکی اشتراک کے مزید امکانات پیدا ہوں گے۔

پاکستان چین دوستی ہمالیہ کی بلندیوں سے بلند، سمندروں کی گہرائیوں سے گہری، شہد کی مٹھاس سے بڑھ کر شیریں اور کائنات کی وسعتوں کی مانند بے کراں ہے۔ یہ سرحدوں سے بھی ماورا ہے۔ یہ لازوال دوستی باہمی اعتماد، اخوت اور مشترکہ عزم کی ایسی روشن مثال ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے بھی مشعلِ راہ رہے گی۔

مجھے یقین ہے کہ پاکستان اپنی صلاحیتوں، قومی عزم اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کے ذریعے سائنس و ٹیکنالوجی کے عالمی منظرنامے میں مزید نمایاں مقام حاصل کرے گا۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

پاک-چین خلائی تعاون اور سی پیک 2.0 کا اگلا مرحلہ

پروفیسر احسن اقبال
وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی
ترقی و خصوصی اقدامات

چین کے شین ژو-24 مشن کے ذریعے ایک پاکستانی خلاباز کی روانگی اور تیانگونگ خلائی اسٹیشن میں کامیابی سے پہنچنا، پاکستان اور چین کے 75 سالہ تعلقات میں ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ تاہم، اس کی اہمیت محض اس اعزاز تک محدود نہیں کہ پاکستان کا شہری اس خلائی اسٹیشن کا دورہ کرنے والا پہلا غیرملکی خلاباز بنے گا۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون میں ایک وسیع تر تبدیلی کی نشاندہی بھی کرتا ہے، جہاں تعاون کا دائرہ بنیادی ڈھانچے، علاقائی رابطوں اور ٹیکنالوجی کی منتقلی سے آگے بڑھ کر سائنسی سرگرمیوں میں عملی شرکت اور جدید صلاحیتوں کی ترقی تک پھیل رہا ہے۔

اب بنیادی تزویراتی سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان اس موقع کو خلائی تحقیق اور ٹیکنالوجی میں ایک مستقل اور پائیدار کردار میں تبدیل کر سکتا ہے؟ اس کے لیے محض چین کی سہولیات تک رسائی کافی نہیں ہوگی بلکہ اس کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ پاکستانی ادارے کس حد تک سائنسی تجربات میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں، نئی ٹیکنالوجیز تیار کر سکتے ہیں اور تحقیق کو عملی استعمال میں لا سکتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں خلائی تعاون کا تعلق سی پیک 2.0 سے جڑتا ہے، جس میں جدت، اختراع اور صنعتی ترقی پر توجہ اس شراکت داری کو علم اور تحقیق پر مبنی معاشی ترقی کی جانب لے جانے کا وسیع تر موقع فراہم کرتی ہے۔

شین ژو-24 مشن اور پاکستان چین سائنسی تعاون

پاکستان کے خلائی و بالائی فضائی تحقیقی کمیشن (سپارکو) اور چائنا مینڈ اسپیس ایجنسی (سی ایم ایس اے) کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے تحت دو پاکستانی خلاباز امیدواروں کو چین میں تربیت کے لیے منتخب کیا گیا۔ ان میں سے ایک شین ژو - 24 مشن میں پے لوڈ اسپیشلسٹ کے طور پر شرکت کرے گا، جبکہ دوسرا متبادل امیدوار کی حیثیت سے خدمات انجام دے گا۔ اس مشن کے نتیجے میں ایک پاکستانی چین کے خلائی اسٹیشن میں داخل ہونے والا پہلا غیرملکی خلاباز بنے گا۔

اس مشن کی سائنسی اہمیت ان تجربات میں پوشیدہ ہے جو خلاباز کے ساتھ خلا میں بھیجے جائیں گے۔ پاکستانی جامعات اور تحقیقی اداروں کی جانب سے 300 سے زائد تجاویز پیش کی گئیں، جن میں سے چار سائنسی تجربات منتخب کیے گئے۔ ان تجربات کے لیے تحقیقی منصوبہ بندی، تکنیکی جانچ اور چینی ماہرین کی ٹیموں کے ساتھ مربوط کام درکار ہے۔ اس عمل سے پاکستانی سائنسدانوں کو انسانی خلائی تحقیق کے عالمی معیارات اور طریقہ کار سے عملی واقفیت حاصل ہوگی، جبکہ مستقبل میں طویل المدتی ادارہ جاتی شراکت داریوں کے نئے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔

یہ مشن بذاتِ خود پاکستان میں انسانی خلائی پرواز کی مکمل صلاحیت قائم نہیں کرتا۔ اس کی اصل اہمیت پاکستان کے لیے مسلسل سائنسی شرکت کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے میں ہے۔ سائنسی تجربات، تحقیقی تبادلوں اور مستقبل کے خلائی مشنز میں مسلسل شرکت پاکستانی اداروں کو ایسی مہارت اور تجربہ حاصل کرنے میں مدد دے سکتی ہے جو صرف مشاہدے سے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ دوسری جانب، چین کے لیے بھی یہ تعاون اس کے خلائی پروگرام کے بین الاقوامی پہلو کو وسعت دینے اور ایک دیرینہ شراکت دار کے ساتھ سائنسی روابط مضبوط بنانے کا ذریعہ ہے۔

سیٹلائٹ کی تیاری، چاند پر تحقیق اور ٹیکنالوجی کی منتقلی

خلابازوں کا یہ مشن پاکستان اور چین کے درمیان وسیع تر تعاون کا محض ایک حصہ ہے، جس میں اب سیٹلائٹ ٹیکنالوجی اور چاند پر تحقیق بھی بتدریج اہمیت اختیار کر رہی ہے۔ پاکستان کے PRSC-S1 سیٹلائٹ کی 2025ء اور PRSC-EO3 کی 2026ء میں لانچنگ نے ملک کی ریموٹ سینسنگ (دور سے مشاہدے) کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا ہے۔ EO-3 میں مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی ایک تجرباتی پروسیسنگ یونٹ بھی نصب ہے، جو سیٹلائٹ نظاموں میں خلا ہی میں ڈیٹا کے تجزیے کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

جامعات کے درمیان تعاون نے پاکستان کے لیے بین الاقوامی خلائی مشنز میں شمولیت کا ایک اور راستہ کھولا ہے۔ پاکستان کے انسٹی ٹیوٹ آف اسپیس ٹیکنالوجی اور چین کی شنگھائی چیاؤ ٹونگ یونیورسٹی کے اشتراک سے تیار کردہ ICUBE-Q 2024 میں چین کے چانگ ای-6 مشن کے ذریعے چاند تک پہنچا اور اس نے چاند کا مشاہدہ کیا۔ اسی طرح، چانگ ای-8 مشن کے لیے مجوزہ پاکستانی قمری روور، جس کی 2028ء میں روانگی متوقع ہے، اس شمولیت کو مزید آگے لے جائے گا۔ سپارکو کی جانب سے مقامی طور پر تیار کیا جانے والا یہ روور تقریباً 35 کلوگرام وزنی ہوگا اور اسے چاند کے قطبِ جنوبی کے قریب کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

یہ منصوبے اس لیے اہم ہیں کہ یہ ٹیکنالوجی کے میدان میں پاکستان کی شمولیت کے مختلف مراحل کی نمائندگی کرتے ہیں۔ سیٹلائٹ کی لانچنگ خلائی خدمات تک رسائی میں اضافہ کرتی ہے، جامعات کی قیادت میں ہونے والے مشنز مشترکہ تحقیق کا تجربہ فراہم کرتے ہیں، جبکہ قمری روور پاکستان کو ایک بڑے بین الاقوامی پروگرام میں مقامی طور پر تیار کردہ ہارڈویئر کی شمولیت کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اب ہماری طویل المدتی ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ پاکستانی شرکت کو نظاموں کی ڈیزائننگ، سائنسی آلات، سافٹ ویئر، روبوٹکس اور صنعتی پیداوار تک وسعت دی جائے۔

یہی وہ مقام ہے جہاں ٹیکنالوجی کی منتقلی کو حقیقی صلاحیتوں کی تعمیر میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارا مقصد محض آلات حاصل کرنا یا کسی دوسرے ملک کے بنیادی ڈھانچے سے فائدہ اٹھانا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ انجینئرنگ کی مہارت، تحقیقی شراکت داریوں اور صنعتی تجربے کو فروغ دینا ہونا چاہیے، تاکہ ہم ٹیکنالوجیز کو اپنی ضروریات کے مطابق ڈھالنے اور بالآخر انہیں خود تیار کرنے کے قابل ہوسکیں۔ چین کا مستحکم اور ترقی یافتہ خلائی شعبہ اس عمل میں ایک قابلِ قدر شراکت دار ثابت ہوسکتا ہے، جبکہ پاکستانی جامعات اور کمپنیاں مخصوص تحقیقی مہارتوں اور عملی اطلاق کے شعبوں میں اپنا کردار ادا کرسکتی ہیں۔

Shenzhou-24 crew members: Tang Hongbo (C), Wu Yi (R), and Pakistani astronaut Muhammad Zeeshan Ali. /Xinhua

خلائی ٹیکنالوجی اور سی پیک 2.0 کی معاشی ترجیحات

خلائی پروگراموں کی معاشی افادیت اب زمین پر ان کے عملی استعمال کے ذریعے تیزی سے سامنے آ رہی ہے۔ سیٹلائٹ سے حاصل ہونے والا ڈیٹا فصلوں کی نگرانی، آبپاشی کی منصوبہ بندی، سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے جائزے، ماحولیاتی مشاہدے اور قدرتی آفات سے نمٹنے میں مدد فراہم کرسکتا ہے۔

اسی طرح، مواصلاتی ٹیکنالوجی رابطوں کو بہتر بنا سکتی ہے، جبکہ سمندری نگرانی ساحلی علاقوں کی منصوبہ بندی اور ماہی گیری کے انتظام میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔ پاکستان کے لیے یہ فوائد کوئی ضمنی اہمیت نہیں رکھتے بلکہ ان کا براہِ راست تعلق غذائی تحفظ، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کی صلاحیت، بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی اور عوامی خدمات کی بہتری سے ہے۔

تاہم، صرف ڈیٹا کی دستیابی معاشی قدر پیدا نہیں کرتی۔ اصل موقع اس صلاحیت کی تعمیر میں ہے جس کے ذریعے معلومات کا تجزیہ کرکے انہیں قابلِ استعمال مصنوعات اور خدمات میں تبدیل کیا جا سکے۔ جامعات جدید تجزیاتی طریقے وضع کرسکتی ہیں، پاکستانی ٹیکنالوجی کمپنیاں جغرافیائی معلوماتی خدمات اور ریموٹ سینسنگ کے عملی حل فراہم کرسکتی ہیں، جبکہ سرکاری ادارے ان ذرائع کو منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں استعمال کر سکتے ہیں۔ چینی کمپنیوں کے ساتھ تعاون تحقیق کو تجارتی منڈیوں سے جوڑنے، پیچیدہ انجینئرنگ کو فروغ دینے اور ٹیکنالوجی پر مبنی نئے کاروباروں کے لیے مواقع پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

یہی سی پیک 2.0 کو جدت اور اختراع کی ایک عملی جہت فراہم کرتا ہے۔ سی پیک کے پہلے مرحلے نے توانائی، ٹرانسپورٹ اور بنیادی ڈھانچے کے ذریعے مادی اور جغرافیائی رابطوں کو مضبوط کیا۔ اگلے مرحلے میں اس بنیاد کو مزید مستحکم کرتے ہوئے تحقیقی اداروں، ٹیکنالوجی کمپنیوں اور صنعتی شعبوں کو ایک دوسرے سے منسلک کیا جاسکتا ہے۔ خلائی تعاون بذاتِ خود سی پیک کا کوئی باقاعدہ منصوبہ نہیں، تاہم اس کے عملی فوائد جدت، صنعتی ترقی اور اعلیٰ قدر پر مبنی معاشی سرگرمیوں کی وسیع تر ترجیحات سے ہم آہنگ ہیں۔

اصل تزویراتی موقع ایک جدت پر مبنی معیشت کے مختلف مراحل کو آپس میں جوڑنے میں ہے: تحقیق سے علم پیدا ہوتا ہے، کاروباری ادارے اسے مصنوعات اور خدمات میں تبدیل کرتے ہیں، جبکہ سرکاری اور نجی شعبوں کے صارفین ان کے لیے طلب پیدا کرتے ہیں۔ اگر پاکستان اور چین کا تعاون ان روابط کو مضبوط بنانے میں کامیاب ہوتا ہے تو خلائی ٹیکنالوجی نہ صرف سائنسی وقار بلکہ پیداواری صلاحیت، ہنرمند روزگار اور مقامی ٹیکنالوجی پر مبنی کاروباروں کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔

پاکستان چین خلائی تعاون کے طویل المدتی امکانات

تعاون کے اگلے مرحلے کا مقصد اسے انفرادی مشنز تک محدود رکھنے کے بجائے ایک مسلسل اور پائیدار عمل بنانا ہونا چاہیے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے پانچ باہم مربوط شعبوں کو ترجیح دی جاسکتی ہے:

1. مشترکہ تحقیق: سپارکو، چینی تحقیقی اداروں اور جامعات کے درمیان مشترکہ تحقیقی منصوبوں کو فروغ دینا۔
2. انسانی وسائل کی ترقی: خصوصی تربیت، وظائف اور تعلیمی تبادلوں کے ذریعے سائنسی و تکنیکی مہارتوں میں اضافہ کرنا۔
3. ٹیکنالوجی کی ترقی: سیٹلائٹ نظاموں، مصنوعی ذہانت (AI)، روبوٹکس اور سائنسی آلات کی تیاری پر توجہ دینا۔
4. تجارتی شراکت داری: جغرافیائی معلوماتی خدمات اور سیٹلائٹ ٹیکنالوجی کے عملی استعمال سے متعلق کاروباری مواقع پیدا کرنا۔
5. علم کا تبادلہ: مشترکہ تحقیقی اشاعتوں اور باقاعدہ ادارہ جاتی تبادلوں کے ذریعے سائنسی تعاون کو مضبوط بنانا۔

یہ تمام ترجیحات ایک دوسرے سے منسلک اور ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں۔ تحقیق نئی ٹیکنالوجیز کی بنیاد فراہم کرتی ہے، ہنرمند افراد اداروں اور کمپنیوں کو ان ٹیکنالوجیز کی تیاری کے قابل بناتے ہیں، جبکہ تجارتی استعمال جدت اور اختراع کو معاشی مقاصد سے جوڑتا ہے۔

اس سلسلے میں پاکستان چین اسپیس سائنس اینڈ انوویشن فورم کا قیام سائنسدانوں، پالیسی سازوں، جامعات اور کاروباری اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے، جہاں مشترکہ تحقیقی ترجیحات اور شراکت داری کے مواقع کی نشاندہی کی جا سکے۔ یہ فورم پہلے سے جاری تعاون، اداروں اور منصوبوں کا متبادل نہیں بلکہ انہیں مزید مضبوط بنانے کا ایک ممکنہ ذریعہ ہوگا۔

دونوں ممالک کا ایک مشترکہ مفاد خلا کے پُرامن اور ذمہ دارانہ استعمال کو فروغ دینا بھی ہے۔ سائنسی تعاون بین الاقوامی شرکت کے دائرے کو وسیع کرنے اور مشترکہ علم میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے، جبکہ ترقی پذیر ممالک کو خلائی تحقیق اور دریافت کے میدان میں زیادہ مؤثر کردار ادا کرنے کے مواقع بھی فراہم کرسکتا ہے۔

طویل المدتی کامیابی کا اصل پیمانہ یہ ہوگا کہ پاکستان کا کردار محض خلائی مشنز میں شرکت سے آگے بڑھ کر ٹیکنالوجیز، تحقیق اور خدمات کی فراہمی تک کس حد تک وسعت اختیار کرتا ہے۔ چین کے پاس ایک مستحکم خلائی بنیادی ڈھانچہ اور وسیع تکنیکی تجربہ موجود ہے، جبکہ پاکستان کے لیے اس شراکت داری کو اپنے سائنسی اداروں اور مقامی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے استعمال کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔

شین ژو-24 مشن پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم سنگِ میل ہے، لیکن اس کی حقیقی اہمیت کا تعین اس بات سے ہوگا کہ پاکستان اس موقع سے کیا کچھ تعمیر کر پاتا ہے: بین الاقوامی تحقیق میں ایک مستقل مقام اور ملک کے اندر جدت، تحقیق اور ٹیکنالوجی کی ایک مضبوط بنیاد۔

وزارتِ اطلاعات ونشریات
حکومتِ پاکستان

URAAN PAKISTAN
توشاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا

/GovtofPakistan govtofpakistan @GovtofPakistan @govtofpak www.moib.gov.pk